اسماء اللہ عزوجل

قرآن وحدیث کے مطابق

Marfat.com

علماء ورسائل کی آراء سے اقتباسات

زیر تبصرہ کتاب میں روایتی اسلوب سے ہٹ کر جدید انداز اپنایا گیا ہے۔ تحقیق کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے مصادر اور حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے اور اسماء حسنیٰ کی تلاش اور حفظ میں سہولت کے لئے گوشواروں سے مدد لی گئی ہے۔ اردو میں یہ کام پہلی مرتبہ ہوا ہے۔

محدثین، محققین اور اہل علم کی تخریج کو گوشواروں کی مدد سے واضح کیا گیا ہے اور گوشواروں کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

ماہنامہ ترجمان القرآن، دسمبر ۲۰۰۰ء

آپ نے واقعی اس کو جدید ضروریات کی نہج پر ترتیب دیا ہے۔ تلاش آسان کر دی۔ بہت سے جدول (Tables) اپنے اندر غیر معمولی افادیت رکھتے ہیں آپ کی یہ غیر معمولی محنت اس کام کو اردو بولنے والے خطوں میں اور آگے بڑھانے میں مدد دے گی۔ یہ کام قیامت تک ہوتا رہے گا۔ آپ میر کارواں رہیں گے۔ ایسے کام علماء نے کم از کم گذشتہ تین چار صدیوں میں شاید ہی کئے ہوں۔

سید عماد الدین قادری، کراچی

'اسماء اللہ عزَّوَجلَّ' (نامی کتاب) یعنی اسماء حسنیٰ کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ یہ اللہ کی ذاتِ اقدس ہی ہے جو اپنے بندے کو اپنی ذات (یعنی اللہ تعالیٰ) کی تعریف و توصیف کی سعادت نصیب کرتی ہے۔

اردو میں یہ کتاب پہلی جامع کتاب ہے جس میں اسماء حسنیٰ کے حوالے سے تفصیلی بحث کی گئی ہے اور تقریباً ان تمام محدثین محققین اور اہل علم صاحبان کے کام کو یکجا کر دیا گیا ہے جنہوں نے اسماء حسنیٰ پر تحقیقی کام کیا ہے۔

ماہنامہ بیدار ڈائجسٹ، لاہور، جنوری ۲۰۰۱ء

لَهُ ☆ اَلْاَحَدُ ☆ اَلْاٰخِرُ ☆ اَلْاَبَدُ ☆
لُ الْمَغْفِرَةِ ☆ اَلْاَقْرَبُ ☆ اَسْرَعُ
اَلْاَلِيْمُ اَلْاٰخِذُ ☆ اِلٰهٌ ☆ اَلْاَقْوٰى
اَلْبَادِي ☆ اَلْبَدِيْعُ ☆ اَلْبَارِئُ ☆
ثُ ☆ اَلْبَاقِيْ ☆ اَلْبَالِغُ اَمْرَهٗ ☆
مِيْلُ ☆ اَلْجَوَادُ ☆ جَاعِلُ اللَّيْلِ
فِيُّ ☆ اَلْحَقُّ ☆ اَلْحَاكِمُ ☆
اَلْحَيِيْ ☆ اَلْخَبِيْرُ ☆ اَلْخَافِضُ
اَلْفَاتِحِيْنَ ☆ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ☆
اَلْخَفِيُّ ☆ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ☆
يَانُ ☆ اَلدَّافِعُ ☆ اَلدَّهْرُ ☆
ذُوالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ ☆ ذُوا
☆ ذُوالْاِنْتِقَامِ ☆ اَلرَّحِيْمُ ☆
تِ ☆ اَلرَّفِيْعُ ☆ اَلرَّقِيْبُ ☆
اَلرَّحْمٰنُ ☆ اَلرَّفِيْقُ ☆ رَبُّ
اَلرَّازِقُ ☆ رَمَضَانُ ☆ اَلزَّارِعُ
سَّلَامُ ☆ اَلسَّامِعُ ☆ اَلسَّمِيْعُ
دِيْدُ ☆ شَدِيْدُ الْبَطْشِ ☆
☆ اَلشَّهِيْدُ ☆ اَلشَّاهِدُ ☆
ُ ☆ اَلضَّارُّ ☆ اَلطَّيِّبُ ☆
زِيْزُ ☆ اَلْعَظِيْمُ ☆ اَلْعَفُوُّ ☆
الِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ☆

Marfat.com

80983

☆ عدوُّ الكافرين ☆ الغافر ☆ غافر الذنب ☆ الغفار ☆ الغفور ☆ الغالب ☆ الغالب على أمره
☆ الغني ☆ الغياث ☆ الغيور ☆ الفاعل ☆ الفاتح ☆ الفتاح ☆ الفرد ☆ الفاطر ☆ الفعال ☆
الفعال لما يريد ☆ فالق الحب والنوى ☆ فالق الإصباح ☆ فاطر السموات والأرض ☆ فارج الهم
☆ الفاتن ☆ الفاتق ☆ القابض ☆ القابل ☆ قابل التوب ☆ القادر ☆ القدير ☆ القدوس ☆
القديم ☆ القريب ☆ القاضي ☆ القاهر ☆ القهار ☆ القائم ☆ القيام ☆ القيم ☆ القيوم ☆
القوي ☆ الكبير ☆ الكريم ☆ الكاشف ☆ كاشف الكرب ☆ كاشف الضر ☆ الكفيل ☆
الكافي ☆ الكائن ☆ الكاتب ☆ اللطيف ☆ لا إله إلا هو ☆ المهيمن ☆ الموسع ☆ المولى ☆
المؤمن ☆ المؤخر ☆ المقتدر ☆ المقدم ☆ المقسط ☆ المقيت ☆ المقدر ☆ مقلب القلوب
☆ مثبت القلوب ☆ المتكبر ☆ المهلك ☆ المرسل ☆ المبقي ☆ المصلي ☆ الموئل ☆
المتوفي ☆ المرشد ☆ المضل ☆ المعذب ☆ المحسن ☆ المخرج ☆ المستجيب ☆ المبارك
☆ المنذر ☆ المنتقم ☆ المنير ☆ المبدي ☆ المبين ☆ المبلي ☆ المبتلي ☆ المتين ☆
الماجد ☆ المجيد ☆ المجيب ☆ المحب ☆ المدبر ☆ المحصي ☆ المالك ☆ مالك الملك
☆ الملك ☆ المليك ☆ مالك يوم الدين ☆ المانع ☆ المنان ☆ المبغض ☆ المبرم ☆ المحيط
☆ المعطي ☆ المحيي ☆ المميت ☆ المريد ☆ المذكور ☆ المذل ☆ المعز ☆ المفضل ☆
المتفضل ☆ المعافي ☆ المطعم ☆ منزل الكتاب ☆ المصور ☆ الممتحن ☆ مخزي الكافرين
☆ المعبود ☆ المتعالي ☆ المعيد ☆ المعين ☆ متم نوره ☆ المستعان ☆ المغني ☆ المغيث
☆ المحسان ☆ المسعر ☆ المنعم ☆ مصرف القلوب ☆ المستمع ☆ المنزل ☆ المنشئ ☆
مخرج الحي من الميت ☆ مخرج الميت من الحي ☆ المفرج ☆ المفني ☆ الناصر ☆ النصير
☆ النافع ☆ النور ☆ النذير ☆ نور السموات والأرض ☆ نعم المولى ☆ نعم الوكيل ☆ نعم
الماهد ☆ نعم النصير ☆ نعم القادر ☆ الواجد ☆ الواحد ☆ الودود ☆ الوارث ☆ الواسع ☆
واسع المغفرة ☆ الوفي ☆ الوتر ☆ الواقي ☆ الوكيل ☆ الوال ☆ الوالي ☆ الولي ☆ ولي
المؤمنين ☆ الوهاب ☆ هاد ☆ الهادي ☆ الهوى ☆ الله جل جلاله ☆ له الأسماء الحسنى ☆

Marfat.com

Marfat.com

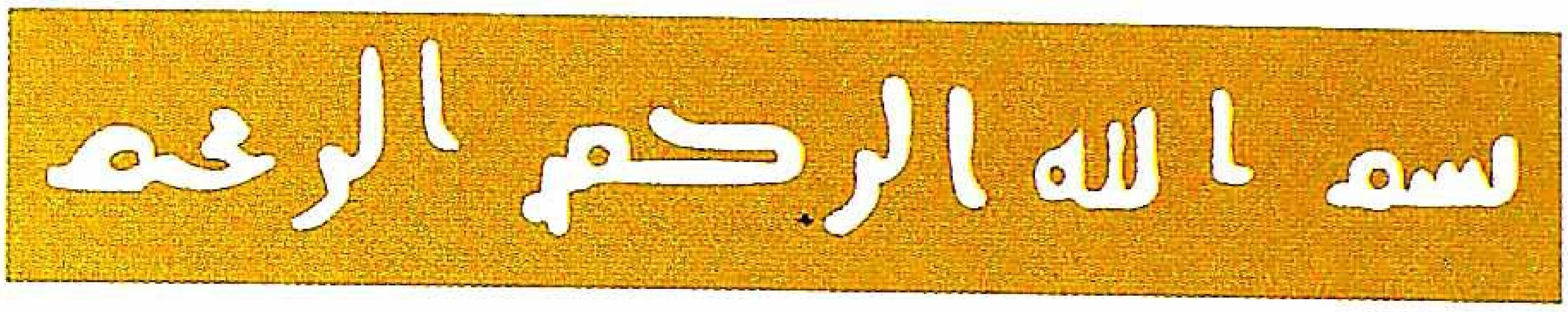

عہد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنے کا انداز

Marfat.com

وللّٰہ الاسمآء الحسنٰی فادعوہ بہا

(اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں، تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا☆

(اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں، تو اُس کو اُس کے ناموں سے پکارا کرو)

اسماء اللہ عزوجل

قرآن و حدیث کے مطابق

جلد اول

مؤلف

رشید اللہ یعقوب

ناشر

رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳

زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰

پاکستان

Marfat.com

۲۹۶۷۶۳
۲۸۳۷۵
جلد اول

مؤلف کی دوسری کتابیں

الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

جلد اول

طبع اول : دسمبر ۱۹۹۸، تعداد ۵۰۰۰

طبع دوئم : اپریل ۱۹۹۹، تعداد ۱۰۰۰

طبع سوئم : اگست ۱۹۹۹ ، تعداد ۲۰۰

جلد دوئم

طبع اول : مئی ۱۹۹۹، تعداد ۵۰۰۰

طبع دوئم : اکتوبر ۱۹۹۹، تعداد ۲۵۰۰

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمدللّٰہ رب العالمین – سبحان اللّٰہ و بحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم

اشھد ان لا إلہ إلا اللّٰہ و اشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ ٥

وصلی اللّٰہ علی النبی الأمی و علیٰ الہٖ وبارك وسلم تسلیما.

یااللہ جل جلالہٗ

یارحمٰن ، یا رَحیم ، یا أرحم الراحمین

یَااَللّٰہ رَبَّ الْعِزّت، آپ کا شکر و احسان ہے ہر عزت اور ہر نعمت کے لئے جو آپ نے مجھے عطا کی ہے باوجود اس کے کہ میں اپنی بشری کمزوریوں کی وجہ سے معصیت کا مرتکب رہا ہوں۔

یَااَللّٰہ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، یہ محض آپ کا فضل و کرم ہے کہ آپ نے اپنے اس گنہگار بندے کو یہ توفیق دی کہ وہ آپ کے اسماء حُسنیٰ پر کتاب مرتب کر سکے۔

یَااَللّٰہ ! اَلْغَفُوْرُالرَّحِیْمُ، میرے گناہوں سے درگزر فرما کر مجھے وہ صلاحیت عطا فرمایئے کہ میں اس کتاب میں وہ کچھ لکھوں جو آپ کے احکامات کے عین مطابق ہو اور جس سے آپ راضی ہوں اور آپ اس کو قبول فرمالیں۔

یَااَللّٰہ، غَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ ،مُقَلِبَ الْقُلُوْبِ، سَمِیْعَ الدُّعَآءِ اگر میں نے اس کتاب میں ایسی کوئی بات لکھ دی ہے جو آپ کی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات اور فرمودات کے برعکس ہے یا میں نے براہ راست یا ضمناً کوئی ایسی بات تحریر کردی ہے جو آپ کے احکامات کے برخلاف ہے، تو میں صدق دل سے توبہ کرتا ہوں اور آپ کی رحمانیت اور رحیمی پر ایمان کے ساتھ آپ سے معافی اور بخشش مانگتا ہوں۔

رشید اللہ یعقوب

رشید اللہ یعقوب

مقام مسجد الحرام، کعبہ شریف

۱۰/اگست ۲۰۰۰ء مطابق ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ ہجری

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انتساب

ان تمام محدثین، محققین اور علماء حضرات کے نام، جنھوں نے اسما حسنیٰ پر تحقیقی کام کیا، جس کی وجہ سے امت مسلمہ کے لیے ان کا علم اور اس پر عمل آسان ہو گیا- اللہ رب العزت ان کو اس کام پر خوب خوب اجر عطا فرمائے اور جنت میں ان کے درجات بلند تر فرمائے- آمین

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ | اللہ

لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر

الشوریٰ ۱۱ — ۱۴۱۵ھ

کوئی چیز اس کے (اللہ تعالیٰ کے) مثل نہیں۔ اور وہی
(ہر بات کا) سننے اور (ہر چیز کا) دیکھنے والا ہے۔
(سورہ شوریٰ ۔ آیت ۱۱)

Marfat.com

اس کتاب کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق مؤلف یا ناشر محفوظ نہیں ہیں البتہ جو صاحب بھی اس کو چھپوانا چاہیں وہ ہم کو اطلاع کریں۔ اس سلسلہ میں جو مدد درکار ہو ہم اس کے لئے حاضر ہیں۔

نام کتاب	اسماء اللہ عزوجل قرآن و حدیث کے مطابق
جلد	اول
مؤلف	رشید اللہ یعقوب
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۰ء / رجب ۱۴۲۱ھ
تعداد اشاعت	دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰)
اشاعت دوئم	جنوری ۲۰۰۱ء / شوال ۱۴۲۱ھ
تعداد اشاعت	دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰)
کمپیوٹر کمپوزنگ	محمد عبدالکریم
طباعت	ہمدرد پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ناشر :	رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳
زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان

صدقہ جاریہ

ملنے کا پتہ :

مکان نمبر 8، زمزمہ اسٹریٹ نمبر 3، زمزمہ، کلفٹن، کراچی 75600
پاکستان

Marfat.com

فہرست

۱- تقریظ اول :	حضرت مولانا محمد عبید اللہ صاحب رئیس ، الجامعۃ الاشرفیہ ، لاہور	۱۰
دوئم :	حضرت ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی استاذ الحدیث و رئیس تخصص فی الفقہ الاسلامی علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی	۱۲
۲- عرض مؤلف		۱۵

ابواب

اول	قرآن مجید میں اسماء اللہ عزَّ وجلَّ کا ذکر	۳۱
دوئم	اسماء اللہ عزَّ وجلَّ پر احادیث نبوی	۴۱
سوئم	لفظ 'احصاھا و حفظھا' کی تشریح	۵۵
چہارم	تفصیل احادیث جن میں اسماء اللہ عزَّ وجلَّ کا ذکر ہے-	۶۷
پنجم	کیا اللہ تعالیٰ کے صرف ۹۹ نام ہیں ؟	۱۰۹
ششم	اسم اعظم	۱۲۱
ہفتم	قرآن کریم واحادیث سے ماخوذ اسماء اللہ عزَّ وجلَّ	۱۴۳
ہشتم	قرآن کریم سے ماخوذ اسماء اللہ عزَّ وجلَّ	۲۱۴
	فہرست کتب و حوالہ جات	۲۴۶

Marfat.com

المكتب الرئيسي :
جامعہ اشرفیہ شارع فیروزپور
ٹیلیفون : ۷۵۷۷۹۷۲
۷۵۸۸۱۲۲
۷۵۸۴۵۴۲
فیکس : ۹۲-۰۴۲-۷۵۷۷۹۷۳

الجامعة الأشرفية

شارع فیروز پور ۰ لاہور ۰ پاکستان

الفروع :
جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد
ٹیلیفون : ۷۲۴۲۷۶۰
۷۲۴۲۷۶۱
مدرسۃ الفیصل للبنات ماڈل ٹاؤن
ٹیلیفون : ۵۸۸۰۵۰۰-۸۵۰۴۸۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲۰ ستمبر ۲۰۰۰ء

میں اپنے دوست قابل احترام جناب رشید اللہ یعقوب صاحب زید مجدہ کا انتہائی ممنون ہوں انہوں نے اس ناکارۂ خلائق کو اپنی نئی تالیف 'اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ' میں شرکت کا موقعہ عطا فرمایا- موصوف پر اللہ تعالیٰ کا یہ خاص کرم ہے کہ دنیا کی سنگ لاخ راہوں اور آلائشوں سے نکال کر دین کی اشاعت اور خدمت کے لئے منتخب فرمالیا- مؤلف کی اس نئی تالیف سے کلمۂ توحید کی تکمیل اور تجدید ہوگئی- تالیف اول یعنی 'الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین' سے اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تفسیر اور تشریح ہوتی ہے تو تالیف ثانی 'اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ' سے لا إله إلا الله کی توثیق ہوتی ہے- اس لحاظ سے یہ تالیف مؤلف اور قاری کتاب دونوں کے لئے تجدید ایمان اور تقویتِ ایمان کا ذریعہ بنے گی- مؤلف سلمہٗ نے اس تالیف میں نمبر ایک سے لیکر نمبر چھ تک جن موضوعات اور مباحث کا اجمالی ذکر کیا ہے اسے پڑھ کر حیرت ہوتی ہے- ایک ایسا شخص جو بظاہر نہ عالم ہے، نہ عربی دان ہے، نہ فقیہ ہے، نہ محدث ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے وہ کام لے لیا جو کسی بڑے ادارہ کے علماء اور محققین سے شائد اس انداز سے نہ ہو سکتا- 'نفوس قدسیہ' اور ایسے اشخاص جن کو آتیناہ من لدنّا علماً کی درس گاہ سے کچھ حصہ ملا ہو وہی یہ کر سکتا ہے- اس تالیف کے سلسلے میں جو مجاہداتِ شاقہ آپ نے کئے ہیں انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ 'مشاہداتِ

Marfat.com

تامہ" سے نوازیں گے - حق تعالیٰ آپ کی کاوش اور سعیِ بلیغ کو قبول فرمائے مجھے
اس کارخیر میں شریک فرماکر احسان فرمایا اس کا تہ دل سے ممنون ہوں-
حماك الله عن شر النوائب - جزاك الله فى الدارين خيرا-

محمد عبیداللہ
رئیس الجامعہ اشرفیہ، لاہور

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن کریم میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اچھے نام ہیں انہیں ناموں سے ان کو پکارا کرو۔ اور حدیث مبارک میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان ناموں کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ علماء امت نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ناموں کی تقسیم کی ہے کہ ان میں اللہ ذاتی نام ہے اور باقی اسماء صفاتی ہیں جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے مختلف صفات پر دلالت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ان صفاتی ناموں کے عجیب و غریب فضائل و مناقب اور اثرات ہیں جس کی تفصیل اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں میں دستیاب ہو سکتی ہے۔ اس موضوع پر علماء امت نے ابتدا ہی سے تصانیف کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ جن میں کچھ کتاب روایات کے انداز پر لکھی گئی ہیں اور کچھ کتابوں میں ان اسماء کے لغوی معانی کی تحقیق کی گئی ہے اور کچھ کتابوں میں ان اسماء کے اثرات پر کلام کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر ان کتابوں کی تعداد سینکڑوں میں ہیں اسی طرح تفسیر کی کتابوں میں احادیث کی شروح وغیرہ دوسری کتابوں میں ان اسماء کے متعلق جو ابحاث ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔

ہمارے دوست جناب رشید اللہ یعقوب کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے تصنیف و تالیف اور تحقیق کا بہت اچھا ذوق عطا فرمایا ہے اور یہ ان کی سعادت کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی یہ صلاحیت دینی موضوعات

Marfat.com

میں استعمال ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے درود شریف پر ایک تحقیقی کتاب لکھی ہے جو الحمدللہ بہت ہی مقبول ہوئی اور اب سینکڑوں کتابوں کی تحقیق و مطالعہ کے بعد انہوں نے اسماء حسنٰی پر یہ زیر نظر کتاب لکھی اور تحقیق کا حق ادا کیا۔ بندہ اس وقت اپنی مصروفیات کی بناء پر کتاب کی خصوصیات پر تفصیل سے کچھ لکھنے سے قاصر ہے انشاء اللہ آئندہ کسی فرصت میں دوسری کتب سے جو اس موضوع پر لکھی گئی ہے اس کا علمی موازنہ کر کے اس کی خصوصیات واضح کی جائیں گی اس وقت صرف اس دعا پر اکتفا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی سابق خدمت کی طرح اس خدمت کو بھی قبول فرما کر ان کیلئے ذخیرۂ آخرت بنائے اور امت مسلمہ کیلئے اس کو نافع بنا کر مقبولیت عطا فرمائے۔ آمین

نظام الدین شامزی

ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی

استاذ الحدیث و رئیس تخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن

کراچی

۱۴۲۱/۷/۴ھ

الدکتور مفتی محمد نظام الدین شامزی

استاذ الحدیث و رئیس تخصص فی الفقہ الاسلامی جامعۃ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

Marfat.com

عرض مؤلف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ . اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وسلم اَجْمَعِیْنَ (۱)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سورۂ اعراف آیت ۱۸۰ میں فرمایا ہے کہ :

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَاص وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اَسْمَآئِہٖط سَیُجْزَوْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ہ

ترجمہ : اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اُس کو اُس کے ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔

سورہ اسراء (بنی اسرائیل) آیت ۱۱۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

ترجمہ : کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

سورہ طٰہٰ آیت ۸ میں اللہ رب العالمین فرماتے ہیں :

---

(۱) مقام کعبہ شریف ، اذان دینے والی جگہ کی چھت کے نیچے، جہاں سفید رنگ کے قالین بچھے ہوئے ہیں۔ بوقت نماز چاشت ، بروز جمعرات ، تاریخ ۶ اگست ۱۹۹۸ء مطابق ۱۴ جمادی الثانی ۱۴۱۹ ھجری۔ ظفر جلیل شرح حصن حصین ، تصنیف : محمد قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ ، فروری ۲۰۰۰ء میں میرے زیر مطالعہ تھی، اس میں درمنثور کے حوالے سے لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ 'جب ارادہ کرے کوئی تم میں سے کسی حاجت کا، پس چاہیے کہ پنج شنبہ (جمعرات) کی صبح کو اس کی طلب میں جائے، کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ برکت دے میری امت کے لئے پنج صبح ان کی کے دن پنج شنبہ (جمعرات) کے"۔ صفحہ ۲۰۵ ۔ مطبوعہ، لکھنؤ ۱۳۱۰ ھجری۔اس کو میں اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کا کرم سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب بھی بروز جمعرات شروع ہوئی۔

Marfat.com

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ہ

ترجمہ : (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

سورہ حشر آیت ۲۲، ۲۳ و ۲۴ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (۲۲) هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۲۳) هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَافِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۲۴) ☆

ترجمہ : وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (آیت ۲۲)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی)، پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ (آیت ۲۳)

وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد واختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (آیت ۲۴)

اسماء اللہ عزّ و جلّ پر مختلف علماء کرام نے کتابیں لکھی ہیں اس لئے مجھ جیسے کم علم ناکارہ کے لئے اس پر قلم اٹھانا زیب نہیں دیتا مگر میں نے یہ ہمت اس لئے کی کہ :

اول : اردو میں اس موضوع پر آج تک تفصیل سے تحقیقی کام بہت کم ہوا ہے۔ عربی میں البتہ مخطوط اور شائع شدہ مواد کی مدد سے کافی تحقیقی کام ہوا ہے۔ جس سے ہم

Marfat.com

نے اس کتاب کی تدوین میں استفادہ کیا بھی ہے۔

دوئم : ان کتب میں (ماسوائے چند کے) مصنفین نے سنن ترمذی کی حدیث پر انحصار کر کے صرف ۹۹ ناموں پر اکتفا کیا ہے اور عرف عام میں بھی یہی کہا جاتا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے صرف ۹۹ نام ہیں، جو کہ ہماری تحقیق کے مطابق ایک درست خیال نہیں ہے۔ اس سلسلے میں آگے تفصیل سے بحث آرہی ہے جس میں ہم نے اللہ تعالیٰ کے ۹۹ ناموں کے علاوہ دیگر ناموں کا بھی تذکرہ کیا ہے۔

سوئم : جو کتب موجود ہیں ان میں بیشتر کی طباعت اور انداز تحریر پرانا ہے اور ایسی اردو میں وہ کتابیں تحریر کی گئیں ہیں کہ اب وہ اردو مستعمل بھی نہیں، لہذا یہ کتب اس دور کے پڑھے لکھے عام مسلمانوں کے لئے بہت زیادہ پرکشش اور عام فہم نہیں ہیں۔

چہارم : غالباً ہر زبان میں بالخصوص اردو میں یہ پہلی کوشش ہے کہ تقریباً ان تمام محدثین، محققین اور اہل علم صاحبان کے کام کو یکجا کیا گیا ہے، جنہوں نے اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ پر تحقیقی کام کیا ہے۔ میرے لئے یہ کام اس لئے آسان تھا کہ اپنی کم علمی کی وجہ سے اس کتاب میں میری کوئی ذاتی رائے فی الحال نہیں ہے۔ بس ایک طالب علم کی حیثیت سے میں نے کوشش یہ کی ہے کہ ان تمام اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کو ایک جگہ جمع کردوں۔ اس کام کے لئے جن مصارف اور وقت کی ضرورت تھی اللہ خالق و رازق نے مجھے وہ مصارف اور اوقات فراہم فرمائے، اس کے لیے میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سربسجود ہوں، گو کہ میں بخوبی جانتا ہوں کہ یہ انسانی طاقت کے بس میں نہیں کہ وہ اللہ بزرگ و برتر کے شایان شان شکر ادا کرسکے۔

پنجم : آجکل کا تقاضا ہے کہ دینی کتب کا طرزِ تحریر مختصر، دلچسپ اور عام فہم ہونا چاہیے اور پھر مضمون کو چارٹ / گوشوارے کی مدد سے واضح کرنا چاہیے تاکہ عام قاری اس کو کم وقت میں پڑھ سکے یا پھر اس کو جو مطلوبہ معلومات چاہئیے اس کو فہرست کی مدد سے فوری حاصل کرسکے یہ کتاب اسی ضرورت کی تکمیل کی ایک کوشش ہے۔

Marfat.com

آج کل کا پڑھا لکھا طبقہ مذہب سے بہت قریب آنا چاہتا ہے جس کا اندازہ مساجد میں نوجوانوں اور پڑھے لکھے اور خوشحال لوگوں کی کثیر تعداد ہے لیکن اس نسل کی اس جدید دور کے مطابق اپنی ضرورتیں ہیں- اس کے مطالعے کا انداز بدل گیا ہے- زبان بھی بدل گئی ہے، کمپیوٹر نے اس کو جہاں سہل پسند بنایا وہاں اس کا مذاق مطالعہ بھی بدل دیا ہے- آج کا تعلیم یافتہ طبقہ کسی بھی تحریر کو اس وقت تک قبول نہیں کرتا جب تک کہ اس کو ماخذ اور سند کا علم نہ ہو اور جس کو وہ خود بھی دیکھ سکے- اس لئے ضروری ہے کہ ہم ایسا مذہبی لٹریچر مہیا کریں جو اس طبقے کی ضرورت پوری کر سکے اور اس کے معیار پر بھی پورا اترے- تاہم اس ضمن میں یہ خیال ہمیشہ رکھنا ہوگا کہ کسی شرعی اصول کو ہرگز قربان نہ کرنا پڑے، اس لئے اللہ تعالیٰ سے خلوص دل سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب میں کوئی بھی بات شریعت کے خلاف نہ لکھوائے تاکہ میں کسی بھی قسم کے جلی یا خفی شرک کا بھی مرتکب نہ ہو جاؤں- آمین

کتاب کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ:

۱- پہلے وہ قرآنی آیات دی جائیں جس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنٰی کا ذکر آیا ہے اور ساتھ ہی اس کا اردو ترجمہ دیا جائے-

۲- اس کے بعد ان احادیث کا تفصیلاً ذکر کیا جائے جس میں اللہ عزَّ وَجلَّ کے ۹۹ ناموں کے متعلق ذکر ہے اور یہ ذکر کیا جائے کہ ان اسماء کو یاد کرنے اور ان پر عمل کرنے کا ثواب و فائدہ کیا ہے-

۳- اس کے بعد ان احادیث کا ذکر کیا جائے جن میں اسماء اللہ عَزَّ وَ جلَّ کا تفصیلاً ذکر ہے-

۴- اس موضوع پر روایات کو جمع کیا جائے کہ کیا اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ جلَّ جلالہٗ کے صرف ۹۹ نام ہیں یا اس سے زائد بھی ہیں-

Marfat.com

۵- اسم اعظم کے متعلق جو مختلف روایات ہیں ان کو یکجا ذکر کیا جائے -

۶- ابتدا میں محدثین ، محققین اور اہل علم صاحبان نے قرآن کریم و حدیث مبارکہ سے جتنے بھی اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ تخریج کئے ہیں ان کو ایک گوشوارے میں شامل کردیا جائے تاکہ قاری کو ایک ہی نظر میں معلوم ہوجائے کہ کس نام کی کن کن صاحبان نے تخریج کی ہے- ہماری نظر میں اس کتاب کا یہ سب سے اہم حصہ ہے - اس گوشوارے کو اردو حروف تہجی کے حساب سے ترتیب دیا جائے تاکہ قاری کو کسی خاص اسم اللہ عزَّ وَ جلَّ کو تلاش کرنے میں آسانی ہو- اردو میں یہ کام بھی پہلی مرتبہ ہورہا ہے -

دور حاضر میں بھی اہل علم حضرات نے اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ پر قرآن وحدیث کے مطابق تحقیق کی ہے ، جن میں دیگر حضرات کے علاوہ ڈاکٹر احمد الشرباصی (۱) نے تین سو سے زائد نام قرآن کریم سے نکالے ہیں ، ڈاکٹر عبدالمنعم الحفنی (۲) نے ۲۳۲ نام قرآن مجید سے تخریج کیے ہیں- الشیخ محمد الصالح العثیمین (۳) نے قرآن پاک سے ۸۱ نام اور احادیث رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ۲۱ نام تخریج کرکے ۹۹ کی تعداد پوری کی ہے- ایک اور اہم کتاب عبداللّٰہ بن صالح بن عبدالعزیز الغصن (۴) نے تالیف کی ہے جس میں الخطابی ، البیہقی، القشیری، الغزالی، الرازی، القرطبی اور الشر باصی کے تخریج کردہ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کو یکجا کیا ہے اور اس موضوع پر سیر حاصل بحث کی ہے- ڈاکٹر مردان

(۱) لہُ الاسماء الحسنیٰ ، دارالجیل ، بیروت ، تیسرا ایڈیشن ،۱۹۹۶-

(۲) تجلیات فی اسماء اللّٰہ الحسنیٰ ، مکتبہ مدبولی ، قاھرہ،۱۹۹۶-

(۳) القواعدالمثلی فی صفات اللّٰہ و اسماء الحسنیٰ،مکتبہ أضواء السلف، ریاض ، ۱۴۱۶ ھجری.

(۴) اسماء اللّٰہ الحسنیٰ ، دارالوطن، ریاض ، طبع اول، ۱۴۱۷ھجری-

Marfat.com

ابراهیم القیسی (۱) نے قرآن کریم سے ۱۶۹ اور احادیث نبوی سے ۱۳۸ اسماء اللہ تعالیٰ نکالے ہیں- سعید بن علی بن وھف القحطانی (۲) نے بھی قرآن کریم و احادیث مبارکہ سے ۹۹ نام تخریج کئے ہیں- محمد الحمود النجدی (۳) نے بھی قرآن شریف اور احادیث مبارکہ سے ۱۱۶ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ تخریج کیئے ہیں-ڈاکٹر محمد بن خلیفه التمیمی(۴) نے بھی امام جعفر صادقؒ سے لیکر جناب نورالحسن خان صاحب تک کے قرآن وسنت سے تخریج کردہ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کو جمع کیا ہے- چونکہ ہم نے اپنی تحقیق کو نویں صدی ہجری تک محدود رکھا ہے اس لئے ان صاحبان کی تحقیق کو شامل نہیں کیا- تاہم ان کتب کی تفصیل دے دی ہے تاکہ جو صاحب اس موضوع پر مزید تحقیق کرنا چاہیں وہ ان سے استفادہ کرلیں- دیگر کتب کے علاوہ یہ کتب بھی میرے کتب خانے میں موجود ہیں-

۷- ایک اور گوشوارہ ترتیب دیا گیا ہے جس کی مدد سے یہ واضح ہوتا ہے کہ قرون الخیر میں امام جعفر صادقؒ، سفیان بن عیینہؒ اور ابو زید بغویؒ نے القرآن الکریم سے کن اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کی تخریج کی تھی-

۸- ایک اور گوشوارہ حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیاہے جس میں قرون الخیر کے ان تین امام صاحبان کے القرآن الکریم سے تخریج کردہ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ شامل کئے گئے ہیں،اس کے علاوہ ان اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کو اردو حروف تہجی کے اعتبار سے بھی مرتب کردیا گیا ہے تاکہ کوئی صاحب اگر ان اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کو

(۱) معالم التوحید ، المکتب الاسلامی ، بیروت ، طبع اول ،۱۴۱۰ھجری-

(۲) شرح اسماء اللہ الحسنیٰ فی ضوء الکتاب والسنة ،مؤسسة الجریسي للتوزیع و الاعلان ، الریاض- طبع ششم ۱۴۱۹ہجری-

(۳) النہج الاسمیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ ، مکتبة الإمام الذھبی ،کویت، طبع دوئم، ۱۴۱۷ہجری-

(۴) معتقد اهل السنة والجماعة فی اسماء اللہ الحسنیٰ - أضواء السلف ،ریاض ۱۹۹۹-

Marfat.com

مکمل یاد کرنا چاہیں تو ان کے لئے آسانی ہو۔

اس طرح دور حاضر کے تکنیکی انداز سے مدد لیتے ہوئے اسماء اللہ تعالیٰ کی تلاش اور حفظ کرنے کو گوشواروں کی مدد سے آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کو جس گوشوارہ میں شامل کیا گیا ہے اس کی ترتیب اردو لغت کے حساب سے ہے۔ عربی میں لفظ اپنے مادہ کے ساتھ ہوتے ہیں جب کہ اردو میں ایسا نہیں ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ عربی میں اللہ تعالیٰ کا اسم 'المبدی' 'ب' کے تحت آتا ہے لیکن اردو میں وہ 'م' کے تحت آئے گا۔ اسی طرح اسم 'المؤخر' عربی میں 'الف' کے تحت آتا ہے جب کہ اردو میں 'م' کے تحت آئے گا۔ اسی طرح اگر کسی نام کے ہجے میں فرق ہے تو اس کو بھی واضح کر دیا گیا ہے۔ مثلاً 'الرؤف' کو کچھ علمائے کرام نے 'الرووٗف' لکھا ہے۔ اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ اسی طرح ذوالجلال والإکرام کو بعض حضرات نے بطور ایک نام لیا ہے جب کہ بعض نے ذوالجلال اور الإکرام کو علیحدہ لیا ہے۔ اس کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے۔

ضخامت کی وجہ سے کتاب کو دو جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ موجودہ جلد اول میں اسماء اللہ عزوجل کو یکجا کیا گیا ہے اور یہ ایک تحقیقی کام ہے۔ جلد دوئم میں انشاء اللہ ہر نام پر تفصیل سے اس کے معنی و صفات اور وظائف کے اعتبار سے بحث کی جائے گی۔ یہ بھی انشاء اللہ ظاہر کیا جائے گا کہ کون سا اسم کس کس سورۃ میں اور قرآن میں کل کتنی مرتبہ آیا ہے، پھر کتنی مرتبہ وہ تنہا بطور اسم آیا ہے اور کتنی مرتبہ دوسرے اسم کے ساتھ آیا ہے۔ یہ بھی واضح کیا جائے گا کہ وہ اسم کتنی مرتبہ بطور اسم آیا ہے (صفات کے طور پر) اور کتنی مرتبہ فعل کے طور پر آیا ہے مثلاً اللہ کا نام 'الحافظ' اسم بھی ہے اور فعل بھی، اسی طرح 'الباری' اسم بھی ہے اور فعل بھی، اس کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے۔ جو اسماء اللہ تعالیٰ احادیث سے اخذ کئے گئے ہیں ان احادیث کو بھی تحریر کر دیا جائے گا تاکہ قاری کو اس کے مکمل کوائف معلوم ہو سکیں۔

Marfat.com

اس خصوصی صفاتی نام کے وظائف بھی بیان کیے جائیں گے تاکہ عوام الناس اس سے فائدہ اٹھائیں، یہاں ان کتابوں اور علماء و اولیاء اللہ کے ناموں کا ذکر بھی کر دیا جائے گا جنہوں نے ان وظائف کا خود یا کسی کتاب میں اس کا ذکر کیا ہے تاکہ قاری کو مزید معلومات حاصل کرنے میں آسانی ہو۔

فہرست کتب کو دو طرح سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اول : وہ جو میرے پاس ہیں اور جن سے میں نے استفادہ کیا ہے، حوالہ جات دیئے ہیں(اور یہ کتب علماء اور طلباء کے لئے برائے مطالعہ موجود ہیں)۔ دوئم : وہ کتب جو میرے پاس نہیں ہیں مگر ان کی تفصیلات موجود ہیں۔ یہ اس لئے پیش کی جارہی ہیں کہ اگر کوئی صاحب اس پر مزید تحقیق کرنا چاہیں تو وہ ان کتب تک پہنچ سکیں (یہ فہرست اور انڈیکس جلد دوئم کے ساتھ دی جائیں گی)۔ علم ایک سمندر ہے، میں نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوشش کی ہے اور جو صاحب اس موضوع پر مزید کام کرنا چاہیں، میں دامے، درمے اور سخنے ان کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تیار ہوں۔

اس بات کا بھی اہتمام کیا گیا ہے کہ کتاب کا بیان مختصر رہے اور پڑھنے والے کو طوالت محسوس نہ ہو۔ جو صاحبان مزید تفصیل دیکھنا چاہتے ہیں ان کی سہولت کی خاطر ان کتب کا حوالہ دے دیا گیا ہے جہاں یہ موضوع تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔

ہر ممکن بشری کوشش کی گئی ہے کہ جو بات بھی لکھی جائے وہ درست ہو اور اس کی سند بھی واضح کر دی جائے۔ تاہم اگر اس کتاب میں کوئی غلطی رہ گئی ہے تو میں خود اس کا مرتکب ہوں اور اس کے لئے میں علمائے کرام اور اہل علم سے گزارش کروں گا کہ وہ مجھ طالب علم کی رہنمائی فرمائیں اور ان کوتاہیوں کی نشاندہی کریں تاکہ آئندہ کی اشاعت میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ اس کتاب میں جو بھی اچھی بات ہے وہ اللہ العزیز الحکیم کی عنایت ہے اور جو بھی غلطی رہ گئی ہے وہ میری بشری کمزوری ہے، دانستہ نہیں ہوئی ہے۔ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی بخشش کا طلب گار ہوں اور

Marfat.com

توجہ دلانے پر ہر دم اصلاح کے لیے تیار ہوں- اللہ ارحم الراحمین سے دعا ہے کہ وہ اس سعی کو قبول فرمائے اور مجھ پر، میرے والدین اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحم فرمائے - آمین

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے :

مَنْ لاَ یَشْکُرِ النَّاسَ لاَ یَشْکُرِ اللّٰہَ (۱)

ترجمہ :'جو انسان بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرے گا-'

میں ان تمام صاحبان کا مشکور ہوں جنہوں نے میری اس کتاب کی تدوین اور چھپائی میں مدد کی- میں خاص طور پر جناب قاری احسان اللہ صاحب (مکتبہ الغزالی، کوئٹہ) کا مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے سلسلے میں اندرون و بیرون ملک میرا ہم سفر بن کر کتب کے حصول میں میری مدد کی- اللہ رب العزت ان کو جزائے خیر دے اور ان کی مغفرت فرمائے- (آمین)

بحمد اللہ آج میرے پاس اسماء اللہ عزّوجلّ پر عربی، فارسی، انگریزی، اردو، پشتو اور سندھی میں ۱۷۰ سے زائد کتب بشکل مخطوط، مطبوعہ اور فوٹو اسٹیٹ کاپیاں ہیں- اس مضمون پر شاید ہی کسی اور جگہ اتنی تعداد میں کتب یکجا ہوں - ان میں بیشتر کتب اسماء الحسنٰی پر ہی لکھی گئی ہیں مگر ان میں وہ کتب بھی شامل ہیں جو لکھی تو کسی اور موضوع پر گئی ہیں مگر ان میں اسماء الحسنٰی پر بھی تفصیلی بحث کی گئی ہے مثلاً امام ابو عبداللہ الخطابیؒ کی کتاب 'شان الدعا' ہے تو دعاؤں کی کتاب، مگر دو تہائی کتاب صرف اسماء اللہ عزّوجلّ پر مشتمل ہے -اسی طرح امام طبرانیؒ کی 'کتاب الدعا' میں اسماء اللہ تعالیٰ پر ۱۶ احادیث مذکور ہیں- ان کتب کو جمع کرنے میں مجھے دو سال سے زائد عرصہ لگا-چونکہ میری یہ خواہش تھی کہ میں جو بھی لکھوں یا جس کتاب کا بھی حوالہ دوں وہ کتاب میرے پاس ہونی چاہیے اس لئے یہ تمام کتابیں جمع

(۱) ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء في الشكر لمن احسن إليك، حديث نمبر ۱۹۵۴-

Marfat.com

ہو گئیں، بعض کتابیں مجھے دو سال کی جدوجہد کے بعد ملیں مثلاً امام ابن حجر عسقلانیؒ کی 'الأمالی' سے تخریج کردہ کتاب 'تخریج حدیث اسماء الحسنیٰ' کی فوٹو کاپی اور ابو عبداللہ الحسین بن الحسن الحلیمی کی 'کتاب المنهاج فی شعب الایمان' مطبوعہ ۱۹۷۹ جو تین جلدوں میں ہے، ۸ اگست ۲۰۰۰ء کو مدینہ منورہ میں ایک دوست عادل حمزہ باشری (سوڈان) کی مدد سے ملی۔ اسی طرح ۲ سال کی جدوجہد کے بعد ابو بکر محمد بن عبداللہ ابن العربیؒ کی کتاب 'ألأمد الاقصیٰ فی شرح اسماء الحسنیٰ' کے مخطوط ۱۴۱ ۷ ہجری، جو خزانہ عالیہ، رباط، مراکش میں محفوظ ہے اس کی فوٹو کاپی اُم القریٰ یونیورسٹی، مکہ معظمة سے چودھری احمد خان صاحب کے توسط سے ۱۴ اگست ۲۰۰۰ء کو ملی۔ یوں الحمد للہ غالباً میری واحد ذاتی لائبریری ہی ایسی لائبریری ہے جس میں اس نایاب کتاب کی فوٹو کاپی موجود ہے۔ میں حیران ہوتا ہوں کہ کس طرح اللہ الغفور الرحیم نے کتب و اسماء کی تلاش میں میری رہنمائی فرمائی اور کس طرح لوگوں کے دلوں میں ڈالا کہ جس سے میں نے جو مدد چاہی وہ ملی۔ کس طرح مختلف اصحاب نے کتابوں کے حصول میں مدد کی یا کتب ہدیہ کر دیں۔ ایسی کتابیں بھی ملیں کہ جن کو شروع میں اہم نہیں سمجھا گیا لیکن بعد میں وہی کتب، میری کتاب کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئیں اور ان کے ذریعے اللہ رب العزت نے عقدے کھول دیئے اور میری عربی نادانی پر پردہ رکھ دیا۔

مجھے اقرار ہے کہ عربی میں مکمل دسترس نہ ہونے کی وجہ سے میں اس ذخیرۂ کتب (جو ایک بیش بہا خزانہ ہے) کا خاطر خواہ فائدہ نہ اٹھا سکا۔ کاش کوئی اہل علم اس سے مستفیض ہو سکے۔

میں اس فضل و کرم کے لیے بھی اللہ غفور و رحیم کا شکر گزار ہوں۔ میں خود حیران ہوں کہ یہ سب کچھ کیسے ہو گیا۔ یہ محض اللہ رب العزت کا جود و کرم ہے

Marfat.com

ورنہ مجھ جیسے کم علم و نابلد کے لئے اسماء اللہ عزّ وَ جلّ کی تلاش اور ترتیب ناممکن تھی- مجھ جیسے گناہ گار و دنیادار سے اللہ بدیع السمٰوات و الارض نے یہ کام لینا تھا سو لے لیا اور میں سربسجود ہوں اس کی بارگاہ میں کہ اس نے مجھے بھی اس کام کے لیے منتخب کیا-

اکثر لوگ مجھ سے رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر کی بابت پوچھتے ہیں- یہ میرا ایک خواب ہے جو انشاء اللہ ایک دن ضرور پورا ہوگا- فی الحال اس میں میرے علاوہ میری بیگم پشتون رشید اللہ، میرے ساتھی مصور زیدی اور محمد عبدالکریم ہیں مؤخرالذکر جزوقتی طور پر کام کرتے ہیں اور کمپئرنگ اور کمپیوٹر کمپوزنگ میں میری مدد کرتے ہیں- اللہ ان کو جزائے خیر دے- تحریر و تحقیق کا کام میرا اپنا ہے اور اس میں خامی اور کوتاہی کا میں خود ہی ذمہ دار ہوں-

کچھ صاحبان مجھ سے یہ بھی سوال کرتے ہیں کہ عربی اور فارسی پر دسترس نہ ہونے کے باوجود آپ ان کتب سے کس طرح استفادہ کرتے ہیں- میرا جواب یہ ہوتا ہے کہ یہ صرف اللہ رحمٰن، رحیم اور کریم کا رحم و کرم ہے کہ میں معمولی سی عربی اور فارسی کی شدبد کے ساتھ مطلوبہ جگہ پہنچ جاتا ہوں اور اس ضخیم ذخیرۂ کتب سے استفادہ کرلیتا ہوں- چونکہ احادیث پر اردو میں کافی کام ہوا ہے اس لئے میں ان کے تراجم سے بھی فائدہ حاصل کرتا ہوں- مواد کی تلاش اور حوالہ جات عربی کتب سے ہی دیتا ہوں- اردو تراجم میں ترتیب اکثر بدلی ہوئی ہے اس لئے تطبیق کے لئے صحیح مقام تک پہنچنا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن اللہ العزیز الحکیم کی مدد سے پہنچ جاتا ہوں -البتہ جو کام عربی دان چند لمحوں میں کرلیتے ہیں اس میں مجھے کئی گھنٹے اور اکثر کئی دن لگ جاتے ہیں- اکثر کتب اور احادیث کچھ اس طرح ملی ہیں کہ میں خود حیران ہوتا ہوں - ایسا لگتا ہے کہ اللہ غفور و رحیم مجھ گناہ گار کو خود بخود وہاں پہنچادیتے ہیں -

Marfat.com

ڈھونڈ تا کچھ اور ہوں ، مل کچھ اور جاتا ہے جو کہ ایک بے بہا خزانہ ہوتا ہے - اور پھر میں ان آیات و احادیث کو اپنی کتاب میں موضوع کے اعتبار سے مناسب جگہ شامل کرلیتا ہوں- عربی کتب کے وہ حوالے جن کو کتاب میں لینا مقصود ہوتا ہے اول تو ان کے مطبوعہ اردو تراجم لے لیتا ہوں اور اگر وہ میسر نہ ہوں تو پھر کچھ عربی دان دوستوں کی مدد سے ان کے ترجمے کرالیتا ہوں اور پھر کسی مذہبی تعلیم یافتہ صاحب سے اس کی مزید تصحیح کرالیتا ہوں - تاہم جو بھی غلطی ہو اس کا میں ذمہ دار ہوں اور اس کے لئے اللہ ، رحمان و رحیم، ارحم الراحمین کی بارگاہ میں معافی کا خواستگار ہوں اور اپنے قارئین کے سامنے بھی شرمندہ ہوں- صاحب علم حضرات سے استدعا ہے کہ وہ ان کی نشاندہی فرمادیں- ان کی آئندہ اشاعت میں اصلاح کردی جائے گی-

کچھ حضرات کا خیال ہے کہ اگر میری کتب کی طباعت کا معیار کم کردیا جائے تو زیادہ تعداد میں چھپ سکتی ہیں اور زیادہ افراد مستفیض ہوسکتے ہیں-میرا جواب یہ ہے کہ جن عظیم الشان ہستی کا یہ کلام (اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ اور درود شریف) ہے اس کو اسی شان سے طبع ہونا چاہیئے دیگر یہ کام صرف اور صرف رب السمٰوات والارض کے فضل و کرم سے اور اس کی خوشنودی اور رضا کے لئے ہے اور قول رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ :

إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ . (۱)

ترجمہ : بیشک اللہ تعالیٰ حسین ہے اور حسن کو پسند فرماتا ہے-

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے :

---

(۱) صحیح مسلم، بشرح النووی، کتاب الإیمان ،باب بیان تحریم الکبر ،حدیث نمبر ۲۵۹، صفحہ ۲۳۵-

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی نعمت کے واسطے سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔

یہ کتاب بھی اللہ رب العزت کے کرم اور اس کی عطا کردہ توفیق سے پوری ہوئی ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ اللہ رب العالمین اپنے جاہ و جلال اور عزت و بزرگی کے واسطہ سے اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے طفیل اس کو قبول فرمائے گا اور میری، میرے والدین اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے بخشش کا ذریعہ بنائے گا۔

اور میرے لیئے اللہ رب العزت کافی ہے اور وہ ہی اچھا کارساز ہے۔ اللہ رب العالمین ، احکم الحاکمین ، غالب اور حکیم کے علاوہ کسی میں کوئی طاقت قطعی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی قوت ہے۔ جو کچھ اللہ بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ چاہتا ہے وہ ہی ہوتا ہے اس لئے کہ کُنْ فَیَکُوْنُ کی طاقت صرف اور صرف اسی کی ہے ، وہ ہی عطا کرتا ہے ، وہ ہی واپس لیتا ہے ، وہ ہی پیدا کرتا ہے، وہ ہی موت دیتا ہے، وہ ہی جسے چاہے عزت دے ، جسے چاہے ذلیل کرے۔ ساری کائنات اس کے سامنے سربسجود ہے اور تمام آسمان اور زمین اور اس میں موجود تمام مخلوق ہر وقت اس کی حمد و ثنا بیان کرتی رہتی ہے - وہ ہی 'الحفیظ' ہے اور وہ ہی 'المھیمن' ہے - میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی حفاظت ، پناہ اور نگہبانی میں اپنے آپ کو دیتا ہوں۔ اسی سے امداد کا طلب گار ہوں اور اپنے تمام دنیاوی اور اخروی کام اللہ غفور و رحیم کے سپرد کرتا ہوں چونکہ جب کوئی چیز اس کی امان اور حفاظت میں دی جاتی ہے تو وہ اس کی حفاظت فرماتا ہے اس لئے کہ وہ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔

Marfat.com

وآخِرُ دَعْوانا أنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ - أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدِ ن النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ إِبْراهِيْمَ وَ عَلىٰ آلِ إِبْراهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ - حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، نِعْمَ الْمَوْلىٰ وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ.

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ - وَالشُّكْرُ وَالثَّنَاءُ عَلىٰ كُلِّ حَالٍ

رشید اللہ یعقوب

رشید اللہ یعقوب

Marfat.com

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ہ

(وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اُس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

Marfat.com

هو
الله
الخالق
البارئ
المصور
له الاسماء
الحسنى

Marfat.com

باب اول

قرآن مجید میں اسماء اللہ عزّ وجلّ کا ذکر

سورہ اعراف آیت ۱۸۰ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اَسۡمَآئِهٖ ؕ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝

ترجمہ : اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اُس کو اُس کے ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اُس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں اُن کو چھوڑ دو وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اُس کی سزا پائیں گے۔

اس آیت کے شان نزول کے بارے میں مروی ہے کہ جب مشرکین نے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے مختلف اسماء سے اس کو پکارتے ہوئے سنا۔ کبھی اللّٰہ، کبھی رحمٰن اور کبھی قادر - تو آپس میں چہ میگوئیاں کرنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں تو بتوں سے اور تعدد الٰہ سے روکتے ہیں اور ان کے اصحاب کتنے خداؤں کو پکارتے ہیں - اس کے جواب میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی کہ 'اللہ کے بہت اچھے اچھے نام ہیں اُن سے اُس کو پکارو (یعنی یہ تمام اسماء ایک ہی معبود کے لئے ہیں اسماء کے تعدد سے الٰہ کا تعدد لازم نہیں آتا)۔(۱)

(۱) احکام القرآن ، ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف ابن العربی (۴۶۸-۵۴۳ ہجری) تفسیر سورۃ الاعراف آیت ۱۸۰، جلد ۲، صفحہ ۳۳۷۔

Marfat.com

سورہ اسراء (بنی اسرائیل) آیت ۱۱۰ میں اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ج

ترجمہ: کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

سورہ طٰہٰ آیت ۸ میں اللہ رب العالمین فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ ط لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ہ

ترجمہ: (وہ) معبود (برحق) ہے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں۔

سورہ حشر آیت ۲۲، ۲۳ و ۲۴ میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ج ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (۲۲)☆ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ (۲۳)☆ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (۲۴)☆

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (۲۲)

Marfat.com

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں- بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے)، سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا- اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے-(۲۳)

وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق، ایجاد واختراع کرنے والا، صورتیں بنانےوالا، اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے-(۲۴)

القرآن البرھان کی ان چار آیات میں اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللّٰہ کے علاوہ (جس نام کا قرآن کریم میں تکرار کے ساتھ ۲۶۹۹ مرتبہ ذکر آیا ہے) اور بھی اللّٰہ تعالیٰ کے بہت سارے نام ہیں اور یہ کہ اُس کو اُن ناموں سے بھی پکارا جاسکتا ہے اور وہ تمام نام نہایت خوبصورت ہیں- ان میں سے بیشتر نام اللہ رب العالمین نے قرآن کریم میں مختلف جگہ پر سورت و آیات کے موقع محل سے ذکر کیے ہیں جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کی خصوصیت اور اہمیت واضح ہوتی ہے مثلاً:

سورہ حدید آیات ۱ تا ۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۱) لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲) هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۳)

Marfat.com

ترجمہ : جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۱) آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۲) وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے (۳)

ان آیات میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جس طرح تعریف کی گئی ہے صرف وہ ہی اس کا مستحق ہے دوسرا کوئی بھی یہ صفات نہیں رکھتا، نہ ان کا کوئی دعویٰ کرسکتا ہے اس لئے کہ کائنات پر بادشاہی صرف اور صرف اللہ غالب و برتر کی ہے۔ صرف وہ ہی حیات و موت کا اختیار رکھتا ہے وہ ہی اول تھا اور وہ ہی آخر ہوگا اور وہ ہی ظاہر اور پوشیدہ کا احوال جانتا ہے دوسرا کوئی نہیں، اس لئے کائنات کی تمام مخلوق صرف اور صرف اسی کی حمد و ثناء بیان کرتی ہے۔

سورہ مؤمن آیت ۱ تا ۳ میں اللہ رب العزت فرماتے ہیں :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ (۱) تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ (۲) غَافِرِ الذَّنۡبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ (۳)

ترجمہ : حٰم (۱) اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب و جاننے والے کی طرف سے ہے (۲) جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور سخت عذاب

Marfat.com

دینے والا اور صاحب کرم ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے (۳)

اس آیت میں بھی اللہ رب العالمین نے فرمایا ہے کہ گناہ کو بخشنے اور توبہ کو قبول کرنے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے ۔ چاہے سخت عذاب دے یا پھر کرم کرے اور توبہ قبول فرماکر گناہ کو بخش دے، اسی لئے سورہ بقرہ کی آیت ۲۸۴ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِی اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ ط فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ : جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے ۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا ۔ پھر وہ جس کی چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے نام چار اقسام میں تقسیم کیے جاسکتے ہیں (جن کی تفصیل جلد دوئم میں ذکر کی جائے گی)

اول اسم ذات :

اللّٰہُ ☆ رَبٌّ

دوئم : اسم صفات جمالی

Marfat.com

اَلرَّحْمٰنُ ☆ اَلرَّحِیْمُ ☆ اَلرَّزَّاقُ ☆ اَلْخَالِقُ ☆ اَلسَّلَامُ ☆ اَلْبَارِئُ ☆ اَلْمُؤمِنُ ☆ اَلْمُھَیْمِنُ☆ اَلْغَفَّارُ☆ اَلْوَھَّابُ ☆ اَلْفَتَّاحُ ☆ اَللَّطِیْفُ ☆ اَلْحَلِیْمُ☆ وغیرہ

سوئم : اسم صفات جلالی

اَلْجَبَّارُ☆ اَلْمُتَکَبِّرُ☆ اَلْمُصَوِّرُ☆ اَلْقَابِضُ ☆ اَلْخَافِضُ☆ اَلْقَھَّارُ☆ اَلْمُنْتَقِمُ☆ اَلْمُعِزُّ ☆ اَلْعَدْلُ وغیرہ

چہارم : مشترک :

اَلْمَلِکُ ☆ اَلْقُدُّوْسُ☆ اَلْعَزِیْزُ ☆ اَلْعَلِیْمُ ☆ اَلْبَاسِطُ ☆ اَلرَّافِعُ☆ اَلْبَصِیْرُ☆ اَلسَّمِیْعُ ☆ اَلْحَکِیْمُ وغیرہ(۱)

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماء اللہ تعالیٰ کی خصوصیات اور برکات کی اہمیت کو اپنے ارشادات میں اکثر اجاگر کیا ہے- اس موضوع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث ، مصنف عبدالرزاق،مسند الحمیدی،مسنداحمد،بخاری،،مسلم،ابن ماجہ، ترمذی ، مستدرك حاكم ، مسندالفردوس دیلمی و دیگر کتب احادیث میں تواتر کے ساتھ درج ہیں-

ترمذی ، ابن حبان، کتاب الدعا طبرانی، کتاب التوحید ابن خزیمہ، مستدرك حاكم اور شعب الایمان بیھقی میں حدیث کے ساتھ اسماء الحسنیٰ کا بھی ذکر کیا ہے - اب تک کے مطبوعہ مواد اور ہماری ممکنہ

(۱) تفصیل کے لئے دیکھئے 'اسمائے حسنیٰ کی برکات' شیخ الحدیث حضرت مولانا انظر شاد کاشمیری صاحب، ادارۂ اسلامیات ،لاہور، ۱۹۹۳ء-

Marfat.com

معلومات کے مطابق اسماء اللہ عزّ وجلّ پر پہلی کاوش ابو اسحاق ابراھیم بن السیری الزجاج (۲۴۱-۳۱۱ ھجری) نے کی تھی انھوں نے اسماء اللہ الحسنیٰ کی (بہ ترتیب حدیث ترمذی) ذکر کر کے ان کی تشریح عربی محاورات سے مزین کر کے صفات و برکات پر بحث کی تھی (۱) ان کے بعد ابو القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجی (متوفی ۳۴۰ ہجری) (۲) نے اسماء الحسنیٰ پر (بہ ترتیب ابو زید بغویؒ اور سفیان بن عیینہؒ) ایک مکمل کتاب لکھی - حافظ ابو سلیمان احمد بن محمد الخطابی (۳۱۹- ۳۸۸ ھجری) نے اپنی کتاب 'شان الدعا' میں بھی اسماء اللہ عزّ وجلّ پر تفصیلی بحث کی تھی-

اس کے بعد ایک اور بڑا کارآمد کام ابونعیم اصبہانیؒ (۳۳۶- ۴۳۰ھ)(۳) نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ۹۲ احادیث کو یکجا جمع کرنے کا کیا تھا، اس مجموعہ میں بعض ایسی احادیث بھی شامل ہیں جن پر محققین کو کلام ہے - تاہم اس کتاب کی بڑی خصوصیت اور اہمیت یہ ہے کہ اس میں اس موضوع پر تقریباً تمام احادیث جمع کر دی گئیں جو بعد میں امت کے لئے ذخیرہ ثابت ہوئیں- امام احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ (متوفی ۷۷۳ - ۸۵۲ ہجری) نے بھی رسول اللہ صلی

(۱) تفسیر اسماء الحسنیٰ -إملاء،ابو اسحاق ابراھیم بن السیری الزجاج، تحقیق احمد یوسف الدقاق، دمشق، ۱۹۷۵-

(۲) اشتقاق اسماء اللہ - مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع دوئم - ۱۴۰۱ ھجری-

(۳) جز فی طرق حدیث' ان للہ تسعة وتسعین اسماء'، مکتبہ الغرباء الأثریہ، مدینة المنورہ، طبع اول ۱۴۱۳ ھجری-

Marfat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی احادیث پر 'أمالی' میں بحث کی ہے اس کے کچھ حصے اب علیحدہ سے طبع ہو چکے ہیں(۱)

امام ابن العربی نے اپنی تفسیر احکام القرآن (۲) اور ابن حجر نے فتح الباری (۳) میں بھی اسماء الحسنٰی پر بہت دقیق بحث کی ہے اور اسماء الحسنٰی کی القرآن البلاغ سے تخریج کی ہے - امام ابن العربی نے اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ پر علیحدہ سے ایک کتاب 'الأمد الاقصٰی فی شرح اسماء اللّٰه الحسنیٰ' (۴) تحریر کی تھی اور کل ۱۷۶ اسماء کی تخریج کی تھی-

ان حضرات کی (جنہوں نے اسماء الحسنٰی پر تحقیق کی) رائے یہ ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماء اللہ تعالیٰ کے نام شمار نہیں کروائے اور یہ تعداد آئمہ کرام نے ترتیب دی ہے - اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ بڑے بڑے محدثین اور آئمہ کرام نے جو فہرست ترتیب دی ہے اس میں ترتیب اور اسماء دونوں میں اختلاف ہے- اس پر ہم آگے چل کر مزید بحث کریں گے -

---

(۱) اسماء اللّٰه الحسنیٰ ، المکتب الاسلامی،بیروت،طبع اول، ۱۴۱۸ هجری اور تخریج حدیث اسماء الحسنیٰ ، مکتبه الغرباء الأثریه ، مدینة المنوره، طبع اول ، ۱۴۱۳ہجری-

(۲) تفصیل کے لئے دیکھئے 'احکام القرآن ،جلد ۲ صفحہ ۷۳۲، مطبوعہ ، دارالفکر، بیروت-

(۳) فتح الباری ، دارالفکر، بیروت، مطبوعہ ۱۴۱۶ هجری، جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۴ تا ۵۳۰-

(۴) مخطوط ، تحریر ۷۴۱ ہجری، محفوظ در خزانه عالیه، رباط، مراکش- ہمارے پاس الحمد للہ اس کی فوٹو کاپی ہے-

Marfat.com

لا إله إلا هو ربي ورب العالمين

Marfat.com

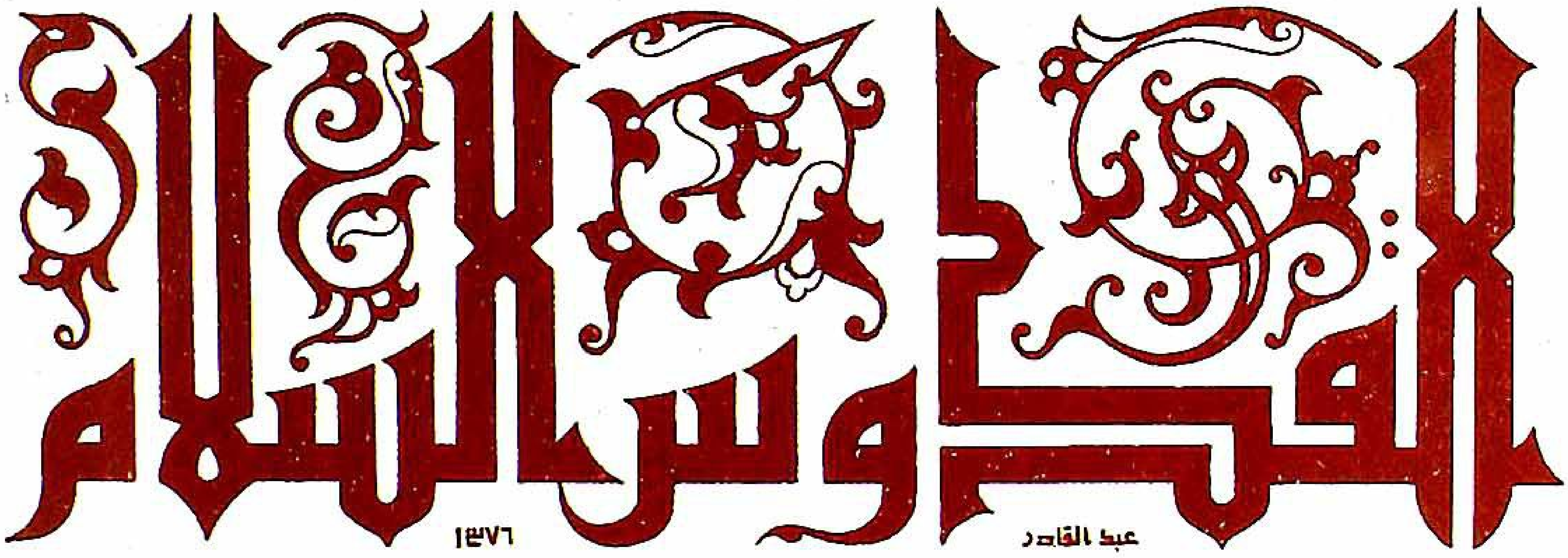

(القدّوس السلام)

Marfat.com

باب دوئم

اسماء اللہ عزّ وجلّ پر احادیث نبوی

پہلے ہم ان احادیث کا ذکر کریں گے جن میں صرف ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقول ہیں اور اسماء اللہ تعالیٰ عزّ وجلّ درج نہیں ہیں، آخر میں ان احادیث کے راویوں کی حیثیت بھی واضح کردی گئی ہے - یہ اس لئے ضروری سمجھا گیا کہ یہ اتنی اہم حدیث ہے جو یہ نوید دیتی ہے کہ جو بھی ان ناموں کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا - اس لئے ہر صاحب عقل وعلم یہ جاننا چاہے گا کہ جو صاحب یہ خبر دے رہے ہیں ان کا روایت حدیث میں کیا مقام ہے اور کس حد تک ان پر اعتبار کیا جاسکتا ہے یہاں بھی احادیث کو تاریخ تدوین کے حساب سے لکھا گیا ہے تاکہ تسلسل کو ثابت کیا جاسکے -

۱- صحیفہ ھمام بن منبہؒ (متوفی ۱۰۷ ھجری) میں حدیث نمبر ۳۳

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بلاواسطہ ان الفاظ میں مروی ہے :

'لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ اِسْمًا مِائَةٌ اِلاَّ وَاحِدَةٌ مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اِنَّهٗ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ'

ترجمہ : اللہ کے ننانوے نام ہیں : ایک کم سو، جو شخص ان کو یاد رکھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا - اللہ طاق ہے، طاق (عدد عبادت) کو پسند کرتا ہے -

Marfat.com

۲- مصنف، ابی بکر عبدالرزاق بن همام (۱۲۶-۲۱۱ ھجری)

حدیث نمبر ۱۹۶۵۶ راوی :عبدالرزاق،معمر،ایوب،ابن سیرین، ابی ہریرۃ،(ہمام بن منبہ،ابی ہریرۃ) عَنِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:'لِلّٰہِ تِسْعَۃٌ وَّتِسْعُوْنَ اِسْماً، مِائَۃٌ اِلاَّ وَاحِدٌ،مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ،

۳- المسند الحمیدی ،امام الکبیر ابی بکر عبداللّٰہ بن الزبیر (متوفی ۲۱۹ ہجری)

حدیث نمبر ۱۱۳۰ روایت سفیان،ابی الزناد،الاعرج، ابی ہریرۃؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ' اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَّ تِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَۃً غَیْرَ وَاحِدٍ مَنْ حَفِظَھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَھُوَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ'

۴- مسند احمد بن محمد بن حنبلؒ (۱۶۴-۲۴۱ ھجری)

مسند احمد میں یہ حدیث ۸ جگہ درج ہے - اور یہ تمام احادیث بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے درج ذیل حضرات نے روایت کی ہیں :

مسند ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حدیث ۷۴۹۳

راوی : یزید،محمد، ابی الزناد،الاعرج ،ابی ہریرۃؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:' اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَۃً غَیْرَ وَاحِدٍ، مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ ، اِنَّہٗ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ'

حدیث نمبر ۷۶۱۲

راوی :عبدالرزاق ،معمر،ایوب، ابن سیرین ، ابی ہریرۃؓ ،

Marfat.com

همام بن منبہ ، ابی هریرۃ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: 'اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّ تِسْعِیْنَ إِسْمًا ،مِائَةً إِلاَّ وَاحِداً، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ۸۱۳۱ همام بن منبہ کے حوالے سے بھی درج ہے مگر ہم نے اس کو الگ سے خود صحیفه همام بن منبہ سے نقل کیا ہے اس لئے یہاں نہیں لکھی۔

حدیث نمبر ۹۴۸۱

راوی :اسماعیل ،هشام و یزید یعني ابن هارون،هشام ، ابن سیرین،ابی هریرہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةُ وَّ تِسْعُوْنَ اِسْمًا مِائَةً' إِلاَّ وَاحِداً مَنْ اَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

حدیث نمبر ۱۰۴۲۹

راوی :علی بن عاصم،خالد،هشام، محمد بن سیرین ،ابی هریرة قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :' اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَّ تِسْعِیْنَ إِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

حدیث نمبر ۱۰۴۸۰

راوی :یزید، محمد، ابی سلمه، ابی هریرۃ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:' اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ إِسْمًا مِائَةً غَیْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

حدیث نمبر ۱۰۶۳۳ اور ۱۰۶۳۴

Marfat.com

راوی :روح، ابن عون ، محمد، عن ابی ھریرۃؓ :
ان دونوں حدیثوں میں ۱۰۴۸۰ کے مقابلے میں صرف لفظ 'کُلُّهَا' نہیں ہے۔

۵۔ صحیح بخاری ، ابی عبداللّٰہ محمد بن اسماعیل بن ابراھیم بن بردزبہ البخاری (المتوفی ۲۵۶ ھجری) میں یہ حدیث ۳ جگہ آئی ہے کتاب الشروط، باب ما یجوز من الاشتراط ، حدیث نمبر ۲۷۳۶ اور کتاب التوحید ، باب' اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ اِسْمٍ اِلاَّ وَاحِدَةً' حدیث نمبر ۷۳۹۲ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے : ابوالیمان، شعیب،ابوالزناد، الاعرج،ابی ھریرۃؓ نے ، حدیث کے الفاظ یہ ہیں :

' اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلاَّ وَاحِداً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ' (۱)

کتاب الدعوات، باب للّٰہ مائۃ اسم غیر واحدۃ، حدیث نمبر ۶۴۱۰ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے،علی بن عبد اللّٰہ : حدثنا سفیان قال: حفظناہ من ابی الزناد، عن الاعرج، عن ابی ھریرۃ – حدیث کے الفاظ یہ ہیں :

' لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اِسْماً مِائَةٌ' اِلاَّ وَاحِداً مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وِتْرٌ' يُحِبُّ الْوِتْرَ '

---

(۱) بخاری ،کتاب التوحید ، باب ان للّٰہ مائۃ اسم الا واحدۃ حدیث ۷۳۹۲ میں ' اللّٰہ' کے بجائے ' للّٰہ ' لکھا ہے۔

Marfat.com

۶- صحیح مسلم، امام مسلمؒ بن الحجاج القشیری النیشاپوری (۲۶۱ ہجری)

مسلم میں یہ حدیث دو جگہ درج ہے : کتاب الدعوات ، باب فی اسماء الله تعالیٰ ، وفضل من احصاها، حدیث نمبر ۶۶۸۳ پر حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے : عمرو الناقد وزهیر بن حرب و ابن أبی عمر ، سفیان، ابی الزناد، الاعرج، ابی هریرة، عَنِ النَّبیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ' لِلّٰهِ تِسْعَةٌ' وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَ إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ'، یُحِبُّ الْوِتْرَ' وفی روایة ابن ابی عمر ' من احصاها'

(ابن ابی عمر رحمۃ اللہ کی روایت میں' من حفظها' کی جگہ ' من احصاها' ہے)

اگلی حدیث ۶۶۸۴ بھی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے محمد بن رافع ،عبدالرزاق،معمر، ایوب ،ابن سیرین ، همام بن منبهؒ،ابی هریرةؓ ، عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قال: ' إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِینَ اِسْمًا،مِائَةً إِلاَّ وَاحِداً،مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

۷- صحیح ترمذی، (لِابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورة (۲۰۹-۲۷۹ھ)

ترمذی میں یہ حدیث دو جگہ درج ہے اور دونوں روایتیں حضرت

Marfat.com

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہیں:

کتاب الدعوات ، باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید، حدیث نمبر ۳۵۰۶ پہلی روایت یوسف بن حماد البصری ،عبدالاعلی، سعید ،قتادہ، ابی رافع ، ابی ھریرۃؓ سے اور دوسری روایت عبدالاعلی،ھشام بن حسان ،محمد، ابی ھریرۃؓ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم

'إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّ تِسْعِينَ إِسْماً مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

اسی کتاب اور باب میں حدیث نمبر ۳۵۰۸ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مندرجہ ذیل حضرات نے روایت کی ہے:

اول روایت : سفیان بن عیینۃ ، ابی الزناد ، الاعرج ،

دوئم روایت : ابوالیمان ،شعیب، ابن ابی حمزہ، ابی الزناد ،مگر ان دونوں احادیث میں الفاظ 'مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ'(یعنی 'ایک کم سو') نہیں ہے۔

۸۔ سنن ابن ماجه، ابی عبداللّٰہ محمد بن یزید القزوینی ، (۲۰۷ - ۲۷۵ھ)

کتاب الدعا ، باب اسماء اللہ عزّ وجلّ میں حدیث نمبر ۳۸۶۰ پر حدیث کے راوی ہیں ابوبکر بن ابی شیبۃ ،عبدۃ بن سلیمان،محمد بن عمرو، ابو سلمه ،ابو ھریرۃ قال :قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم :'إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اِسْماً مِائَةً إِلاَّ وَاحِداً مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'.

۹۔ امام عثمان بن سعید الدارمی (المتوفی ۲۸۰ ھجری) نے 'نقض

Marfat.com

عثمان بن سعید علی المریسیی الجهمیی العنید فیما افتری علی الله فی التوحید ' میں حدیث نمبر ۱۶ اور ۱۷ درج کی ہے :

حدثنا علي بن المدینی ، حدثنا سفیان بن عیینة ، عن أبي الزناد ، عن الأعرج ، عن أبي هریرة رضی اللّٰه تعالیٰ عنه ، عن النبي صلی الله علیه وآله وسلم قال : ' لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ اِسْماً ، مائةٌ إلاَّ وَاحِداً ، لاَیَحْفَظُهَا أَحَدٌ إلاَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ، وَهُوَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ .'

حدثنا هشام بن عمار الدمشقي ، حدثنا الولید بن مسلم ،حدثنا خلید بن دعلج ، عن قتادة ، عن محمد بن سیرین ، عن أبي هریرة ، عن رسول اللّٰه صلی الله علیه وسلم قال : ' لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَ تِسْعُوْنَ إِسْماً ، مَنْ أَحْصَاهَا کُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ'

۱۰- امام احمد بن شعیب النسائی (۲۱۵ - ۳۰۳ ہجری) ' کتاب النعوت الاسماء والصفات ' میں (صفحہ ۲۰۵) بروایت ابو القاسم حمزہ، الربیع، عبداللّٰه ، مالك ابی الزناد ،الأعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث درج کی ہے :

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه وآله وسلم : ' لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَ تِسْعُوْنَ اِسْماً مائةٌ إلاَّ وَاحِداً مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إنَّهُ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ '

۱۱- امام ابن جریر الطبری (۳۱۰ ہجری) نے اپنی تفسیر ' جامع البیان ' میں حدیث نمبر ۱۱۹۸۸ ذکر کی ہے :

Marfat.com

حدثنی یعقوب ، قال ثنا ابن علیة ، عن هشام بن حسان ، عن ابن سیرین، عن ابی هریرة عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال : إنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّ تِسْعِیْنَ إِسْمًا مِائَةً إلاَّ وَاحِداً ، مَنْ اَحْصَاهَا کُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ '

۱۲- امام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی (۲۶۰ - ۳۶۰ ھجری) نے ' کتاب الدعا' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مختلف راویوں سے ۱۶ احادیث روایت کی ہیں - اس میں سے گیارہ(۱۱) محمد بن سیرین کے حوالے سے ،چار (۴) الاعرج کے حوالے سے اور ایک (۱) سعید بن المسیب کے حوالے سے درج ہے ان تمام احادیث میں الفاظ وہی ہیں جو اوپر درج ہیں-

۱۳- ابی عبداللّٰہ محمد بن اسحق بن محمد بن یحیٰی ابن مندہ، (۳۱۰- ۳۹۵ھ) نے کتاب التوحید، جلد دوئم، صفحہ ۱۴سے ۱۷ میں اس موضوع پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ۸ احادیث روایت کی ہیں- ان میں چار الاعرج سے اور تین محمد بن سیرین سے اور ایک ھمام بن منبہ سے روایت ہے-

احادیث بروایت الاعرج :قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :

لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ إِسْمًا مِائَةٌ إلاَّ وَاحِداً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

Marfat.com

اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَّ تِسْعِينَ إِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تَسْعَةً وَ تِسْعِيْنَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّة.

اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَ تِسْعَيْنَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ حَفِظَهَا وَمَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

احادیث بروایت محمد بن سیرین: قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم:

إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَّ تِسْعِيْنَ إِسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ اَحْصَاهَا كُلَّهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ إِسْمًا مِائَةٌ غَيْرُ وَاحِدٍ مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ إِسْمًا مِائَةٌ إِلاَّ وَاحِداً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

حدیث بروایت ہمام بن منبہ عن أبیْ ہریرہؓ: قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم:

اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَّ تِسْعِيْنَ إِسْمًا مِائَةٌ إِلاَّ وَاحِداً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْر.

۱۴- ہماری معلومات کے مطابق پہلی کتاب جو صرف حدیث 'ان للہ تسعة و تسعین اسما' سے متعلق مندرجہ بالا و دیگر تمام احادیث کو یکجا جمع کرتی ہے وہ احمد بن عبداللّٰہ بن احمد بن اسحق بن مہران، المعروف با ابی نعیم الاصبہانی (۳۳۶ - ۴۳۰ ھجری) نے ترتیب دی- اس میں

Marfat.com

کل ۹۲ احادیث جمع کی ہیں اس میں :-

۸۴ احادیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے -

دو حضرت سلمان فارسی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے -

ایک ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے -

ایک حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے -

ایک حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اور

ایک حضرت زید بن علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے -

اس مجموعہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو ۸۴ احادیث مروی ہیں -(۱) ان میں :

الاعرج عبدالرحمٰن بن ھرمز، (ثقہ،ثبت) سے ۲۰ (بیس) احادیث -

عطاء بن یسار (ثقہ، فاضل، صاحب وعظ وعبادۃ) سے ۲ (دو) احادیث -

سعید بن ابی سعید المقبری (ثقہ - تغیر قبل موتہ باربع سنین) سے ایک حدیث -

(۱) اس کتاب میں ان تمام احادیث پر بہت تفصیل سے بحث کی گئی ہے اور محقق حضرات کتاب 'جزء فی طرق حدیث 'ان للّٰہ تسعۃ و تسعین 'تالیف ابی نعیم الاصبھانی تحقیق مشھور بن حسن بن سلمان ، ناشر مکتبہ الغرباء الأثریہ، المدینہ النبویہ' طبع اول، مطبوعہ ۱۴۱۳ ہجری میں اس کو دیکھ سکتے ہیں -راوی حضرات کی ثقاہت بھی اسی کتاب سے ماخوذ ہے، دیکھئے صفحہ ۱۲ اور ۱۳-

Marfat.com

محمد بن سیرین (ثقہ، ثبت) سے ۴۱ (اکتالیس) احادیث

الحسن البصری (ثقہ، فقیہ ، فاضل ، مشہور) سے ۱ (ایک) حدیث۔

سعید بن المسیّب(أحد العلماء الاثبات الفقهاء الكبار)سے ۴(چار) احادیث۔

ابو سلمه (عبدالرحمن بن عوف الزهری(ثقه مکثر) سے ۱۵ (پندرہ)احادیث -

أبو رافع نفيع الصائغ المدنی(ثقه ،ثبت)سے۱ (ایک) حدیث۔

محمد بن جبیر بن مُطعم (ثقہ - عارف بالنسب)سے ۱(ایک) حدیث -

عراك(بن مالك الغفاری (ثقه، فاضل) سے ۵ (پانچ) احادیث-

همام بن منبہؒ (ثقہ) سے ۳(تین) احادیث-

ایوب السختیانی(ثقہ، ثبت ، حجۃ، - من کبار الفقهاء العباد) سے ۲ (دو) احادیث - اور

عبداللہ بن شقیق (ثقہ - فیہ نصب) سے ۱ (ایک) حدیث -

ان میں سے بعض روایات پر علماء نے کلام کیا ہے اس لئے کہ بعض احادیث کے راویوں میں موسیٰ بن عبدالرحمٰن ، محمد بن عبداللہ، الفضل بن مختار ، الصلت بن دینار ، نضر بن منصور ، یوسف بن عتبتہ الباهلی جیسے متروک اور منکر الحدیث راوی شامل ہیں۔

Marfat.com

۱۵- مسند الفردوس تالیف : ابی شجاع شیرویه بن شهردار بن شیرویه الدیلمی (۴۴۵-۵۰۹ ہجری)(۱) میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت سے یہ حدیث مروی ہے:

اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةً وَّ تِسْعِيْنَ إِسْماً - مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ - مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِيَ مِنَ الْقُرْآنِ

مندرجہ بالا بحث سے یہ بات پایہ تکمیل کو پہنچتی ہے کہ ثقہ راویوں کے ذریعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث :(لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ اِسْماً مِائَةٌ اِلاَّ وَاحِدَةً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ) صحیفہ ھمام بن منبه (۵۷ ہجری) سے شروع ہو کر، عبدالرزاق (۲۱۱ ہجری)، مسند الحمیدی (۲۱۹ ہجری)، مسند احمد (۲۴۱ ہجری)،بخاری (۲۵۶ ہجری)، مسلم (۲۶۱ ہجری)، ابن ماجه (۲۷۵ ہجری)،ترمذی (۲۷۹ ہجری)،دارمی (۲۸۰ ہجری)، نسائی (۳۰۳ ہجری)، ابن جریر طبری (۳۱۰ ہجری)، طبرانی (۳۶۰ ہجری)، ابن منده (۳۹۵ ہجری)،ابو نعیم اصفهانی (۴۳۰ ہجری) اور دیلمی (۵۰۹ ہجری) و دیگر حضرات تک تواتر سے درج ہے- یعنی اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متواتر ذکر کیا گیا ہے- ابن عطیہؒ نے اپنی تفسیر(۱) میں لکھا ہے کہ یہ حدیث : اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَ تِسْعَيْنَ إِسْمًا مِائَةً إلاَّ

(۱) جلد اول، حدیث نمبر ۷۰۴، صفحہ ۱۸۸-

(۱) المحرور الوجيز فی تفسير الكتاب العزيز، للقاضی أبي محمد عبدالحق بن غالب بن عطيّه الاندلسی،دار الكتب العلميه،بيروت،لبنان،جلد ۲، صفحہ ۴۸۱، طبع اول ۱۴۱۳ ہجری-

Marfat.com

وَاحِداً مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ' متواتر روایت ہے۔

اسی لئے ہر مسلمان کا اس پر یقین ہے کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام یاد کرے گا تو جنت میں داخل ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط
لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط
إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

Marfat.com

هو الله
الذي لا إله إلا هو
عالم الغيب والشهادة
هو الرحمن الرحيم

Marfat.com

باب سوئم

لفظ احصاھا و حفظھا کی تشریح

باب اول میں ذکر کردہ احادیث میں لفظ 'اَحْصَاھَا' اور 'حَفِظَھَا' استعمال ہوئے ہیں۔ قبل اس کے کہ وہ روایات درج کی جائیں جس میں اسماء اللہ عزّ وَ جلّ کا بھی شمار کیا گیا ہے ان دونوں لفظوں کے معنی کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ بعض احادیث کو یہاں مکرر بیان کردیا جائے اور اس موضوع پر علمائے کرام کی آراء درج کردی جائیں۔

عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَّ تِسْعِیْنَ اِسْمًا ، مِائَۃً اِلاَّ وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ .

اَحْصَیْنَاہُ : حَفِظْنَاہُ (۱)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

'بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ، یعنی ایک کم سو اسماء ہیں جس نے ان کو یاد کرلیا ، وہ جنت میں داخل ہوگیا امام بخاری رحمۃ اللہ کہتے ہیں اَحْصَیْنَاہُ کے معنی ہے جس نے ان کو اچھی طرح گن کر حفظ کرلیا'۔

مسلم کی ایک روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

---

(۱) بخاری، کتاب التوحید ، باب ۱۲' ان للہ مائۃ اسم إلاواحدۃ ، حدیث ۷۳۹۲۔

Marfat.com

بھی یہ حدیث مروی ہے جس میں 'حفظھا' سے تشریح کی ہے :

قَالَ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَ تِسْعِیْنَ إسْمًا مَنْ حَفِظَھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَ اللّٰہُ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ ' وَفِی رِوَایَۃِ اِبْنِ أَبِی عُمَرَ ' مَنْ اَحْصَاھَا ' (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں - جس نے ان کو حفظ کرلیا وہ جنت میں داخل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے - اور وتر ہی اسے پسند ہے - ابن ابی عمر رحمۃ اللہ کی روایت میں 'حَفِظَھَا' کی جگہ 'اَحْصَاھَا' ہے -

'اَحْصَاھَا' کے علماء نے متعدد معنیٰ بیان کئے ہیں - اکثر نے ان کے معنی 'حَفِظَھَا' بتلائے کیونکہ صحیح مسلم کی اس روایت میں اَحْصَاھَا کی جگہ حَفِظَھَا وارد ہوا ہے-

الزجاجؒ نے عربی اشعار اور محاوروں کی مدد سے کہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول 'مَنْ اَحْصَاھَا' کے یہ معنی ہو سکتے ہیں کہ جو ان کو بار بار زیادہ مرتبہ شمار کرے گا یہاں تک کہ بار بار پڑھنے کی وجہ سے اسے یاد ہو جائیں-

اسی طرح اس کا معنی 'مَنْ أطَاقَھَا' بھی ہو سکتا ہے یعنی جو ان کو سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہو- اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے معنی 'مَن عَقَلَھَا' ہوں یعنی جو ان کے معنی میں تدبر اور غور و فکر کی صلاحیت رکھتے ہیں-

---

(۱) مسلم ، کتاب الدعوات ، باب فی اسماء اللہ تعالیٰ وفضل من احصاھا ، حدیث ۲۶۸۳-

Marfat.com

الزجاجؒ اپنے شیخ محمد بن یزیدؒ کا قول نقل کرتے ہیں کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جو ان کو قرآن سے شمار کرے اس لئے کہ یہ تمام اسماء قرآن میں مختلف مقامات پر ہیں- تو جو ان کو تلاش کرے، قرآن سے جمع کرے اور اس عمل میں مشقت و تکلیف برداشت کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا-(۱)

حافظ ابو سلیمان حمد بن محمدالخطابی نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک روایت سے استدلال کیا ہے کہ 'مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ' جس نے اسے حفظ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا-(۲)

امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ امام بخاری اور اکثر محققین کا قول ہے کہ 'اَحْصَاهَا' کے معنی 'حَفِظَهَا' ہیں یعنی اُسے یاد کیا(۳)

ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ جب اس حدیث کے دیگر طریق میں 'مَنْ اَحْصَاهَا' کے بدلے 'مَنْ حَفِظَهَا' ثابت ہوا- تو ہم نے پسند کیا کہ العدّ سے مراد یہ ہے کہ جس نے اسے گنا، اس خاطر کہ ان تمام کو پوری طرح یاد کرلیا جائے-

حافظ احمد بن علي بن حجر العسقلانیؒ نے ان کے اس قول کو رد کرتے ہوئے فرمایا کہ 'اس میں اشکال ہے کہ لفظ 'حَفِظَهَا'

(۱) تفصیل کے لئے دیکھئے، تفسیر اسماء الحسنیٰ، الزجاج، صفحہ ۲۲ تا ۲۴-

(۲) شان الدعا،دار الثقافة العربية،بیروت، (ص-۲۶)

(۳) الاذكار من كلام سيد الابرار، مؤسسة التقويم الاسلامي،بيروت ،لبنان- صفحہ ۱۱۰-

Marfat.com

کے ثبوت سے یہ لازم نہیں آتا کہ اسے دل کی گہرائی میں پوری طرح حفظ کرلیا جائے بلکہ یہاں معنوی حفظ کا احتمال بھی ہے۔ الاصیلیؒ نے فرمایا کہ 'الاحصاء' سے مراد یہ نہیں کہ اسے فقط شمار کرلیا جائے کیونکہ پھر تو ایک فاجر شخص بھی شمار کرسکتا ہے بلکہ اس سے مراد اس پر علمی معلومات ہے۔

اسی طرح ابو نعیم الاصبھانی اور ابن عطیہ نے بھی یہی فرمایا ہے۔(۱)

دوسرا احتمال : الاحصاء سے مراد 'الا طاقة' یعنی طاقت ہے جیسا کہ باری تعالیٰ کا قول عظیم ہے کہ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ (ترجمہ: اس نے معلوم کیا تم اس کو نباہ نہ سکو گے)(مزمل : ۲۰)۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: 'اِسْتَقِيْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا' اىْ لَنْ تَبْلُغُوْا كُلَّ الْاِسْتِقَامَةِ یعنی تم مکمل استقامت تک رسائی نہیں کرپاتے۔ گویا معنی و مفہوم یوں ہوا کہ اسمائے حسنیٰ کی طاقت رکھی جائے اور اس کے لئے اچھی مراعاۃ رکھی جائے اور اس کے مقتضی پر عمل پیرا رہا جائے یعنی اس کے مقتضی کا اعتبار کر کے اس کی وجوہات پر اپنے نفس کو لازم رکھیں۔

چنانچہ اگر بندہ یہ کہے کہ یا رحمٰن یا رحیم تو اس نے اللہ کی رحمت والی صفت کو یاد کیا اور یہ عقیدہ رکھے کہ رحمت، اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے۔ اس کی رحمت کی امید رکھے اور اس کی مغفرت سے ناامیدی نہ رکھے اور اگر 'السمیع البصیر' کہے تو یہ جان لے کہ اللہ رب العزت

(۱) فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دارالفکر، بیروت-لبنان، جلد ۱۱، صفحہ ۲۲۶۔

Marfat.com

اسے سن رہے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں اور اس کی کوئی پوشیدہ چیز اس سے نہیں چھپ سکتی، لہذا اپنے ظاہر و باطن میں اس سے خوف رکھے اور اپنے تمام احوال میں اس پاک ذات کی رعایت رکھے اور اگر یہ بندہ 'الرزاق' کہے تو یہ عقیدہ رکھے کہ وہی اس کے رزق کے نگہبان ہیں جو ہر آن میں اسے مل کر رہتا ہے- اپنے ان وعدوں کو پورا رکھے اور یہ جان لے کہ اس کے علاوہ اور کوئی رزق دینے والا نہیں ہے- (۱)

ابو عمر الطلمنکی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کے مطابق ان اسماء اور صفات کے داعی اور حافظ کے لئے ضروری ہے کہ اس کو ان اسماء اور صفات کی معرفت حاصل ہو، اسی طرح ان کے جو فوائد اور حقائق ہیں اس سے باخبر رہے، ان چیزوں کا ناواقف ان اسماء کے معانی کا عالم نہیں ہے اور پھر نہ ان اسماء پر مشتمل معنیٰ کے ذکر کرنے کا اس کو کچھ فائدہ ہوگا-(۲)

تیسرا احتمال: یہ ہے کہ الاحصاء عقل و معرفت کے لئے ہے گویا اس کے معنی یہ ہوئے کہ جس نے اس کی معرفت حاصل کی اور اس کے معانی کو جان گیا اور اس پر ایمان لایا تو جنت سے مشرف ہوگا -گویا الاحصاء، حصاۃ سے ماخوذ ہے اور حصاء عقل کو کہتے ہیں - عربوں کا مقولہ ہے فلان ذو حصاۃ یعنی فلاں صاحب عقل والے ہیں اور امور کی

(۱) شان الدعا' دار الثقافۃ العربیۃ، بیروت (ص ۲۷ و ۲۸) اور فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دار الفکر، بیروت، لبنان (جلد ۱۲، صفحہ ۵۲۸)-

(۲) فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دار الفکر، بیروت، لبنان (۵۲۸/۱۲)-

Marfat.com

معرفت والے ہیں-(۱)

علامہ قرطبیؒ لکھتے ہیں : اللہ رب العزت کی کرم و نوازش سے اس بات کی امید کی جاتی ہے کہ کوئی صاحب ان مذکورہ مراتب کا صحت و نیت کے ساتھ لحاظ رکھتے ہوئے ان اسماء کے احصاء کے معنی حاصل کریں تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے جنت میں داخل کردیں گے- یہ تین مراتب سابقین، صدیقین اور اصحاب یمین کے لیے اعزاز ہیں-(۲)

چوتھا احتمال :

حدیث کے معنی یہ ہیں کہ قرآن کریم پڑھے یہاں تک کہ اسے ختم کردے چنانچہ اس کی قرأت کے دوران تمام اسماء پڑھے گا گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ جس نے قرآن حفظ کیا اور پڑھ لیا تو وہ اس کا مستحق ہوگیا کہ وہ جنت میں داخل ہو (۳)

حافظ احمد بن علي بن حجر العسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ اس احتمال کے پیش نظر یہ شخص کبھی ان اسماء کو نہ پڑھ سکے گا جو احادیث میں وارد ہوئے ہیں اور وہ قرآن میں موجود نہیں ہیں-

ابو زید البلخیؒ نے اس حدیث کی صحت پر اشکال کیا ہے کہ قرآن کریم میں جہاں دخول جنت کا ثبوت ہے وہاں اسے مال کے خرچ

(۱) شان الدعا، دارالثقافة العربية، بيروت (ص ۲۸-۲۹) ' فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دارالفکر ، بیروت - لبنان ' (۱۲/۵۲۸)-

(۲) 'فتح الباری بشرح صحیح البخاری'، (۱۲/۵۲۸) دارالفکر ، بیروت - لبنان -

(۳) 'شان الدعاء' دارالثقافة العربية، بيروت (ص ۲۹)-

Marfat.com

کرنے کے ساتھ مشروط رکھا ہے اب یہ محض الفاظ کے حفظ سے کیسے دخول جنت کا سبب ہوگا جو معمولی مدت میں میسر ہوتا ہے؟

حافظ احمد بن علي بن حجر العسقلانی فرماتے ہیں :

غور و فکر کے بعد نتیجہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مذکورہ شرط جامع نہیں اور نہ اس میں حصر مقصود ہے بلکہ جنت کبھی بدون اس کے حاصل ہوتی ہے- جیسا کہ جہاد کے علاوہ کثیر اعمال کے متعلق وارد ہوا ہے کہ اس کے ادا کرنے والا جنت میں داخل ہوگا- جہاں تک اس دعویٰ کا تعلق ہے کہ اسے حفظ کرنا آسان ہے اور کم مدت میں حاصل ہو جاتا ہے- یہ دعویٰ اس وقت ہوگا جب 'حفظ' اور 'الاحصاء' کو اس معنی پر محمول کیا جائے کہ اس کو دل کی گہرائی میں یاد کیا جائے باقی جنہوں نے اس کی سابقہ وجوہات کے ذیل میں تاویل کی ہے تو یہ ایک انتہائی مشقت ہے- پہلی والی تاویل کے جواب میں ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ کا فضل وسیع ہے -(۱)

امام رازی نے ذکر کیا ہے :

'اس حدیث پر اگر کوئی شخص ان اضافوں کے علاوہ عمل کرے جو اسماء کی تفصیل میں منقول ہیں تو پھر حدیث کے اس جملہ کا ظاہری مفہوم یہ ہوگا کہ مَنْ اَحْصَاهَا ، اَیْ مَنْ طَلَبَهَا - یعنی جس نے ان ناموں کو قرآن اور جملہ صحیح احادیث میں تلاش کیا اور اس کی تڑپ رکھی- یہاں تک کہ ان ننانوے ۹۹ ناموں کو ان احادیث وغیرہ سے منتخب کرلیا-یہ بات تو ظاہر ہی ہے کہ ان ناموں کی تحصیل بغیر علم اصول و فروع کی

(۱) فتح الباری بشرح صحیح البخاری، دارالفکر ، بیروت - لبنان -

Marfat.com

واقفیت کے ناممکن ہے- جس کی بدولت انسان اس پر قادر ہوتا ہے کہ وہ ان اسماء کو کتاب اللہ و سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چن لے اور یہ بات بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جس کو ان علوم کی معرفت حاصل ہو اور وہ اس میں اس قدر کوشش کرے یہاں تک کہ وہ اس درجہ تک پہنچ جائے کہ وہ ان ناموں کو کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح معنوں میں انتخاب کرے تو گویا وہ بندگی کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہوا- (۱)

اس ترجمہ کے بعد بھی اس کے متعدد معنی ہیں - اس معنی کی تردید کی گئی ہے کہ صرف نوک زبان یاد کرلینا ہی لفظ 'احصاھا' کے مقصد کو پورا کردیتا ہے-

فتح الباری میں ہے :

۱- 'اِحصاء' کے معنی یہ ہیں کہ دعا مانگنے والا صرف چند اسماء پر اکتفا نہ کرے بلکہ جملہ اسماء کو پڑھ کر دعا مانگا کرے-

۲- ان اسماء کے حقوق پر قیام اور ان کے مقتضی پر عمل کرنا مراد ہے- مثلاً وہ رازق کہے تو اللہ تعالیٰ کی رزق رسانی پر بھی اعتبار کرے-

۳- اَحصاھا سے مراد - معانی اسماء کا بخوبی سمجھ لینا ہے - محاورہ ہے فُلَانٌ ذُوْحصاۃ یعنی فلاں شخص صاحب عقل و ہوش ہے-

---

(۱) مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ' النھج الاسمیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ ،محمد الحمود النجدی، مکتبہ الإمام الذھبی ، کویت، ۱۹۹۷، جلد اول، صفحہ ۴۹ تا ۶۲-

Marfat.com

علامہ قرطبیؒ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ ان تینوں صورتوں میں سے خواہ کوئی بھی صورت ہو - صحت نیت کے بعد ہر ایک صورت بندہ کو جنت میں لے جانے کے لئے کافی ہے-

۴- احصاھا کے معنی معرفت ہیں- کیونکہ جو ان اسماء کا عارف ہوگا- وہ مومن ہوگا، جو مومن ہوگا ، وہ جنت ہی میں جائے گا -معرفت میں اعتقاد کو شامل سمجھو - مثلاً جو دہریہ ہے اسے اسم 'خالق' پر اعتقاد نہیں اور جو صرف فلسفی ہے اسے اسم ' قادر' کے معنی پر یقین نہیں -

۵- احصاھا کے معنی عمل کرنا ہیں - مثلاً جو اللہ تعالیٰ کو 'حکیم' سمجھتا ہے -وہ اس کے جملہ احکام کا بحساب حکمت ہونا بھی تسلیم کرتا ہے- اور جو اللہ تعالیٰ کو قدوس جانتا ہے وہ اسے جملہ نقائص سے منزہ و پاک ہونے کا بھی اعتقاد کرتا ہے - ابو الوفا بن عقیل نے انہی معنی کو تسلیم کیا ہے-

۶- ابن بطالؒ کا قول ہے کہ طریق عمل کے معنی یہ ہیں کہ بعض اسماء تو وہ ہیں جن کی صفات کی اقتداء ہوسکتی ہے مثلاً رحیم و کریم کہ ان صفات پر بندہ کسی حد تک خود کو بھی خوگر بنا سکتا ہے اور بعض صفات وہ ہیں جن کی اقتدا ممکن نہیں مثلاً جبار و عظیم وغیرہ - ایسے اسماء کے متعلق طریق عمل یہ ہے کہ ان صفات کو اللہ تعالیٰ سے خاص سمجھے ، ان کا اقرار کرے اور خضوع و خشوع اختیار کرے- جن اسماء سے وعدۂ نعمت ملتا ہو ، ان میں طمع و رغبت پیدا کرے اور جن اسماء میں وعید ہو اس جگہ خوف و

Marfat.com

خشیئت کو لازم احوال بنائے 'حفظها' اور 'احصاها' کے معنی یہی ہیں-(۱)

امام نووی نے الاذکار من کلام سید الابرار میں لکھا ہے :

وَمَعْنیٰ "أَحْصَاهَا": حَفِظَهَا ، هٰكَذَا فَسَّرَهُ الْبُخَارِیّ وَالْأَكْثَرُوْنَ ، يُؤَيِّدُهُ أَنَّ فِي رِوَايَةٍ فِي الصَّحِيْح 'مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ' وَقِيْلَ مَعْنَاه : مَنْ عَرَفَ مَعَانِيْهَا وَ آمَنَ بِهَا، وَقِيْلَ مَعْنَاهُ : مَنْ أَطَاقَهَا بِحُسْنِ الرِّعَايَةِ لَهَا وَ تَخلق بِمَا يُمْكِنُهُ مِنَ الْعَمَلِ بِمَعَانِيْهَا ، وَاللّٰه أَعْلَمْ (۲)

ترجمہ :

اور 'احصاها' کے معنی 'حفظها' ہے ، اسی طرح اس کی بخاری نے اور بہت ساروں نے تفسیر کی ہے ، اس کی تائید میں وہ روایت ہے جو صحیح میں مروی ہے یعنی من حفظها دخل الجنة اس کے معنے میں مختلف اقوال ہیں ، ایک قول یہ ہے کہ اس کے معنی ہیں ، کہ ان کے معنیٰ کو پہچانے ، اور اس پر ایمان لائے -

اور ایک قول یہ ہے ، جو اس کی اچھی طرح رعایت کرنے کی طاقت رکھے ، اور ان کے معانی پر عمل بھی اس طرح کرے کہ حتی الامکان ان کے اوصاف اپنے میں پیدا کرے ، واللہ اعلم

---

(۱) شرح الاسماء الحسنیٰ ،علامہ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری ؒ،مکتبہ نذیریہ،لاہور،صفحہ ۳۱ ، ۳۲ -

(۲)باب ۶۸ ، اسماء اللہ الحسنیٰ ، صفحہ ۱۱۰-

Marfat.com

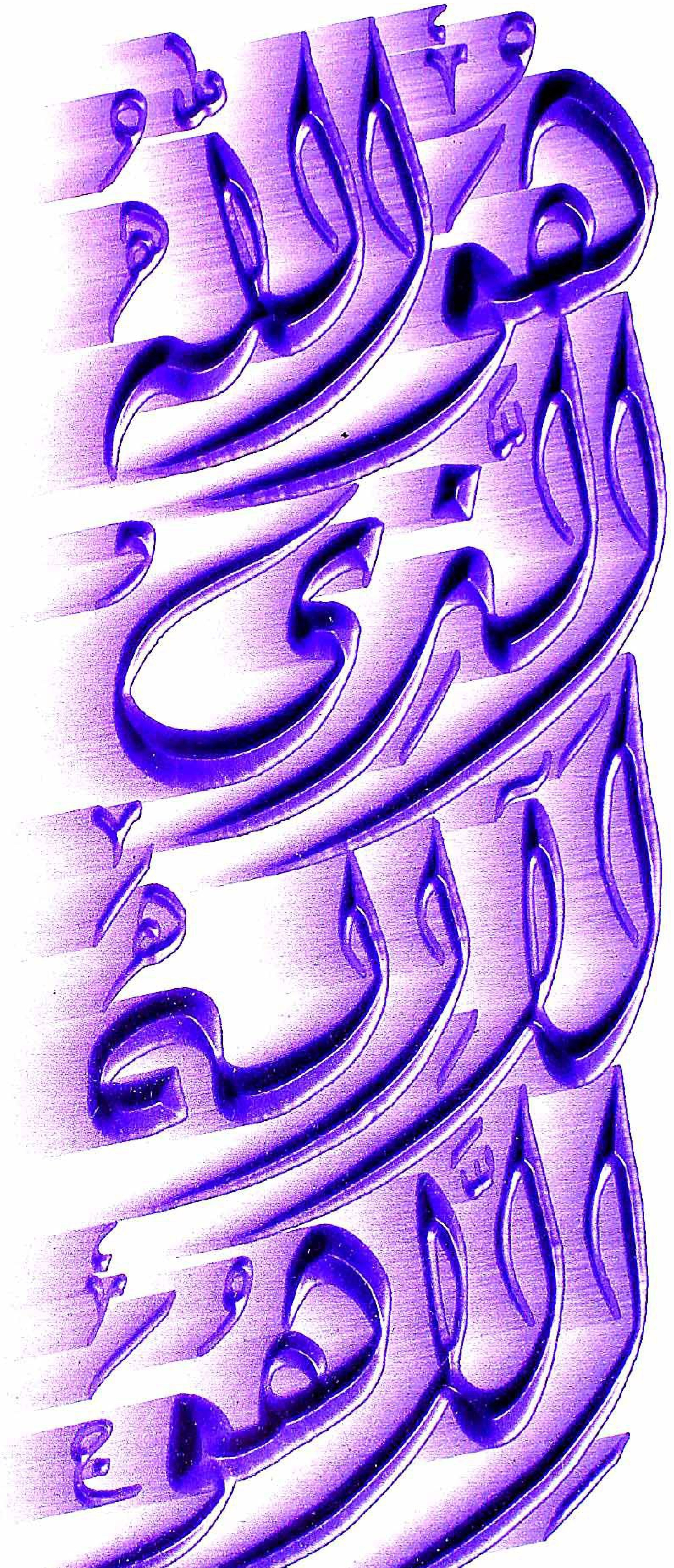

Marfat.com

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

Marfat.com

باب چہارم

تفصیلِ احادیث جن میں اسماء اللہ عزّ وجلّ کا ذکر ہے۔

اب ہم ان احادیث کا ذکر کرتے ہیں جن میں اسماء اللہ عزّ وجلّ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان احادیث کو بھی محدثین کی تاریخ وفات کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ ان کے تسلسل کو ثابت کیا جاسکے(۱)، اسکا مقصد قاری کی خدمت میں یہ بات پیش کرنی ہے کہ اسماء اللہ عزّ وجلّ پر ایک تسلسل کے ساتھ ہر دور میں کام ہوا ہے اور محدثین، محققین اور علمائے کرام نے اس پر کافی محنت سے کام کرکے ان کو القرآن الھدیٰ اور احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جمع کیا ہے۔اس باب میں ہم نے اسماء اللہ عزّ وجلّ کے اردو معنی نہیں دیئے ہیں نہ ہی بیشتر پر اعراب لگائے ہیں اس لئے کہ اول تو ان کی بہت تکرار ہو جاتی اور دوئم باب ہفتم میں یہ سب اسماء بمعہ اعراب و معنی دیئے گئے ہیں جو وہاں دیکھے جاسکتے ہیں۔

(۱) سنن الترمذی، ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ (۲۰۹ - ۲۷۹ ھجری) کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید، حدیث نمبر ۳۵۰۷ میں: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجوزجَانيُّ، حَدَّثَني صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي

---

(۱) البتہ صرف ترمذی کو ابن ماجہ سے پہلے لیا گیا ہے اس لئے کہ ان کی بیان کردہ یہ حدیث عرف عام میں بہت مشہور ہے اور ویسے بھی ترمذی اور ابن ماجہ کی پیدائش اور وفات میں صرف ۲ سے ۴ سال کا فرق ہے۔

Marfat.com

حَمْزَةَ عَنْ أبي الزِّنَادِ عَنْ الأَعْرَجِ عَنْ أبي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إسْماً مَنْ أحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ،

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام یعنی ایک کم سو نام ہیں جو انہیں یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إلٰهَ إلاَّ هُوَ، الرَّحْمٰنُ ☆ الرَّحِيْمُ☆ الْمَلِكُ☆ الْقُدُّوسُ☆ السَّلَامُ☆ المُؤْمِنُ☆ المُهَيْمِنُ☆ العَزِيزُ☆ الْجَبَّارُ☆ الْمُتَكَبِّرُ☆ الْخَالِقُ☆ البَارِىءُ☆ المُصَوِّرُ☆ الغَفَّارُ☆ القَهَّارُ☆ الْوَهَّابُ☆ الرَّزَّاقُ☆ الفَتَّاحُ☆ العَلِيمُ☆ القَابِضُ☆ البَاسِطُ☆ الخَافِضُ☆ الرَّافِعُ☆ المُعِزُّ☆ المُذِلُّ☆ السَّمِيعُ☆ الْبَصِيرُ☆ الْحَكَمُ☆ الْعَدَلُ☆ اللَّطِيفُ☆ الْخَبِيرُ☆ الْحَلِيمُ☆ العَظِيمُ☆ الغَفُورُ☆ الشَّكُورُ☆ العَلِيُّ☆ الكَبِيرُ☆ الْحَفِيظُ☆ المقِيتُ☆ الْحَسِيبُ☆ الْجَلِيلُ☆ الكَرِيمُ☆ الرَّقِيبُ☆ المُجِيبُ☆ الْوَاسِعُ☆ الْحَكِيمُ☆ الْوَدُودُ☆ المَجِيدُ☆ البَاعِثُ☆ الشَّهِيدُ☆ الْحَقُّ☆ الْوَكِيلُ☆ القَوِيُّ☆ المَتِينُ☆ الْوَلِيُّ☆ الْحَمِيدُ☆ المُحْصِيُّ☆ المُبْدِئُ☆ المُعِيدُ☆ المُحْيِى☆ المُمِيتُ☆ الْحَيُّ☆ القَيُّومُ☆ الْوَاجِدُ☆ المَاجِدُ☆ الْوَاحِدُ☆ الصَّمَدُ☆ القَادِرُ☆ المُقْتَدِرُ☆ المُقَدِّمُ☆ المُؤَخِّرُ☆ الأَوَّلُ☆ الآخِرُ☆ الظَّاهِرُ☆

Marfat.com

الْبَاطِنُ☆ الْوَالِي☆ الْمُتَعَالِي☆ الْبَرُّ☆ التَّوَّابُ☆ الْمُنْتَقِمُ☆ الْعَفُوُّ☆
الرَّءُوفُ ☆ مَالِكُ الْمُلْكِ☆ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ☆ الْمُقْسِطُ☆
الْجَامِعُ☆ الْغَنِيُّ☆ الْمُغْنِي☆ الْمَانِعُ☆ الضَّارُّ☆ النَّافِعُ☆ النُّورُ☆
الْهَادِي☆ الْبَدِيعُ☆ الْبَاقِي☆ الْوَارِثُ☆ الرَّشِيدُ☆ الصَّبُورُ.

(۲) سنن ابن ماجه ، عبداللّٰہ محمد بن یزید القزوینی، (۲۰۷ - ۲۷۵ ہجری) ،کتاب الدعا ، باب اسماء اللہ عزّ وجلّ ،حدیث نمبر ۳۸۶۱ روایت هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ، أَبُو الْمُنْذِرِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ ، مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ، عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالىٰ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اِسْماً ، مِائَةً إِلاَّ وَاحِداً . إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ . مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ .وَهِيَ

اللّٰهُ ☆ الْوَاحِدُ ☆ الصَّمَدُ ☆ الْأَوَّلُ☆ الْآخِرُ☆ الظَّاهِرُ☆ الْبَاطِنُ☆
الْخَالِقُ ☆ الْبَارِىءُ☆ الْمُصَوِّرُ☆ الْمَلِكُ ☆ الْحَقُّ ☆ السَّلَامُ ☆
الْمُؤْمِنُ ☆ الْمُهَيْمِنُ ☆ الْعَزِيزُ ☆ الْجَبَّارُ☆ الْمُتَكَبِّرُ☆الرَّحْمٰنُ☆
الرَّحِيمُ☆ اللَّطِيفُ☆الْخَبِيرُ☆ السَّمِيعُ ☆ الْبَصِيرُ☆ الْعَلِيمُ ☆
الْعَظِيمُ ☆ الْبَارُّ☆ الْمُتَعَالُ ☆ الْجَلِيلُ ☆ الْجَمِيلُ ☆ الْحَيُّ ☆ الْقَيُّومُ
☆ الْقَادِرُ ☆ الْقَاهِرُ ☆ الْعَلِيُّ ☆ الْحَكِيمُ ☆ الْقَرِيبُ ☆ الْمُجِيبُ ☆
الْغَنِيُّ ☆ الْوَهَّابُ ☆ الْوَدُودُ ☆ الشَّكُورُ ☆ الْمَاجِدُ ☆ الْوَاجِدُ ☆

Marfat.com

الْوَالِيُ ☆ الرَّاشِدُ ☆ الْعَفُوُّ ☆ الْغَفُورُ ☆ الْحَلِيمُ ☆ الْكَرِيمُ ☆
التَّوَّابُ ☆ الرَّبُّ☆ الْمَجِيدُ ☆ الْوَلِيُّ☆ الشَّهِيدُ ☆ الْمُبِينُ ☆
الْبُرْهَانُ ☆ الرَّؤُوفُ ☆ الرَّحِيمُ ☆ الْمُبْدِىءُ ☆ الْمُعِيدُ ☆ الْبَاعِثُ☆
الْوَارِثُ☆ الْقَوِيُّ ☆ الشَّدِيْدُ ☆ الضَّارُّ ☆ النَّافِعُ ☆ الْبَاقِيُ☆
الْوَاقِيُ☆ الْخَافِضُ ☆ الرَّافِعُ ☆ الْقَابِضُ ☆ الْبَاسِطُ ☆ الْمُعِزّ☆
الْمُذِلُّ ☆ الْمُقْسِطُ ☆ الرَّزَّاقُ ☆ذُوالْقُوَّةِ☆ الْمَتِينُ☆ الْقَائِمُ ☆
الدَّائِمُ ☆ الْحَافِظُ ☆ الْوَكِيلُ ☆ الْفَاطِرُ ☆ السَّامِعُ☆ الْمُعْطِي ☆
الْمُحْيِي☆ الْمُمِيتُ☆ الْمَانِعُ ☆ الْجَامِعُ ☆ الْهَادِيُ ☆ الْكَافِيُ ☆
الأَبَدُ ☆الْعَالِمُ☆ الصَّادِقُ ☆ النُّورُ ☆ الْمُنِيرُ ☆ التَّامُّ ☆ الْقَدِيمُ ☆
الْوِتْرُ☆ الأَحَدُ ☆ الصَّمَدُ ☆ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُو لَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُواً أَحَد'

قَالَ زُهَير : فَبَلَغَنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ، أَنَّ أَوَّلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلٍ :لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر . لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ لَهُ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى.

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو وہ وتر ہے اور وتر کو پسند فرماتا ہے ، جو ان کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا اور وہ یہ نام ہیں :

Marfat.com

اسماء اللّٰہ ،الواحد آخر تک-

زھیر کہتے ہیں پس ہمیں ایک سے زائد اہل علم حضرات سے یہ خبر پہنچی کہ اس کی ابتداء اس قول سے ہوگی-

لاَ إلٰهَ إلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ . لَهُ الْمُلْكُ ولَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر . لاَ إلٰهَ إلاَّ اللّٰهُ لَهُ الأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى.

ترجمہ : ' نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو کہ واحد یکتا ہے - جس کا کوئی شریک نہیں ہے- اسی کے لئے ہے بادشاہت بطریق تمام اور تمام حمد بطریق کمال - اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے تمام تر بھلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے - اسی کے لئے ہیں تمام اچھے نام -

ابن ماجه میں ' الصمد ' اور ' الرحیم ' کی تکرار ہے-

۳- محمد بن اسحاق بن خزیمہؒ (۳۱۱ ھجری) (۱) نے اپنی کتاب صحیح ابن خزیمه میں صفوان کی روایت میں بعض اسماء اللہ عزّ وجلّ میں اختلاف کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ ' الحکم ' ' الحکیم ' کے بجائے -

---

(۱) ہمارے پاس جو ابن خزیمہ کا مطبوعہ نسخہ ہے اس میں اسماء اللہ عزّ وجلّ سے متعلق احادیث نہیں ہیں- محقق نے لکھا ہے کہ مخطوط کے جس نسخہ سے انہوں نے اس نسخہ کو ترتیب دیا اور تحقیق کی ہے وہ مکمل نہیں ہے- صحیح ابن خزیمه ، محقق ڈاکٹر محمدمصطفیٰ الاعظمی، المکتب الاسلامی، بیروت ،۱۴۱۲ ھجری- یہ اقتباس ہم نے فتح الباری شرح صحیح البخاری،ابن حجرالعسقلانیؒ ، دارالفکر ، بیروت - لبنان ، سے لیا ہے- جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۷-

Marfat.com

'القریب' ، ' الرقیب ' کے بجائے، ' المولیٰ ' ، ' الوالی' کے بجائے اور ' الاحد' ، ' المغنی ' کے بجائے۔

۴- ابو حاتم محمد ابن حبانؒ (۳۵۴ ھجری) نے کتاب الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان (۱) میں درج ذیل روایت کی ہے: أخبرنا الحسنُ بنُ سفيانَ ، و محمدُ بنُ الحسنِ بْنِ قتيبةَ ، وَ محمدُ بْن أحمدَ بْن عبيدِ بْنِ فياضٍ بدِمِشق ، واللفظُ للحسن ، قالوا: حدثنا صفوانُ بنُ صالحٍ الثقفي ، قال: حدثنا الوليدُ بنُ مسلم ، قال : حدثنا شعيبُ بْنَ أبي حمزةَ، قال: حدثنا أبوالزِّناد، عن الأعرج عن أبي هريرة قال : قال رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : ' إنَّ لِلّهِ تِسْعَةً وتِسْعِينَ إسْماً ، مِائَةً إلاَّ وَاحِداً ، إنَّهُ وِتْرٌ' يُحِبُّ الْوِتْرَ ، مَنْ أحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ –

هُوَاللّهُ الَّذِيلاَ إلَهَ إلاَّ هُوَ الرَّحْمٰنُ☆الرَّحِيمُ☆المَلِكُ☆الْقُدُّوسُ☆ السَّلاَمُ☆المُؤْمِنُ☆ المُهَيْمِنُ☆ الْعَزِيزُ☆ الْجَبَّارُ☆ المُتَكَبِّرُ☆ الْخَالِقُ☆ الْبَارِئُ☆ الْمُصَوِّرُ☆ الْغَفَّارُ☆ الْقَهَّارُ☆ الْوَهَّابُ☆ الرَّزَّاقُ☆ الْفَتَّاحُ☆ الْعَلِيمُ☆ الْقَابِضُ☆ الْبَاسِطُ☆ الْخَافِضُ☆ الرَّافِعُ☆ الْمُعِزُّ☆ المُذِلُّ☆ السَّمِيعُ☆ الْبَصِيرُ☆ الْحَكَمُ☆ العَدْلُ☆ اللَّطِيفُ☆ الْخَبِيرُ☆ الْحَلِيمُ☆العَظِيمُ☆الغَفُورُ☆الشَّكُورُ☆العَلِيُّ☆ الكَبِيرُ☆ الْحَفِيظُ☆ المُقِيتُ☆ الْحَسِيبُ☆ الْجَلِيلُ☆ الكَرِيمُ☆

(۱) الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان، كتاب الرقائق: باب الأذكار، حديث ۸۰۸–

Marfat.com

الرَّقِيبُ☆ الْوَاسِعُ☆ الْحَكِيمُ☆ الْوَدُودُ☆ الْمَجِيْدُ☆ الْمُجِيْبُ☆ الْبَاعِثُ☆ الشَّهِيدُ☆ الْحَقُّ☆ الْوَكِيلُ☆ الْقَوِيُّ☆ الْمَتِينُ☆ الْوَلِيُّ☆ الْحَمِيدُ☆ الْمُحْصِيُّ☆ الْمُبْدِئُ☆ الْمُعِيدُ☆ الْمُحْيِي☆ الْمُمِيتُ☆ الْحَيُّ☆ الْقَيُّومُ☆ الْوَاجِدُ☆ الْمَاجِدُ☆ الْوَاحِدُ☆ الْأَحَدُ☆ الصَّمَدُ☆ الْقَادِرُ☆ الْمُقْتَدِرُ☆ الْمُقَدِّمُ☆ الْمُؤَخِّرُ☆ الْأَوَّلُ☆ الْآخِرُ☆ الظَّاهِرُ☆ الْبَاطِنُ☆ الْمُتَعَالُ☆ الْبَرُّ☆ التَّوَّابُ☆ الْمُنْتَقِمُ☆ الْعَفُوُّ☆ الرَّؤُوفُ ☆ مَالِكُ الْمُلْكِ☆ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ☆ الْمُقْسِطُ☆ الْمَانِعُ☆ الْغَنِيُّ☆ الْمُغْنِي☆ الْجَامِعُ☆ الضَّارُّ☆ النَّافِعُ☆ النُّورُ☆ الْهَادِيُ☆ الْبَدِيْعُ☆ الْبَاقِي☆ الْوَارِثُ☆الرَّشِيْدُ☆ الصَّبُورُ.

۵- کتاب الدعا میں ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانیؒ (۲۶۰-۳۶۰ ھجری) نے یہ حدیث نمبر ۱۱۱ روایت کی ہے (۱)، حدثنا احمد بن المعلی الدمشقی و ورد بن احمد بن لبید البیروتي، قالا: ثنا صفوان بن صالح، ثنا الولید بن مسلم، حدثنی شعیب بن ابی حمزة، عن أبی الزناد، عن الاعرج، عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تِسْعَةٌ وَّ تِسْعِیْنَ إِسْمَاءٌ، مَائَةٌ إِلاَّ وَاحِداً، مَنْ أَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ

(۱) کتاب الدعاء - امام طبرانی، دارالبشر الاسلامیہ، بیروت، طبع اول ۱۴۰۷ ہجری (اس کتاب کا اصل مسودہ (تحریر ۶۳۷ ھجری) جو کہ 'سلیمانیہ کتب خانہ، استنبول، ترکی، میں محفوظ ہے اس کی فوٹو کاپی ہمارے پاس موجود ہے۔)

Marfat.com

الْوِتْرَ ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ، الرحمٰن☆ الرحيم☆ الملك☆
القدوس☆ السلام☆ المؤمن☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆
المتكبّر☆ الخالق☆ البارئ☆ المصور☆ الغفار☆ الوهّاب☆
الرّزاق☆ الفتّاح☆ العليم☆ القائم☆ الدائم☆ الخافض☆ الرافع☆
المعز☆ المذل☆ السميع☆ البصير☆ الحكم☆ العدل☆
اللطيف☆ الخبير☆ العظيم☆ الغفور☆ الشكور☆ العلي☆
الكبير☆ القهار☆ المحيط☆ المغيث☆ الحسيب☆ الباعث☆
الشهيد☆ الحق☆ الوكيل☆ القوي☆ المتين☆ الولي☆ الحميد☆
المحصي☆ المبدي☆ المعيد☆ المحيي☆ المميت☆ الحي☆
القيوم☆ الواجد☆ الماجد☆ الواحد☆ الصمد☆ القادر☆
المقتدر☆ المقدم☆ المؤخر☆ الأول☆ الآخر☆ الظاهر☆
الباطن☆ الوال☆ المتعال☆ البر☆ التواب☆ المنتقم☆ العفو☆
الرؤوف ☆ مالك الملك ☆ ذوالجلال والإكرام ☆
المقسط☆الجامع☆ الغني☆ المغني☆ النافع☆ الضار☆ المانع☆
النور☆ الهادي☆ البديع☆ الباقى☆ الوارث☆ الشديد☆
الصبور☆ الرقيب☆ الحفيظ☆ المجيد☆ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ☆
الواسع☆ الكريم☆ الأعلىٰ☆ القهار –

طبرانی میں 'القهار' کی تکرار ہے۔

Marfat.com

۶- ابو سليمان حمد بن محمد الخِطّابي الحافظ (۳۱۹-۳۸۸ هجری) نے اپنی کتاب 'شان الدعا '(۱) میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے:

حدثنا مكرم بن أحمد،قال: حدثنا محمد بن إسماعيل السلمي،قال: حدثنا إسحق بن محمد الفروي، قال حدثنا مالك، عن أبى الزناد، عن الاعرج، عن ابى هريرة ، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :إنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ إِسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُ الْوِتْرَ'

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ، الرَّحْمٰن☆ الرَّحيم☆ الملك☆ القدوس☆ السلام☆ المؤمن☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆ المتكبّر☆ الخالق☆ البارئ☆ المصور☆ الغفار☆ القهار☆ الوهاب☆ الرزاق ☆ الفتاح☆ العليم☆ القابض☆ الباسط☆ الخافض☆ الرافع☆ المعز☆ المذل☆ السميع☆ البصير☆ الحكم☆ العدل☆ اللطيف☆ الخبير☆ الحليم☆ العظيم☆ الغفور☆ الشكور☆ العلي☆ الكبير☆ الحفيظ☆ المقيت☆ الحسيب☆ الجليل☆ الكريم☆ الرقيب☆ المجيب☆ الواسع☆ الحكيم☆ الودود☆ المجيد☆ الباعث☆ الشهيد☆ الحق☆ الوكيل☆ القوي☆ المتين☆ الولي☆ الحميد☆ المحصي☆ المبدي☆ المعيد☆ المحيي☆ المميت☆ الحي☆ القيوم☆

(۱) 'شان الدعاء' باب تفسير هذه الاسماء صفحہ ۳۰ تا ۹۶ - ۱۱۲-

Marfat.com

الواجد☆ الماجد☆ الواحد☆ الأحد☆ الصمد☆ القادر☆ المقتدر☆ المقدم☆ المؤخر☆ الأول☆ الآخر☆ الظاهر☆ الباطن☆ الوالي☆ المتعالي☆ البر☆ التواب☆ المنتقم☆ العفو☆ الرؤوف☆ مالك الملك☆ ذوالجلال والإكرام ☆ المقسط☆ الجامع☆ الغني☆ المغني☆ المانع☆ الضار☆ النافع☆ النور☆ الهادي☆ البديع☆ الباقي☆ الوارث☆ الرشيد☆الصبور.

وَقَدْ بَيَّنَ الْخِطَّابِي – رَحِمَهُ اللّٰهُ – أَنَّ هٰذِهِ الْأَسْمَآءَ رَوَاهَا اِبْنُ خُزَيْمَةَ فِي الْمَأثُوْرِ، وَقَدْ ذَكَرَ الْخَطَّابِي – أَيْضاً – رِوَايَتَهُ لَهَا بِسَنَدِهٖ، ثُمَّ أَعْقَبَهَا بِرِوَايَةِ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ الْحُصَيْنِ – اَيْضاً بِسَنَدِهٖ – وَفِيْهَا زِيَادَاتٌ عَلٰی ترجمہ : علامہ خطابیؒ نے یہ واضح کیا ہے کہ ابن خزیمہ نے ان اسماء کو اسماء ماثورہ میں نقل کیا ہے۔علامہ خطابیؒ نے ان اسماء سے متعلقہ روایت کو مع سند ذکر کیا پھر اس کے بعد عبدالعزیز بن حصین کی روایت کو بھی مع سند ذکر کیا ہے اور ان میں ولید بن مسلم کی روایت کی نسبت کچھ اضافہ ہے۔

رِوَايَةِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَهِيَ: اور وہ اضافہ درج ذیل ہے۔

الربّ☆ المنان☆ البادئ☆ الكافي☆ الدائم☆ المولى☆ الجميل☆الصادق☆المحيط☆المبين☆القريب☆العلام☆المليك☆ الإكرام☆المدبر☆الوتر☆ ذوالمعارج☆ ذوالطول☆ ذوالفضل☆

وَزَادَ عَلَى الرِّوَايَتَيْنِ اِسْمَ : الدَّيَّانَ –اسی طرح اسم دیّان کا بھی ان دونوں روایتوں پر اضافہ کیا ہے۔

Marfat.com

۷- ' کتاب التوحید ' میں امام ابو عبداللہ محمدبن اسحاق بن محمد بن یحییٰ ابن مندہؒ(۱) رحمة الله علیه(۳۱۰ - ۳۹۵ ہجری) نے اسماء اللہ عزوجل پر یہ حدیث روایت کی ہے :

اخبرنا أحمد بن محمد بن ابراهيم قال : حدثنا سهل بن عبدالله أبوطاهر حدثنا صفوان بن صالح الدمشقى حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا شعيب بن أبي حمزة عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَ تِسْعُوْنَ إِسْمًا مِائَةٌ إلاَّ وَاحِداً مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ :

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ، الرحمٰن☆ الرحيم☆ الملك☆ القدوس☆ السلام☆ المؤمن☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆ المتكبّر☆ الخالق☆ البارئ☆ المصور☆ الغفار☆ القهار☆ الوهاب☆ الرزاق ☆ الفتاح☆ القابض☆ الباسط☆ الخافض☆ الرافع☆ المعز☆ المذل☆ السميع☆ البصير☆ الحكم☆ العدل☆ اللطيف☆ الخبير☆ الحليم☆ العليم☆ الغفور☆ الشكور☆ العلي☆ الكبير☆ الحفيظ☆ المغيث☆ الحسيب☆ الجليل☆ الكريم☆ الرقيب☆ المجيب☆ الواسع☆ الحكيم☆ الودود☆ المحيط☆ الباعث☆ الشهيد☆ الحق☆ الوكيل☆ القوي☆ المبين☆ الولي☆ الحميد☆ المحصى☆ المعيد☆ المبدئ☆

(۱) ' کتاب التوحید' ، مکتبہ الغرباء الاثریہ،مدینہ المنورہ- طبع اول ۱۴۱۴ھجری، جلد ۲،حدیث نمبر ۳۶۶، صفحہ ۲۰۵- ابن مندہؒ نے مزید احادیث بھی روایت کی ہیں مگر ان میں اسماء اللہ کا ذکر نہیں ہے، جلد ۲، حدیث نمبر ۱۵۴ سے ۱۶۱-

Marfat.com

المحيي☆ المميت☆ الحي☆ القيوم☆ الماجد☆ الواجد☆ الواحد☆ الأحد☆ الصمد☆ القادر☆ المقتدر☆ المقدم☆ المؤخر☆ الأول☆ الآخر☆ الظاهر☆ الباطن☆ الوالي☆ المتعالی☆ البر☆ التواب☆ المنتقم☆ العفو☆ الرؤوف☆ الملك☆ المالك☆ ذوالجلال والإكرام☆ المقسط☆ الجامع☆ الغني☆ المغني☆ المانع☆ المنان☆ الضار☆ النافع☆ النور☆ الهاد☆ البديع☆ الباقي☆ الوارث☆ الرشيد☆ الصبور

ابن مندہؒ میں 'الملك' کی تکرار ہے۔

اس حدیث کے علاوہ ابن مندہؒ نے خود بھی اور بہت سارے نام قرآن و حدیث سے تخریج کیے ہیں اور ان کی صفات بیان کی ہیں جن کی تفصیل ان کی کتاب التوحید میں دیکھی جاسکتی ہے۔ ان کے تخریج کردہ ناموں کو ہم نے باب ہفتم کے گوشوارے میں بھی شامل کیا ہے۔

(۸) المستدرك حاكم، ابو عبدالله محمد بن عبدالله الحاكم النيشابوريؒ (متوفی ۴۰۶ ھجری) کی کتاب المستدرك حاكم میں دو احادیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہیں اور ان دونوں میں نام شمار کیے گئے ہیں:

اول: کتاب الایمان، حدیث نمبر ۴۱: حدثنا أبو زكريا يحيى بن محمد بن عبدالله العنبري، ثنا أبو عبدالله محمد بن إبراهيم العبدي، ثنا موسى بن أيوب النصبي، وحدثنا أبوبكر أحمد بن إسحاق الفقيه،

Marfat.com

أنبأنا محمد بن أحمد بن الوليد الكرابيسي، ثنا صفوان بن صالح الدمشقى قالا : حدثنا الوليد بن مسلم ،ثنا شعيب بن أبي حمزة ، عن أبي الزناد ، عن الأعرج ، عن ابي هريره قال : قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم ' إنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَ تِسْعِيْنَ إسْمًا مِائَةً إلاَّ وَاحِدَةً ، مَنْ أحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، إنَّهُ وِترٌ وَيُحِبُّ الْوِتْرَ (هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لاَ إلٰهَ إلاَّ هُوَ، الرحمٰن☆ الرحيم☆ الملك☆ القدوس☆ السلام☆ المؤمن☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆ المتكبّر☆ الخالق☆ البارئ☆ المصور☆ الغفار☆ القهار☆ الوهاب☆ الرزاق ☆ الفتاح☆ العليم☆ القابض☆ الباسط☆ الخافض☆ الرافع☆ المعز☆ المذل☆ السميع☆ البصير☆ الحكم☆ العدل☆ اللطيف☆ الخبير☆ الحليم☆ العظيم☆ الغفور☆ الشكور☆ العلي☆ الكبير☆ الحفيظ☆ المغيث - وَقَالَ صَفْوَانُ فِى حَدِيْثِهٖ (المقيت) ، وَإلَيْهِ ذَهَبَ أبوبكرٍ محمدُ بْنُ إسحاقَ فِى مُخْتَصَرِ الصَّحِيْحِ، الحسيب☆ الجليل☆ الكريم☆ الرقيب☆ المجيب☆ الواسع☆ الحكيم☆ الودود☆ المجيد☆ الباعث☆ الشهيد☆ الحق☆ الوكيل☆ القوي☆ المتين☆ الولي☆ الحميد☆ المحصي☆ المبدي☆ المعيد☆ المحيى☆ المميت☆ الحي☆ القيوم☆ الواجد☆ الماجد☆ الواحد☆ الصمد☆ القادر☆

Marfat.com

المقتدر☆ المقدم☆ المؤخر☆ الأول☆ الآخر☆ الظاهر☆ الباطن☆ الوالي☆ المتعالى☆ البر☆ التواب☆ المنتقم☆ العفو☆ الرؤوف☆ مالك الملك☆ ذوالجلال و الإكرام☆ المقسط☆ الجامع☆ الغنى☆ المغني☆ المانع☆ الضار☆ النافع☆ النور☆ الهادي☆ البديع☆ الباقي☆ الوارث☆الرشيد☆ الصبور.

دوم: المستدرك حاكم، كتاب الایمان میں ہی، حدیث نمبر ۴۲ پر یہ حدیث روایت کی ہے:

حدثنا أبو محمد عبدالرحمن بن حمدان الجلاب بهمدان، ثنا الأمير أبو الهيثم خالد بن أحمد الذهلي بهمدان، ثنا أبو أسد عبدالله بن محمد البلخي، ثنا خالد بن مخلد القطوني:

حدثنا محمد بن صالح بن هانیء، وأبو بكر بن عبدالله قالا: ثنا الحسن بن سفيان، ثنا احمد بن سفيان النسائى، ثنا خالد بن مخلد، ثنا عبدالعزيز بن حصين بن الترجمان، ثنا أيوب السختياني، و هشام بن حسان، عن محمد بن سيرين، عن أبي هريرة، عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: 'إنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّ تِسْعِيْنَ إِسْماً مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ: اللّٰه☆الرحمن☆ الرحيم☆ الإله☆ الرب☆ الملك☆ القدوس☆ السلام☆ المؤمن☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆ المتكبر☆ الخالق☆ البارئ☆ المصور☆ الحليم☆ العليم☆

Marfat.com

السميع☆البصير☆الحي☆القيوم☆ الواسع☆ اللطيف☆ الخبير☆ الحنان☆ المنان☆ البديع☆ الودود☆ الغفور☆ الشكور☆ المجيد☆ المبدئ ☆ المعيد☆ النور☆ الأول☆ الآخر☆ الظاهر☆ الباطن☆ الغفار☆ الوهاب☆ القادر☆ الأحد☆ الصمد☆الكافي☆ الباقي☆ الوكيل☆ المجيد☆ المغيث☆ الدائم☆ المتعال☆ ذوالجلال والإكرام☆ المولى☆ النصير☆ الحق☆ المبين☆ الباعث☆ المجيب☆ المحيي☆ المميت☆ الجميل☆ الصادق☆ الحفيظ☆ الكبير☆ القريب☆ الرقيب☆ الفتاح☆ التواب☆ القديم☆ الوتر☆ الفاطر☆ الرزاق☆ العلام☆ العلي☆ العظيم☆ الغني☆ المليك☆ المقتدر☆ الأكرم☆ الرؤوف☆ المدبر☆ المالك☆ القدير☆ الهادي☆ الشاكر☆ الرفيع☆ الشهيد☆ الواحد☆ ذوالطول☆ ذوالمعارج☆ ذوالفضل☆ الخلاق☆ الكفيل☆ الجليل☆ الكريم .

اس حدیث میں ' المجید ' کی تکرار ہے۔

۹- امام ابو نعیم الأصبهانی احمد بن عبدالله بن احمد بن اسحاق بن مهران (۳۳۶ - ۴۳۰ ہجری) نے اپنی کتاب ' جز فیه طرق حدیث - إن لله تسعة و تسعين اسما '(۱) میں درج ذیل روایت بمعه

ا- جز فیه طرق حدیث - ' إن لله تسعة و تسعين اسما 'مکتبه الغرباء الأثریه ، مدینه منوره- ۱۴۱۳ھ، حدیث نمبر ۱۸ صفحہ ۱۰۷-

Marfat.com

اسماء اللہ عزوجل درج کی ہے :

حدثنا ابو محمد بن حيان ، حدثنا أبو العباس محمد بن احمد بن سليمان الهروي ، ثنا أبو عامر ، ثنا الوليد بن مسلم ، ثنا زهير بن محمد ، عن موسى بن عقبة ، عن الأعرج ، عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:

لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعُونَ إِسْماً ، مِائَةٌ إلاَّ وَاحِدٌ ، مَنْ أحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ' قَالَ زُهَيْرٌ : فَبَلَغَنَا عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أهْلِ الْعِلْمِ : أنَّ أَوَّلَهَا أنْ يَفْتَتِحَ بِلاَ إِلٰهَ إلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ،وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الخَيْرُ ، وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شيءٍ قَدِيْرٌ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ ، لَهَ الأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ، اللّٰه☆ الواحد☆ الصمد☆ الاول☆ الآخر☆ الظاهر☆ الباطن☆ الخالق☆ البارى☆ المصور☆ الملك☆ الحق☆ السلام☆ المؤمن☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆ المتكبر☆ اللطيف☆ الخبير☆ السميع☆ البصير☆ العلي☆ العظيم☆ الباري☆ المتعالي☆ الجليل☆ الجميل☆ القيوم☆ الهادي☆ القهار☆ العليم☆ الحليم☆ القريب☆ المجيب☆ الغني☆ الوهاب☆ الودود☆ الشكور☆ الواحد☆ الولي☆ الرشيد☆ العفو☆ الغفور☆ الكريم☆ الحليم☆ الحكيم☆ التواب☆ الرب☆ الحميد☆ المجيد☆ الوفي☆ الشهيد☆ المنير☆ البرهان☆ الرؤوف☆ الرحيم☆ المبدئ☆ المعيد☆ الباعث☆ الوارث☆

Marfat.com

القوي☆ الشديد☆ الضار☆ النافع☆ الباقي☆الوفي☆الخافض☆ الرافع☆ القابض☆الباسط☆المعز☆ المذل☆ الرزاق☆ ذوالقوة☆ المتين☆ القائم☆ الدائم☆الحافظ☆ الوكيل☆ العادل☆ المانع☆ المعطي☆ المحيي☆ المميت☆ الجامع☆ الكافي☆ الهادي☆ الأبد☆ العالم☆ الصادق☆ النور☆ المبين☆ القديم☆ الحق☆ الفرد☆ الوتر☆ الأحد☆الصمد☆ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَم يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ

اس حدیث میں 'الواحد'، 'الصمد'، 'الهادی' اور 'الوفی' کی تکرار ہے۔

ابو نعیم اصبهانی نے ہی ایک اور روایت عبداللّٰہ بن محمد بن جعفر(۱) کے حوالے سے درج کی ہے :

وحدثنا عبدالله بن محمد بن جعفر ، ثنا الحسن بن علي الطوسي ، ثنا أبوالحسن اللخمي بسرمراء قالوا : حدثنا خالد بن مخلد ، ثنا عبدالعزيز بن [الحصين] بن الترجمان ، حدثنى أيوب السختيانى و هشام بن حسان ، عن ابن سيرين ، عن أبي هريرة عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم قال :

'إِنَّ لِلّٰه تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ إِسْماً ، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ .

أسأل الله☆ الرحمٰن☆ الرحيم☆ الإله☆ الرب☆

۱- جز فيه طرق حديث – 'إن لله تسعة و تسعين اسماء' ،مكتبه الغرباء الأثريه ، مدينه منوره- ۱۴۱۳ ہجری، حدیث نمبر ۵۲ ، صفحہ ۱۳۰-۱۳۱-

Marfat.com

الملك☆ القدوس☆ السلام☆ المؤمن☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆ المتكبر☆ الخالق☆ البارى☆ المصور☆ العليم☆ الحليم☆ السميع☆ البصير☆ الحي☆ القيوم☆ الواسع☆ اللطيف☆ الخبير☆ المنان☆ البديع☆ الغفور☆ الودود☆ الشكور☆ المجيد☆ المبدئ☆ المعيد☆ النور☆ الأول☆ الآخر☆ الظاهر☆ الباطن☆ الغفور☆ الغفار☆ القادر☆ الأحد☆ الصمد☆ الوكيل☆ الكافي☆ الباقي☆ الحميد☆ المغيث☆ الدائم☆ المتعالي☆ ذوالجلال☆ الولي☆ النصير☆ الحق☆ المبين☆ الوارث☆ المبين☆ الباعث☆ المجيب☆ المحيي☆ المميت☆ الجميل☆ الصادق☆ الحفيظ☆ المحيط☆ الكبير☆ القريب☆ الفاتح☆ التواب☆ القديم☆ القاهر☆ الرزاق☆ العلي☆ العظيم☆ الغني☆ المليك☆ المقتدر☆ الرؤوف☆ المدبر☆ الملك☆ القادر☆ الهاد☆ الشاكر☆ الكريم☆ الرفيق☆ الشهيد☆ الماجد☆ ذاالطول☆ ذالمعارج☆ ذاالفضل ☆ الكفيل☆

اس حدیث میں 'المبین' کی تکرار ہے۔

ایک اہم روایت جو ابو نعیم الأصبھانی نے اس کتاب میں درج کی (۱) ہے وہ امام جعفر صادقؒ سے ہے اور امام احمد بن علی بن حجرالعسقلانیؒ نے بھی اس کو اپنی کتاب تخریج حدیث الأسماء

---

(۱)جز فیه طرق حدیث – 'إن لله تسعة و تسعين اسما' ،مکتبه الغرباء الأثریه ، مدینه منوره– ۱۴۱۳ ہجری، حدیث نمبر ۹۱، صفحہ ۱۶۴ تا ۱۷۰۔

Marfat.com

الحسنیٰ (۱) حدیث نمبر ۴۱/۴۰ میں نقل کیا ہے :

حدثنا سليمان بن أحمد ، ثنا أحمد بن عمرو الخلال المكي ، ثنا محمد بن [أبي] عمر المكي ، ثنا محمد بن جعفر بن محمد بن علي بن الحسين بن على بن أبى طالب قال : سَألتُ أبي : جعفر بن محمدٍ عَنْ الأَسْماءِ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰه صلى الله عليه وسلم ' إنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّ تِسْعِيْنَ إِسْماً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ' وَإِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللّٰهِ :

مِنْهَا : فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ خَمْسَةُ أَسْمَاءَ ، وَفِي الْبَقَرَةِ ثَلَاثَةٌ وَثَلاثُونَ إِسْماً ، وَفِي آلِ عِمْرَانَ خَمْسَةَ أَسْمَاءْ ، وَفِي النِّسَاء سَبْعَةُ أَسْمَاءَ، وَفِي الْأَنْعَام سِتَّةُ أَسْمَاءَ ، وَفِي الأَعْرَافِ حرفَانِ ، وَفِي الْأَنْفَال حَرْفَانِ ، وَفِي هُودٍ أَرْبَعَةُ أسماً، وَفِي الرَّعْدِ حَرفَانِ ، وَفِي إِبْرَاهِيْم اِسْمٌ وَاحِدٌ ، وَفِي الْحِجْرِ اِسْمٌ وَاحِدٌ، وَفِي مَرْيَمَ ثَلاثَةُ أسماء ، وَفِي طَه اسْمٌ وَاحِدٌ ، وَفِي الْحجَّ اسْمٌ وَاحِدٌ، وَفِي الْمُؤْمِنِيْنَ اسْمٌ وَاحِد، وَفِي النُّور ثَلاثَةُ أَسْمَاء، وَفِي الْفُرقَان اسْمٌ وَاحِدٌ ' وَفِي سَبأ اسْمٌ وَاحِد ، وَفِي الزُمُرِ أَرْبَعَةُ أَسْمَاءَ ، وَفِي الْمُؤْمِنِ أَرْبَعَةُ أَسْمَاء، وَفِي الذَّارِيَاتِ اِسْمَانِ ، وَفِي الطُّورِ اِسْمٌ وَاحِدٌ وَفِي اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةِ حَرْفَان ، وَفِي الرَّحْمٰنِ أَرْبَعَةُ أَسْمَاء ، وَ فِي الْحَدِيْدِ أَرْبَعَةُ أَسْمَاء ، وَفِي الْحَشْرِ إِحْدىٰ عَشَرَةَ ، وَفِي الْبُرُوْجِ حَرْفَانِ ، وَفِي الْفَجْرِ وَاحِدٌ ' ، وَفِي الْإِخْلَاصِ حَرْفَانِ ـ

(۱) تخرج حدیث الأسماء الحسنیٰ ،مکتبہ الغرباء الأثریة ، مدینہ منورہ– ۱۴۱۳ ہجری، صفحہ ۵۶ تا ۷۲–

Marfat.com

فَإِذَا تُلِيَتْ هٰذِهِ الأَسْمَاءُ فَإِنَّ فِيهَا أَسْمَاءَ اللّٰهِ ٱلَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ ، وَإِذَا سُئِلَ أَعْطَىٰ، فَإِذَا هَمَمْتَ أَنْ تَدْعُوَا بِهٰذِهِ الأَسْمَاءِ فَلْيَكُنْ ذٰلِكَ بَعْدَ صِيَامٍ وَاجِبٍ، أَوْ صَوْمِ الْخَمِيْسِ ، وَتَدْعُوا فِي آخِرِ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ ، وَقْتَ السَّحْرِ: اللّٰه لا إله إلا هو...... مَايَدْعُوا بِهٰذِهِ الأَسْمَاءِ عَبْدٌ مُؤمِنٌ إِلاَ أَجَابَهُ اللّٰهُ ، وَلَوْ سَأَلَ يَمْشِيْ عَلىٰ الْمَاءِ لَأَجَابَهُ اللّٰهُ ، أَوْ عَلى مَتْنِ الرِيْحِ.

١- فَأَمَّا الْخَمْسَةُ فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ: ياالله ! يارب ! يارحمٰن ! يارحيم ! يامالك !

٢- وَأَمَّا الثَّلاثَةُ وَالثَّلاثُونَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: يامحيط☆ياقدير☆ يا عليم☆ ياحكيم☆ يا تواب☆ يارحيم☆ يابصير☆ ياعظيم☆ ياولي☆ يانصير☆ ياواسع☆ يابديع☆ ياسميع☆ ياعزيز☆ ياكافي☆ يارؤوف☆ ياشاكر☆ ياواحد☆ ياقوي☆ ياشديد☆ ياقريب☆ يامجيب☆ ياسريع☆ ياحليم☆ ياخبير☆ ياقابض☆ ياباسط☆ ياحي☆ ياقيوم☆ ياغني☆ ياحميد☆

٣- وَأَمَّا الَّتِي فِي آلِ عِمْرَانَ: ياوهاب☆ ياقائم☆ ياصادق☆ يامنعم☆ يا متفضل☆

٤- وَأَمَّا الَّتِي فِي النِسَاءِ: يارقيب☆ ياحسيب☆ ياشهيد☆ يامقيت☆ ياعلي☆ ياكبير☆ يا وكيل☆

Marfat.com

٥- وَأَمَّاالَّتِي فِيالأَنْعَام: ياغفور☆ يابرهان☆ يافاطر☆ ياقاهر☆ يامميت☆

٦- وَأَمَّا الَّتِي فِي الأَعْراف : يا محيي☆ يا مميت☆

٧- وَأَمَّا الَّتِي فِي الأَنْفَال : يا نعم المولى و نعم النصير☆

٨- وَأَمَّا الَّتِي فِي هُوْدٍ:يامحيط☆يامجيد☆ياودود☆يافعال لما يريد☆

٩- وَأَمَّا التِي فِي الرَّعْد : يا كبير☆ يا متعال☆

١٠- وَفِي سُورَةِ إِبْرَاهِيْم : يا منان☆

١١- وَفِي الْحِجْر : يا خلاّق☆

١٢- وَفِي مَرْيَمَ : يا صادق☆ يا وارث☆ يا فرد☆

١٣- وَفِي طَهَ : يا غفار☆

١٤- وَفِي الْحَجِّ : يا باعث☆

١٥- وَفِي الْمُؤمِنِيْنَ : ياكريم☆

١٦- وَفِي النّور : يا حق☆

١٧- وَفِي الْفُرْقَانِ : يا هاد☆

١٨- وَفِي سَبَا : يافتّاح☆

١٩- وَفِي الزُّمُر : يا عالم الغيب والشهادة☆

٢٠- وَفِي الْمُؤمِن:ياغافرالذنب☆ياقابل التوب☆ ياذاالطول☆

Marfat.com

يارفيع☆

٢١- وَفِي الذَّارِيَات : يا رزّاق☆ يا ذا القوة المتين☆

٢٢- وَفِي الطُّوْرِ : يا بَرُّ ☆

٢٣- وَفِي اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ(القمر) : يامليك☆ يا مقتدر☆

٢٤- وَفِي الرَّحْمٰن: يارَبَّ المَشْرِقَيْنِ☆ يَارَبَّ المَغْرِبَيْنِ☆ ياذَاالجلال والإكرام☆

٢٥- وَفِي الحَدِيد : يا أول☆ ياآخر☆ يا ظاهر☆ يا باطن☆

٢٦- وَفِي الحَشْرِ : يا ملك☆ ياقدوس☆ يا سلام☆ يامؤمن☆ يامهيمن☆ ياعزيز☆ ياجبار☆يامتكبر☆ ياخالق☆ يابارئ☆ يامصّور☆

٢٧- وَفِي البُرُوج : يامبدی☆ يامعيد☆

٢٨- وَفِي الْفَجْرِ : يا وتر☆

٢٩- وَفِي الإِخْلَاصِ : يا أحد☆ يا صمد☆

ترجمہ : محمد بن جعفر فرماتے ہیں میں نے اپنے والد جعفر بن محمد سے ان اسماء کے بارے میں پوچھا جن کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس شخص نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا- اور یہ اسماء کتاب اللہ میں موجود ہیں-

اور جب یہ اسماء پڑھے جائیں گے (تو بڑی برکت کا باعث ہوگا)

کیونکہ ان میں اللہ تعالیٰ کے وہ نام ہیں جن کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے تو اللہ قبول کرتا ہے، اور جب سوال کیا جاتا ہے تو عطا فرماتا ہے ، جب تو

Marfat.com

نے ان اسماء کے ذریعہ مانگنے کا ارادہ کیا تو پس چاہئے کہ یہ (مانگنا) کسی واجب روزے کے بعد ہو یا جمعرات کے دن کے روزے کے بعد ہو۔ جمعہ کی رات بوقت سحر هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لاَ اِلٰهُ اِلَّاهُوَ سے شروع کر کے تمام اسماء پڑھ کر دعا مانگے کیونکہ جو بھی مؤمن بندہ ان ناموں کے واسطے سے دعا کرتا ہے چاہے وہ پانی پر یا ہوا کے دوش پر چلنے کی دعا مانگے تو وہ بھی قبول ہو جاتی ہے۔(۱)

اسماء یہ ہیں:

۱- سورہ فاتحہ میں پانچ نام مذکور ہیں: یااللّٰه☆ یارب☆ یارحمٰن☆ یارحیم☆ یامالك☆

۲- سورہ بقرہ میں ۳۳ نام ہیں: یامحیط☆ یاقدیر☆ یاعلیم☆ یاحکیم☆ یاتوّاب☆ یارحیم☆ یابصیر☆ یاعظیم☆ یاوليّ☆ یانصیر☆ یاواسع☆ یابدیع☆ یاسمیع☆ یاعزیز☆ یاکافي☆ یارؤوف☆ یاشاکر☆ یاواحد☆ یاقوي☆ یاشدید☆ یاقریب☆ یامجیب☆ یاسریع☆ یاحلیم☆ یاخبیر☆ یاقابض☆ یاباسط☆ یاحي☆ یاقیوم☆ یاغني☆ یاحمید☆ (یہ صرف ۳۱ نام ہیں جب کہ ۳۳ ناموں کا ذکر ہے۔)

۳- سورہ آل عمران میں ۵ نام ہیں: یاوھّاب☆ یاقائم☆

---

(۱) کنز العمال (علامه علاؤ الدین المتقیؒ) میں ابن مردویہؒ کے حوالے سے حضرت ابوہریرہؓ سے مروی یہ حدیث (نمبر ۱۹۳۲) درج ہے۔

إن لله مائةَ اسم غیرَ اسم مَنْ دعا بها استجابَ الله له.

ترجمہ: اللہ تبارک تعالیٰ کیلئے ایک کم سو اسماء گرامی ہیں جو شخص ان اسماء کے ذریعہ دعا کرے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔

Marfat.com

یاصادق☆ یامنعم☆ یا متفضل☆

۴- سورہ النساء میں ۷ نام ہیں: یارقیب☆ یاحسیب☆ یاشھید☆ یامقیط☆ یاعَلي☆ یا کبیر☆ یاوکیل☆

۵- سورہ انعام میں ٦ نام ہیں :یاغفور☆ یابرھان☆ یافاطر☆ یاقاھر☆ یاممیت☆ (یہاں بھی ایک نام کم ہے)

٦- سورہ اعراف میں ۲ نام ہیں: یا محیي☆ یا ممیت☆

۷- سورہ انفال میں ۲ نام ہیں :یا نعم المولی و نعم النصیر☆

۸- سورہ ھود میں چار نام ہیں :یامحیط☆یامجید☆یاودود☆یافعال لما یرید☆

۹- سورہ رعد میں ۲ نام ہیں: یا کبیر☆ یا متعال☆

۱۰- سورہ ابراھیم میں ایک ہی نام ہے: یا منّان☆

۱۱- سورہ حجر میں ایک نام ہے: یا خلّاق☆

۱۲- سورہ مریم میں ۳ نام ہیں: یا صادق☆ یا وارث☆ یا فرد☆

۱۳- سورہ طٰہٰ میں ایک نام ہے: یا غفار☆

۱۴- سورہ حج میں ایک نام ہے: یا باعث☆

۱۵- سورہ مؤمنون میں ایک نام ہے :یاکریم☆

۱٦- سورہ نور میں ۳ نام ہیں: یا حق☆ (اس میں دو نام کم ہیں)

۱۷- سورہ فرقان میں ایک نام ہے: یا ھاد☆

۱۸- سورہ سبا میں ایک نام ہے :یافتّاح☆

Marfat.com

۱۹- سورہ زمر میں تین نام ہیں : یاعالم الغیب والشهادة☆(اس میں بھی ۲ نام کم ہیں۔)

۲۰- سورہ مؤمن میں ۴ نام ہیں : یاغافر الذنب☆ یاقابل التوب☆ یاذا الطول☆ یا رفیع☆

۲۱- سورہ ذاریات میں ۲ نام ہیں : یا رزّاق☆ یا ذا القوة المتین☆

۲۲- سورہ طور میں ایک نام ہے :یا بر☆

۲۳- سورہ (اقتربت الساعة قمر)میں ۲ نام ہیں : یاملیك☆ یامقتدر☆

۲۴- سورہ رحمٰن میں۴ نام ہیں :یارب المشرقین☆ یارب المغربین☆ یا ذالجلال والإکرام☆ (اس میں ایک نام کم ہے)

۲۵- سورہ حدید میں ۴ نام ہیں : یا أول☆ یاآخر☆ یا ظاهر☆ یاباطن☆

۲۶- سورہ حشر میں ۱۱ نام ہیں : یا ملك ! یاقدوس☆ یاسلام☆ یامؤمن☆یا مهیمن☆ یا عزیز☆ یا جبار☆ یامتکبر☆ یاخالق ☆ یاباری☆ یامصوّر☆

۲۷- سورہ بروج میں دو نام ہیں : یامبدئ☆ یا معید☆

۲۸- سورہ فجر میں ایک نام ہے :یا وتر☆

۲۹- سورہ اخلاص میں دو نام ہیں : یا أحد☆ یا صمد☆

۱۰- امام ابومحمدعلی بن احمد بن سعید بن حزم الاندلسی

Marfat.com

(۳۸۴-۴۵۶ ہجری) نے اپنی کتاب ' المحلی بالآثار ' (۱) میں بخاری کی یہ حدیث روایت کی ہے : ابو الیمان (حکم بن نافع) شعیب بن ابی حمزہ ، ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ہریرۃ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم قال :

إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ إِسْمًا مِائَةً إِلاَّ وَاحِداً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ '

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

' بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ، یعنی ایک کم سو اسماء ہیں جس نے ان کو یاد کرلیا ، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

آگے چل کر امام ابن حزم فرماتے ہیں :

وَجَاءَتْ أَحَادِيْثُ فِي إِحْصَاءِ التِّسْعَةِ وَالتِّسْعِيْنَ أَسْمَاءَ مُضْطَرِبَةٌ لاَيَصِحُ مِنهَا شَيْئٌ أَصْلاً ، فَإِنَّمَا تُؤْخَذُ مِنْ نَصِّ الْقُرْآنِ .

وَمِمَّا صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَدْ بَلَغَ إِحْصَاؤُنَا مِنْهَا إِلٰى مَا نَذْكُرُ :

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے احصاء کے بارے میں مختلف روایاتِ حدیث وارد ہیں ان میں کوئی بھی صحت کے معیار پر پوری نہیں اترتی اس لئے اسماء حسنی قرآنی آیات ہی سے اخذ کیے جائیں گے اور جو

---

(۱) المحلی بالآثار ، دارالفکر ، بیروت ، جلد ۶ ، صفحہ : ۲۸۱-۲۸۲۔

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحیح ثابت ہیں ان کی جو تعداد ہمیں پہنچی ہے وہ ہم ذکر کرتے ہیں:

اللّٰہ☆ الرحمٰن☆ الرحیم☆ العلیم☆ الحکیم☆ الکریم☆ العظیم☆ الحلیم☆ القیوم☆ الأکرم☆ السلام☆ التواب☆ الرب☆ الوھاب☆ الإلہ☆ القریب☆ السمیع☆ المجیب☆ الواسع☆ العزیز☆ الشاکر☆ القاھر☆ الآخر☆ الظاھر☆ الکبیر☆ الخبیر☆ القدیر☆ البصیر☆ الغفور☆ الشکور☆ الغفار☆ القھار☆ الجبار☆ المتکبر☆ المصور☆ البر☆ مقتدر☆ الباري☆ العلي☆ الغني☆ الولي☆ القوي☆ الحي☆ الحمید☆ المجید☆ الودود☆ الصمد☆ الأحد☆ الواحد☆ الأول☆ الأعلی☆ المتعال☆ الخالق☆ الخلاق☆ الرزاق☆ الحق☆ اللطیف☆ رؤوف☆ عفو☆ الفتاح☆ المتین☆ المبین☆ المؤمن☆ المھیمن☆ الباطن☆ القدوس☆ الملك☆ ملیك☆ الأکبر☆ الأعز☆ السید☆ سبوح☆ وتر☆ محسان☆ جمیل☆ رفیق☆ المسعر☆ القابض☆ الباسط☆ الشافي☆ المعطي☆ المقدم☆ المؤخر☆ الدھر.

(۱۱) امام ابوبکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی (متوفی ۴۵۸ ھجری) نے 'کتاب الاسماء والصفات'(۱) باب 'بیان الأسماء

(۱) باب الاسماء التي من احصاھا دخل الجنۃ، صفحہ ۲۸، دارالکتاب العربی، بیروت، ۱۴۱۵ ہجری اور اسماء اللہ الحسنیٰ، تالیف: عبداللہ بن صالح بن عبدالعزیز الغصن، دارالوطن، ریاض، صفحہ ۲۲۳۔

Marfat.com

ألتي من أحصاها دخل الجنة میں یہ روایت درج کی ہے :

وأخبرنا أبو أحمد عبدالله بن محمد بن الحسين المهرجاني العدل نا أبو بكر محمد بن جعفر أبي موسى المزكي نامحمد بن إبراهيم العبدي نا أبو عمران موسى بن أيوب النصيبي ناالوليد بن مسلم ونا أبو نصر عمر بن عبدالعزيز بن عمر بن قتادة نا ابو عمرو بن مطرنا الحسن بن سفيان . ح . وحدثنا أبو عبدالرحمٰن محمد بن الحسين بن محمد بن موسى السلمى رحمه الله تعالىٰ نا علي بن الفضيل بن محمد بن عقيل الخزاعي نا جعفر بن محمد ابن المستفاض الفريابى قالا : ثنا صفوان بن صالح نا الوليد بن مسلم نا شعيب ابن أبي حمزة عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبى هريرة قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

' إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ إِسْماً مِائَةً إِلاَّوَاحِداً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وِتْرٌ' يُحِبُّ الْوِتْرَ'هوالله الذى لاإله إلاهو ☆ الرحمٰن ☆الرحيم ☆ الملك☆ القدوس☆ السلام☆ المؤمن☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆ المتكبر☆ الخالق☆ البارى☆ المصور☆ الغفار☆ القهار☆ الوهاب☆ الرزاق☆ الفتاح☆ العليم☆ القابض☆ الباسط☆ الخافض☆ الرافع☆ المعز☆ المذل☆ السميع☆ البصير ☆الحكم☆العدل ☆اللطيف ☆الخبير ☆

Marfat.com

الحليم☆ العظيم☆ الغفور☆ الشكور☆ العلي☆ الكبير☆
الحفيظ☆ المقيت☆الحسيب☆الجليل☆الكريم☆ الرقيب☆
المجيب☆ الواسع☆ الحكيم☆ الودود☆ المجيد☆ الباعث☆
الشهيد☆ الحق☆ الوكيل☆ القوي☆ المتين☆ الولي☆ الحميد☆
المحصى☆ المبدئ☆ المعيد☆ المحيي☆ المميت☆ الحي☆
القيوم☆ الواجد☆ الماجد☆ الواحد☆ الصمد☆ القادر☆
المقتدر☆ المقدم☆ المؤخر☆ الأول☆ الآخر☆ الظاهر☆
الباطن☆ الوالي☆ المتعالى☆ البر☆ التواب☆ المنتقم☆ العفو☆
الرؤوف☆ مالك الملك☆ ذوالجلال والإكرام☆ المقسط☆
الجامع☆ الغني☆ المغني☆ المانع☆ الضار☆ النافع☆ النور☆
الهادي☆ البديع☆ الباقي☆ الوارث☆ الرشيد☆ الصبور☆
المانع☆ الجميل☆ القاهر☆ القريب☆ الرب☆ المبين☆ الدائم☆
الحافظ☆ الفاطر☆ المعطي☆ الكافى☆ العالم☆ الصادق☆
القديم☆ الوتر☆ الأحد☆ المليك☆ الجواد☆ الخلاق☆ الديان☆
الرزاق☆ السيد☆ السبوح☆ الشافي☆ الشاكر☆ العلام☆
الغافر☆ القدير☆ القاضي☆ الكفيل☆ المنان☆ الناصر☆
ذوالفضل☆ ذوالعرش☆ ذوالطول☆ فالق الحب والنوى☆ سريع
الحساب☆ ذوالمعارج☆ البادئ☆ الذارئ☆ الصانع☆
المحيط☆ الحنان☆ الأكرم☆ الطبيب☆ المدبر☆ النصير☆
الفعال☆ الغالب☆ ذوانتقام☆ المولى☆ الحيي☆ الطالب☆

Marfat.com

الكاشف☆ الغياث☆ الوافي☆ الفرد☆

اس میں 'الرزاق' کی تکرار ہے۔

۱۲۔ امام ابو عبداللہ القرطبی (متوفی ۶۷۱ ھجری) نے اپنی کتاب 'الاسنی فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ' (۱) میں درج ذیل اسماء اللہ عزّوجلّ کی قرآن کریم اور احادیث سے تخریج کی ہے:

الرحمٰن☆ الرحيم☆ الحليم☆ الكريم☆ الأكرم☆ ذوالجلال و الإكرام☆ الصبور☆ الغفور☆ الغافر☆ العفو☆ الغفار☆ الساتر☆ الستار☆رمضان☆ الرؤوف☆ الصمد☆ الحميد☆ القاضي☆ الكاتب☆ الحاسب☆ القهار☆ القاهر☆ الغالب☆ الفتاح☆ الكاشف☆ اللطيف☆ المؤمن☆ المهيمن☆ الجواد☆ المنان☆ الحنان☆ المقيت☆ الرازق☆ الرزاق☆ المغيث☆ الغياث☆ المجيب☆ المستجيب☆ آمين☆ الولي☆ الوالي☆ المولى☆ الحافظ☆ الحفيظ☆ الواقي☆ الناصر☆ النصير☆ الشاكر☆الشكور☆المصلى☆البر☆الحفي☆المبارك☆ فالق الإصباح☆ فالق الحب والنوى☆ المخرج☆ الراتق☆ الفاتق☆ الضار☆ النافع☆المعطي☆المانع☆ الباسط☆ القابض☆ الخافض☆ الرافع☆ المعز☆ المذل☆ المقدم☆ المؤخر☆ الهادى☆ المضل☆ المحيي☆ المميت☆ المبدئ☆ المعيد☆

---

(۱) دارالصحابة للتراث بطنطا، طبع اول، ۱۴۱۶ ہجری۔

Marfat.com

الرب☆ الوهّاب☆ الرقيب☆ التواب☆ الدّيان☆ الوفي☆ الودود☆ الهوي☆ الحكم☆ العدل☆ المقسط☆ الصادق☆ النور☆ المبين☆ البرهان☆ الراشد☆ الرشيد☆ المرشد☆ الباعث☆ الجامع☆ سريع الحساب☆ سريع العقاب☆ شديد العقاب☆ ذوانتقام☆ المنتقم☆ الشديد البطش☆ الأليم الأخذ☆ إلّ☆ الإله☆ الممتحن☆ البالي☆ المبلي☆ المبتلي☆ الفاتن☆ المسعر☆ الوكيل☆ الكفيل☆ المفضل☆ ذوالفضل☆ المحسن☆ الموئل☆المغني☆ الطبيب☆ الشافي☆ الحيي☆ الستير☆ الصاحب☆ الخليفة☆ المتوفي☆ المفني☆ المبقي☆ الخفي☆ المستعان☆ المبرم☆ المنذر☆ المرسل☆ المنزل☆ المعذب☆ المهلك☆ الرفيق☆ مقلب القلوب ☆ مثبت القلوب☆مصرف القلوب☆ الشفيع☆ اهل التقوى☆ أهل المغفرة۔

۱۳- امام احمد بن علي بن حجر العسقلانی ؒ (۷۷۳-۸۵۲ ہجری) نے 'فتح الباری شرح صحیح البخاری '(۱) میں اسماء الحسنٰی پر مختلف احادیث اور ان کے راویوں پر بحث کرنے کے بعد فرماتے ہیں :

'اور جب یہ بات ثابت ہوگئی کہ حدیث میں اسماء مرفوعاً مذکور نہیں ہیں تو لوگ بھی اسماء کی تلاش میں سرگرداں ہوگئے ایک جماعت ان

(۱) عربی متن اور تفصیل کے لئے دیکھئے 'فتح الباری بشرح صحیح بخاری ، دارالفکر، بیروت ، ۱۴۱۶ ہجری، جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۸ تا ۵۲۰۔

Marfat.com

کی تلاش میں نکل کھڑی ہوئی : قرآن کریم میں سے کسی عدد (تعداد) کی قید کے بغیر - پس ہم نے بیان کیا ہے (کتاب المائتین) (۱) میں ابی عثمان الصالونی کے لئے - اسی سند کے ساتھ، محمد بن یحیی ذھلی تک کہ انہوں نے بھی اسماء کی تخریج چاہی قرآن سے (تخریج کیا) اسی طرح ابو نعیم نے تخریج کی ہے طبرانی سے بایں سند عن احمد بن عمرو الخلال عن ابن أبی عمرو ' حدثنا محمد بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین - سألت ابا جعفر بن محمد الصادق عن الاسماء الحسنی هی فقال فی القرآن ' اور ہم نے روایت کیا ہے (فوائد تمام) میں بطریق ابی الطاهر بن السرح عن حبان بن نافع عن سفیان بن عیینة الحدیث ، یعنی حدیث ' ان للّٰه تسعة وتسعین إسمًا ' کہتے ہیں پس سفیان نے وعدہ کیا کہ وہ ان اسماء کی ہمارے لئے قرآن سے تخریج کریں گے- لیکن ان سے کچھ سستی ہوگئی - پس ہم آئے ابو زید کے پاس توانہوں نے ہمیں وہ اسماء نکال دیئے جن کو پھر ہم نے سفیان پر بھی پیش کئے (دکھائے) توانہوں نے بھی اسے چار مرتبہ دیکھا اور کہا نعم هی هذہ جی ہاں! یہی تو ہیں اور یہ ترتیب ہے (جو ذکر کی ہے جعفر وابو زید نے)- وہ دونوں بولے - اسماء الحسنیٰ فی القرآن بس سورہ فاتحہ میں پانچ ہیں : اللّٰه ☆ الرب☆ الرحمٰن☆ الرحیم☆ مالك☆ اور سورہ بقرہ میں محیط☆ قدیر☆ علیم☆

(۱) امام احمد بن علي بن حجر العسقلانی" کی کتاب المائتین ، فوائد تمام اور الأمد ہمیں نہ مل سکیں - اگر کسی صاحب کے پاس ہو تو مطلع کریں ہمیں اس کی فوٹو کاپی عنایت فرمادیں - اللہ رب العالمین ان کو جزاء خیر عطا فرمائے گا-

Marfat.com

حکیم☆ علی☆ عظیم☆ توّاب☆ بصیر☆ ولی☆ واسع☆ کاف☆ روف☆ بدیع☆ شاکر☆ واحد☆ سمیع☆ قابض☆ باسط☆ حي☆ قیوم☆ غنی ☆ حمید☆ غفور☆ حلیم اور جعفر صادق نے سورہ بقرہ میں یہ مزید ذکر کئے ہیں: 'اللّٰہ☆ قریب☆ مجیب☆ عزیز☆ نصیر☆ قوی☆ شدید☆ سریع☆ خبیر☆ اور وہ دونوں(امام جعفرؒ و ابو زید بغویؒ) کہتے ہیں اور سورہ آل عمران میں وھاب☆ قائم☆ ہیں – جعفر صادقؒ نے سورہ آل عمران میں یہ مزید ذکر کئے ہیں'، باعث☆ منعم☆ متفضل☆ اور وہ دونوں کہتے ہیں سورہ نساء میں ' رقیب☆ حسیب☆ شہید☆ مقیت☆ وکیل☆ اسماء ہیں اور امام جعفر صادق ؒ نے سورہ نساء میں یہ مزید ذکر کئے ہیں: علی☆ کبیر☆ اور سفیان نے زیادہ کیا ہے عفو ☆ اور سورہ انعام میں دونوں کے یہاں فاطر☆ قاھر☆ اور جعفر نے انعام میں زیادہ کیے ہیں: ممیت☆ غفور☆ برھان☆ اور سفیان نے انعام میں مزید ذکر کئے ہیں' لطیف☆ خبیر☆ قادر☆ اور سورہ اعراف میں دونوں کے یہاں 'محیي☆ ممیت☆اور سورہ انفال میں دونوں کہتے ہیں ' نعم المولیٰ☆ ونعم النصیر☆اور سورہ ھود میں دونوں کہتے ہیں: حفیظ☆ مجید☆ ودود☆ فعال لما یرید☆ اور سفیان نے زیادہ کیا ہے سورہ ھود میں: قریب☆ مجیب☆ اور سورہ رعد میں دونوں کہتے ہیں: کبیر☆ متعال☆ اور سورہ ابراھیم میں دونوں کہتے ہیں: منان☆ – اور جعفر صادقؒ نے زیادہ کیا ہے سورہ ابراھیم میں ' صادق☆ وارث☆ اور

Marfat.com

سورہ حجر میں دونوں کہتے ہیں : خلّاق☆– اور سورہ مریم میں دونوں کے یہاں : صادق☆ وارث☆ – جعفر صادقؒ نے سورہ مریم میں اضافہ کیا ہے : فرد اور سورہ طٰہٰ میں صرف جعفر صادقؒ کے نزدیک ہے غفّار☆ اور سورہ المؤمنون میں دونوں کے یہاں : کریم' اور سورہ نور میں دونوں کہتے ہیں: حق☆ مبین☆ اور سفیان نے سورہ نور میں اضافہ کیا ہے' نور☆ اور سورہ فرقان میں دونوں کہتے ہیں: 'ھاد☆ اور سورہ سبا میں دونوں کہتے ہیں:'فتّاح☆اور سورہ زمر میں صرف جعفر صادقؒ کہتے ہیں:'عالم☆ اور سورہ مؤمن میں دونوں کے ہاں : غافر☆ قابل☆ ذوالطول☆ اور سفیان نے سورہ مؤمن میں اضافہ کیا ہے : شدید☆ کا اور جعفر صادقؒ نے سورہ مؤمن میں اضافہ کیا ہے : رفیع☆ کا اور سورہ ذاریات میں دونوں کہتے ہیں: رزاق☆ ذوالقوة☆ المتین☆ اور سورہ طور میں دونوں کہتے ہیں: بر☆ اور سورہ اقتربت میں دونوں کہتے ہیں : مقتدر☆ اور جعفر صادقؒ نے سورہ اقتربت میں اضافہ کیا ہے ملیک☆ کا اور سورہ رحمٰن میں دونوں کہتے ہیں ذوالجلال والاکرام☆ . جعفر صادقؒ نے اضافہ کیا ہے سورہ رحمٰن میں، رب المشرقین و رب المغربین☆ باقی☆ معین☆ اور سورہ حدید میں دونوں کہتے ہیں : اول☆ آخر☆ ظاہر☆ باطن☆ اور سورہ حشر میں دونوں کے یہاں : قدوس☆ سلام☆ مؤمن☆ مہیمن☆ عزیز☆ جبار☆ متکبر☆ خالق☆ باری☆ مصور جعفر صادقؒ نے سورہ حشر میں اضافہ کیا ہے: ملک☆ اور سورہ بروج میں دونوں کہتے ہیں : مبدئ☆ معید☆

Marfat.com

اور سورہ فجر میں صرف جعفر صادقؒ کہتے ہیں : وتر☆ اور سورہ اخلاص میں دونوں کہتے ہیں : احد☆ صمد☆ -

یہ وہ آخری اسم ہیں جو جعفر صادقؒ اور ابو زید سے مروی ہیں اور یہ تتمہ (تکملہ) ہے سفیان کی تقریر کا اسماء کی جستجو میں ، اس میں آپ نے دیکھا کہ اختلاف بھی ہے اور اسماء کا تکرار بھی ہے اور ایسے اسماء کو بھی اسم شمار کیا ہے جو بطور اسم مذکور نہیں ہوئے- اور وہ یہ ہیں : صادق☆ منعم☆ متفضل☆ منان☆ مبدئ☆ معید☆ باعث☆ قابض☆ باسط ☆ برھان☆معین ☆ممیت☆ باقی☆

اور میں نے توقف کیا اسی طرح ابو عبداللہ محمد بن ابراھیم الزاھد کی کتاب (المقصد الأسنی)(۱) میں جو انہوں نے قرآن سے اسماء تلاش کئے ہیں میں نے ان میں غور وخوض کیا تو میں نے اس میں پایا اسماء کی تکرار اور ایسے اسماء کا ذکر جو بطور اسماء مذکور نہیں ہیں الصادق☆ الکاشف☆ العلام☆ اور انہوں نے مضاف سے بھی اسم ذکر کیا ہے - فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سے ' الفالق☆ -ان کو چاہیے تھا کہ یہ بھی ذکر کرتے 'القابل☆ اس قول سے 'قَابِلِ التَّوْبِ' جیسے کہ اوپر ذکر کرتے آئے ہیں مگر یہ چھوڑ دیا انہوں نے- اور تحقیق میں نے غور و خوض کیا ان اسماء میں جو قرآن میں بطور اسم مذکور ہیں ان میں سے جو ترمذی کی روایت میں بھی مذکور نہیں ہیں وہ یہ ہیں ' ☆ الرب ☆ الإله ☆ المحیط ☆ القدیر ☆

(۱) یہ کتاب ہمیں نہ مل سکی - اگر کسی صاحب کے پاس ہے تو ازراہ مہربانی ہمیں اس کی فوٹو کاپی عنایت کر دیں تاکہ اس کی تحقیق کو بھی اس کتاب میں شامل کیا جا سکے-

Marfat.com

الکافی ☆ الشاکر ☆ الشدید ☆ القائم ☆ الحاکم ☆ الفاطر ☆ الغافر ☆ القاهر ☆ المولیٰ ☆ النصیر ☆ الغالب ☆ الخالق ☆ الرفیع ☆ الملیك ☆ الکفیل ☆ الخلاق ☆ الأکرم ☆ الأعلی ☆ المبین ☆ الحفی ☆ القریب ☆ الاحد ☆ الحافظ ☆ پس یہ ستائیس (۲۷) اسماء ہیں کہ جن کو میں نے جب ترمذی کے ان اسماء کے ساتھ ملایا جو قرآن سے بطور اسم بصیغہ اسم مذکور و منقول ہیں تو مکمل ہوگئے ان کے ساتھ ۹۹ (ننانوے) اسماء اور وہ جو سب کے سب قرآن کریم میں ہیں لیکن ان میں سے بعض اضافۃ سے ماخوذ ہیں جیسے کہ شدید ☆ 'شَدِیْدُ الْعِقَابِ' سے اور الرفیع ☆ 'رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ' سے۔ اور القائم ☆ 'قَآئِمٌ عَلیٰ کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ' سے اور الفاطر ☆ 'فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ' سے اور القاهر 'وَهُوَالْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ' سے اور المولیٰ و النصیر ☆ 'نعم المولیٰ وَنِعْمَ النَّصِیْرِ' سے اور العالم ☆ 'عَالِمُ الْغَیْبِ' سے اور الخالق ☆ 'خَالِقُ کُلِّ شَیءٍ' سے اور الغافر ☆ 'غَافِرُالذَّنْبِ' سے اور الغالب ☆ 'وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلیٰ اَمْرِهٖ' سے اور الرفیع ☆ 'رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ' سے اور الحافظ ☆ 'فَا اللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظاً ☆ سے 'وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ' سے اور تحقیق واقع ہوئے ہیں اسی طرح کے اور اسماء بھی روایت ترمذی میں '، المحیي ☆ لَمُحْیِي الْمَوتیٰ' سے اور ، المالك ☆ 'مٰلِكُ الْمُلْكِ' سے اور ، النور ☆ 'نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ' سے اور، البدیع ☆ 'بَدِیْعُ السَّموٰاتِ وَالْاَرْضِ' سے اور الجامع ☆ 'جَامِعُ النَّاسِ' سے اور الحکم ☆ 'اَفَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِي

Marfat.com

حَکَماً ' سے اور الوارث☆ 'نَحنُ الْوَارِثُون' سے۔

وہ اسماء جو ان کے مقابل ہیں ان سے جو واقع ہوئے ہیں ترمذی کی روایت میں ان اسماء کے جو کہ قرآن میں بصیغہ اسم واقع نہیں ہوئے ہیں اور یہ ستائیس اسماء ہیں : القابض☆ الباسط☆ الخافض☆ الرافع☆ المعز☆ المذل☆ العدل☆ الجليل☆ الباعث☆ المحصى☆ المبدیء☆ المعيد☆ المميت☆ الواجد☆ الماجد☆ المقدم☆ المؤخر☆ الوالى☆ ذوالجلال والإكرام☆ المقسط☆ المغنى☆ المانع☆ الضار☆النافع☆ الباقى☆ الرشيد☆ الصبور☆

پس جب ترمذی کی روایت پر انحصار کریں ان اسماء پر جو انہوں نے شمار کئے ہیں (مذکورہ) اور مبادلہ میں لائے ان اسماء ۲۷ کو جو میں نے اس سے قبل ذکر کئے تھے تو اب نتیجہ یہ نکلے گا کہ تمام کے تمام ننانوے اسماء ہو جائیں گے اور یہ کہ تمام کے تمام قرآن میں بھی بطور صیغہ وارد ہوئے ہیں اور بطور اسم بھی اور ان تمام کے مقامات (مأخذ) بھی ظاہر ہیں قرآن میں سوائے 'الحفي' کے یہ سورۃ مریم میں ابراھیم علیہ السلام کے اس قول سے لیا گیا ہے (سَاَ سْتَغْفِرُلَكَ رَبّی اِنَّهُ كَانَ بِی حَفِيّاً) اس سے 'الحفي' لیا گیا اور بہت کم لوگ اس سے باخبر ہوں گے۔ اور کچھ باقی نہیں بچا اس کے بعد مگر یہ کہ ان اسماء مشتقہ میں نظر ہے جو ایک صفت پر مشتمل ہیں جیسے کہ :☆ القدير☆ (☆ المقتدر ☆ القادر)،☆ الغفور (☆ الغفار☆ الغافر) ☆العَلی (☆الاعلى ☆المتعال)

Marfat.com

☆الملك (☆المليك ☆المالك) ☆الكريم (☆الأكرم)، ☆القاهر (☆القهار) ☆ الخالق (☆ الخلاق) ☆ الشاكر (☆ الشكور) ☆ العالم (☆ العليم)،

پس اب اس میں یہ کہا جانا چاہیے کہ ان کو علیحدہ شمار کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کیونکہ ان میں تغیر ہے جملہ میں، کیونکہ ان میں سے بعض خصوصیت میں دوسرے سے زیادہ ہیں وہ خصوصیت جو کہ اس میں نہیں ہے۔ اور تحقیق اس امر میں اتفاق ہے کہ الرحمٰن☆ و الرحیم☆ دو اسماء ہیں علیحدہ علیحدہ، باوجود اس کے دونوں ایک صفت سے مشتق ہیں اگر انہیں علیحدہ نام شمار نہ کریں گے تو لازم آئے گا کہ نہ شمار کیے جائیں گے وہ اسماء جو ایک جیسے ہیں معنی کے اعتبار سے جیسے کہ الخالق☆ الباریء☆ المصور☆ یہ اسماء ایجاد و اختراع کے معانی میں قدرے مشترک ہیں پھر بھی علیحدہ شمار ہوتے ہیں کیونکہ یہ دوسری جہت سے مختلف ہیں۔ اس طرح کہ خالق کہتے ہیں اس ذات کو جو کسی قسم کی ایجاد پر قدرت رکھتا ہے (ایجاد پر قادر ہونے کا فائدہ دیتا ہے) اور الباری ☆ مخلوق کے جوہر کے ایجاد کا فائدہ دیتا ہے اور المصور☆ فائدہ دیتا ہے صورت کی تخلیق کا، اس ذات کی جسے تخلیق کیا جائے اور جب یہ مغایرت (تبدیلی) مانع نہیں ہے تو شمار میں بھی ممانعت نہ ہونی چاہیے (اور مزید علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہے)

ذیل میں ایک مجموعہ اسماء الحسنٰی کا ذکر کیا جا رہا ہے حفظ کے لیے اگرچہ اس میں بعض مقامات پر اعادہ بھی ہے۔

Marfat.com

☆الله ☆الرحمٰن☆الرحيم☆الملك ☆ القدوس☆ السلام ☆ المؤمن ☆ المهيمن☆ العزيز☆ الجبار☆ المتكبر☆ الخالق☆ البارىء ☆ المصور ☆ الغفار☆ القهار☆ التواب☆ الوهاب☆ الخلاق☆ الرزاق ☆ الفتاح☆ العليم☆ الحليم☆ العظيم☆ الواسع☆ الحكيم☆ الحيّ☆ القيوم☆ السميع☆ البصير☆ اللطيف☆ الخبير☆ العلى☆ الكبير☆ المحيط☆ القدير☆ المولىٰ☆ النصير☆ الكريم☆ الرقيب☆ القريب☆ المجيب☆ الوكيل☆الحسيب☆الحفيظ☆ المقيت☆ الودود☆ المجيد☆ الوارث☆ الشهيد☆ الولى☆ الحميد☆ الحق☆ المبين☆ القوى☆ المتين☆ الغنى☆ المالك☆ الشديد☆ القادر☆ المقتدر☆ القاهر☆ الكافى☆ الشاكر ☆ المستعان☆ الفاطر☆ البديع☆ الغافر☆ الاوّل☆ الآخر☆ الظاهر☆ الباطن☆ الكفيل☆ الغالب☆ العالم☆ الرفيع☆ الحافظ☆ المنتقم☆ القائم☆ المحيي☆ الجامع☆ المليك☆ المتعالى☆ النور☆ الهادى☆ الغفور☆ الشكور☆ العفو☆ الرء وف☆ الأكرم☆ الاعلى☆ البر☆ الحفي☆ الرب☆ الإله☆ الواحد☆ الأحد☆ الصمد☆ اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا أَحَدٌ –

(ابن حجر العسقلانیؒ کا اقتباس ختم ہوا۔)

اس باب میں ہم نے ابنِ حجرؒ تک، جن حضرات نے اسماء اللہ عزَّ وجلَّ کی قرآن کریم و حدیث سے تخریج کی ہے، کی تحقیقات کو لیا ہے،

Marfat.com

مگر یہ کام کبھی بھی رکا نہیں اب تک جاری ہے - گذشتہ صدی اور اس صدی میں بھی اس پر بہت تحقیقی کام ہوا ہے-ڈاکٹر احمد الشرباصی، ڈاکٹر عبدالمنعم الحفنی، الشیخ محمد الصالح العثیمین،ڈاکٹر مردان ابراھیم القیسی،سعید بن علی بن وھف القحطانی اور محمد الحمود النجدی وغیرہ نے بہت قابل ذکر کام کیا ہے -(۱)

برصغیر ہند و پاک میں نورالحسن محمد صدیق خان القنوجیؒ (متوفی ۱۳۳۶ھ) (۲) نے اور مولانا محمد موسیٰ روحانیؒ (۳)، استاد حدیث، جامعہ اشرفیہ لاہور، المتوفی ۱۴۱۹ھ، ۱۹۹۸ء نے بھی اسماء اللہ الحسنٰی پر بہت دقیق تحقیق کی تھی یہ دونوں کتابیں عربی میں ہیں- اردو میں مولانا قاضی محمد سلیمان سلمانؒ منصور پوری کی 'شرح الاسماء الحسنی' (۴) ایک بہترین کتاب ہے جس میں ۲۰۳ اسماء اللہ عزّ وجلّ پر بحث گئی ہے-

---

(۱)مزید تفصیل کے لئے دیکھئے اس کتاب کا صفحہ 19

(۲) الجوائز والصلات من جمع الأسامی والصفات ، مکتبہ نزار مصطفی الباز ، مکتبہ المکرمہ ، طبع اول ۱۴۱۸ھ-

(۳) فتح اللہ بخصائص اسم اللہ، مکتبہ امدادیہ، ملتان، طبع اول ۱۳۹۹ھ-

(۴) مکتبہ نذیریہ، لاہور-

Marfat.com

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

رقمہ البابا ١٩٦٣

Marfat.com

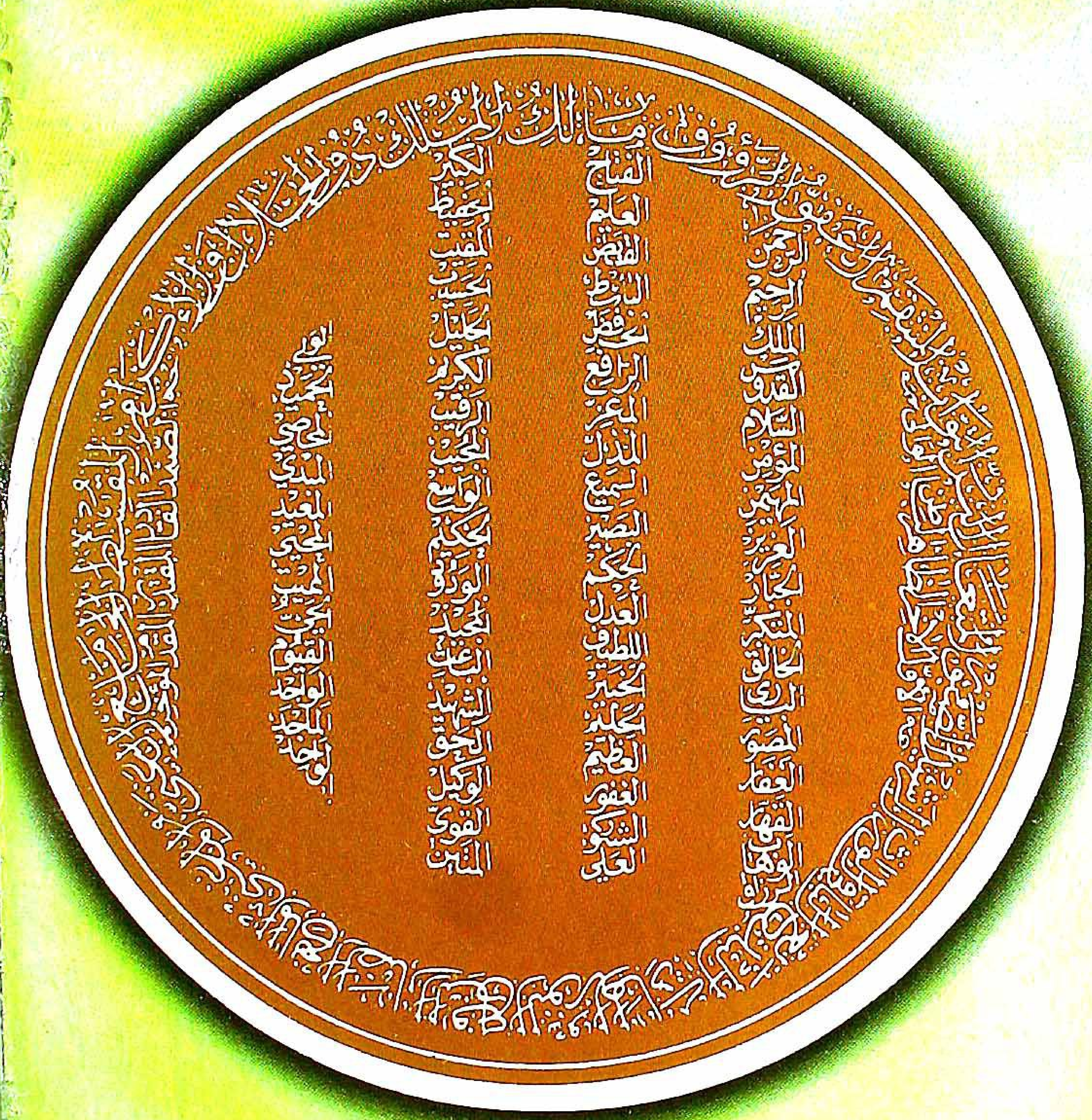

"إنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْماً مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ"

Marfat.com

باب پنجم

کیا اللہ تعالیٰ کے صرف ۹۹ نام ہیں ؟

عرف عام میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں۔ اکثر ترمذی کی حدیث پیش کی جاتی ہے اور بیشتر کتب خاص طور پر اردو زبان میں اللہ جل جلالہٗ کے ۹۹ اسماء پر ہی بحث کرتی ہیں۔ حالانکہ اگر اس موضوع پر دیگر احادیث کی کتابوں پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ یہ عام خیال درست نہیں ہے۔ چنانچہ جمہور علماء کا خیال یہ ہی ہے کہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے اسماء ۹۹ سے زائد ہیں۔ امام نووی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول مبارک 'لِلّٰہِ تِسْعَةٌ' وَ تِسْعُوْنَ اِسْمًا مِائَةٌ اِلاَّ وَاحِدَۃً' (یعنی اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو گویا کل ننانوے نام ہیں) کے بارے میں کہا ہے کہ باری تعالیٰ کے اسماء کو انہی عدد میں منحصر کرنا مقصود نہیں ہے اور نہ اس کا یہ مطلب ہے کہ ۹۹ ناموں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کا اور کوئی نام نہیں ہے بلکہ حدیث کا اصل مقصود یہ ہے کہ جس نے ۹۹ اسماء اللہ تعالیٰ کو حفظ کرلیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا گویا حدیث میں ان اسماء کو یاد کرنے والے کو دخول جنت کی خبر دی جارہی ہے نہ کہ ان اسماء کی تعداد کی خبر دی جارہی ہے۔(۱)

(۱) صحیح مسلم بشرح امام النّووی۔مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز ، مکة المکرمه، طبع اول ۱۴۱۷ھ ،جلد ۱۱ ، صفحہ ۶۷۵۸۔

Marfat.com

ایک اور دلیل جو پیش کی جا سکتی ہے وہ صحیح حدیث ہے جو مسند احمد ، ابن حبان اور مستدرك حاکم میں عبدالله بن مسعود رضی الله عنه سے روایت کی گئی ہے :

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : ' مَا قَالَ عَبْدٌ قَطُّ ، إِذَا اَصَابَهُ هَمٌّ اَوْ حُزْنٌ : اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ وَ اِبْنُ عَبْدِكَ وَ اِبْنُ اَمَتِكَ ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمِكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ ، أَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَداً مِنْ خَلْقِكَ ، أَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِي، وَنُوْرَ بَصَرِي ، وَجِلاَءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي، إِلاَّ أَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّهُ وَأَبدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرْحًا ' قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ) يَنبَغِي لَنَا أَنْ نَتَعَلَّمَ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ : ' أَجَلْ ، يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهُنَّ يَتَعَلَّمَهُنَّ '(۱)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا : جب کسی بندے کو کوئی فکر و پریشانی یا رنج و غم پیش آئے اور اس نے ان کلمات سے دعا کی تو کبھی ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی کو دور نہ فرمائیں اور اس کے غم کو فرحت سے تبدیل نہ فرمادیں- "یا اللہ ! میں آپ کا بندہ ہوں ، آپ کے بندے اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے- میرے حق میں

(۱) ابن حبان ، كتاب الرقائق ، باب الأدعية، حدیث نمبر ۹۷۲- مسند احمد ،حدیث نمبر ۳۷۱۲ اور ۴۳۱۸- مستدرك حاكم، كتاب الدعا، حدیث نمبر ۱۸۷۷-المعجم الكبير ،طبرانی، حدیث نمبر ۱۰۳۵۲-

Marfat.com

آپ کا حکم جاری ہے اور میرے (بارے) میں آپ کا فیصلہ عدل او رانصاف (پر مبنی) ہے - میں آپ کے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو آپ نے اپنا نام رکھا یا جو کچھ آپ نے اپنی کتاب میں اتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا آپ نے اس کو اپنے پوشیدہ علم میں اختیار کیا کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار ، آنکھوں کا نور، میرے غم کا دافع اور پریشانی کو دور کرنے والا بنا دیجئے -" حاضرین نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !) ان کلمات کو ہم دوسروں کو بھی بتادیں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو ان الفاظ کو سنے اس کیلئے مناسب ہے کہ وہ دوسروں کو بھی سکھادے-

اس روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ سبحانہ' و تعالیٰ کے صرف ۹۹ ہی نام نہیں ہیں اور یہ کہ اللہ سبحانہ' و تعالیٰ کے بہت سے ایسے اسماء بھی ہیں جنہیں رب العزت نے اپنی مخلوق سے بھی پوشیدہ رکھا ہے-

ایک اور حدیث جس سے استدلال کیا جاسکتا ہے وہ صحیح مسلم میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں فرمایا کرتے تھے :

'اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، لَاأُحْصِی ثَنَاءً عَلَيْكَ ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ'

ترجمہ : یااللہ تعالیٰ ! میں آپ کی ناراضگی سے آپ کی رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور میں آپ کی سزا سے آپ کی معافی کی پناہ مانگتا ہوں اور میں آپ کی

Marfat.com

ہی آپ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں آپ کی کامل تعریف نہ کر سکا آپ ایسے ہی ہیں جیسی خود آپ نے اپنی تعریف فرمائی ہے۔

حدیث میں جس قول سے استدلال کیا گیا وہ ہے 'لاَ أَحْصِی ثَنَاءً عَلَيْكَ' امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں 'سو خبر دی ہے اس قول میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ کی کامل تعریف نہ کر سکے - اگر آپ تمام اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کا احاطہ کر لیتے تو اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا بھی احاطہ کر لیتے چنانچہ آپ کی تعریف بھی کامل کر لیتے ہیں کیونکہ اس کی صفات اس کے اسماء ہی سے تعبیر کی جاتی ہیں۔ (۱)

ایک اور حدیث، جو اس ضمن میں اہم ہے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے جس میں انہوں نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسم اعظم کے متعلق دریافت کیا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَتْ ' يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ اِسْمَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قُوْمِي فَتَوَضَّئِي ثُمَّ ادَّعِي حَتَّى اَسْمَعُ ، قَالَتْ : فَفَعَلْتُ ، فَقُلْتُ :

'اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَ بِاِسْمِكَ الْكَبِيْرِ اَلْأَكْبَرِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

(۱) صحیح مسلم ، کتاب الصلاۃ ، باب: ما یقال فی الرکوع و السجود- حدیث نمبر ۱۰۷۰، جلد ۳، صفحہ ۱۷۰۰، مکتبہ نزار مصطفی الباز، الریاض۔

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: أَصَبتِ وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ (۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اللہ تعالیٰ کا **اسم اعظم** سکھلا دیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: کھڑی ہو اور وضو کر پھر اتنی آواز سے دعا کر جو میں سن سکوں، وہ فرماتی ہیں پس میں نے ایسا ہی کیا اور کہا: اے اللہ میں آپ سے سوال کرتی ہوں آپ کے تمام اسمائے حسنیٰ کے صدقے میں جو میں جانتی ہوں اور جو نہیں جانتی اور آپ کے اسم اعظم کے وسیلہ سے اور آپ کے سب سے بڑے نام کے وسیلہ سے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تو نے حق کو پالیا۔

اس حدیث سے بھی یہ ہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے صرف ۹۹ نام نہیں ہیں۔ان کی تعداد صرف اسی ذات کریم کو معلوم ہے اور غالباً یہی وجہ ہے کہ ان تمام احادیث میں جن میں اسماء وارد ہوئے ہیں اختلاف ہے اور جو نام ایک محدث نے لئے ہیں ان میں سے بہت سے دوسرے صاحب نے نہیں لئے۔غالباً اسی وجہ سے فن حدیث کے ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اسماء کی تشخیص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام مبارک کا حصہ نہیں ہے۔

(۱) کتاب الدعاء لطبرانی، حدیث نمبر ۱۱۸، جلد ۲، صفحہ ۸۲۹/ ۸۳۰۔ سند ضعیف۔ تحقیق محمد سعید بن محمد حسن البخاری، دارالبشائر الاسلامیہ، بیروت، طبع اول ۱۹۸۷۔

Marfat.com

اس امر کی تصدیق اس حقیقت سے بھی ہوتی ہے کہ ابتداء میں جن ۳ اصحاب امام جعفر صادقؒ ، سفیان بن عیینہؒ ، ابو زید بغویؒ نے اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ قرآن کریم سے اخذ کئے ان میں بھی تعداد اور اسماء دونوں میں اختلاف ہے مثلاً ابو زید بغویؒ اور سفیان بن عیینہ نے ۹۹ اسماء کی تخریج کی اور امام جعفر صادقؒ نے ۱۰۸ نام تخریج کئے - تکرار اسماء کو نکال کر اگر ہم ان اصحاب کے تخریج کردہ ناموں کو یکجا کردیں تو یہ تعداد ۱۱۳ تک پہنچتی ہے-

اسی طرح اگر ہم ترمذی ، ابن ماجہ ، مستدرك حاکم ، ابن مندہ ، ابن خزیمہ ، طبرانی، بیہقی وغیرہ میں مندرج اسماء کو دیکھیں تو وہاں بھی اسماء میں اختلاف ہے- مثلاً ' المؤخر 'صرف ابن ماجہ اور مستدرك حاکم کی دوسری حدیث میں نہیں ہے، دیگر حضرات نے اس اسم کو لیا ہے - ' الإله صرف مستدرك حاکم میں ہے- ترمذی ، ابن ماجہ، ابن خزیمہ ، ابن حبان اور طبرانی میں نہیں ہے- ' البدیع ' ابن ماجہ میں نہیں ہے حالانکہ یہ اسم قرآن میں سورہ بقرہ آیت ۱۱۷ اور سورہ انعام آیت ۱۰۱ (بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط) میں آیا ہے- اسی طرح ' الْبَرُّ 'سورہ طور آیت ۲۸ ' اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ' میں یہ اسم آیا ہے- لیکن ابن ماجہ کی روایت میں نہیں ہے- ' مُجِيْبٌ ' ' اللہ کا اسم قرآن کی سورہ ھود آیت ۶۱ ' اِنَّ رَبِّیْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ' میں آیا ہے لیکن طبرانی کی روایت میں نہیں ہے - ' حَفِيْظٌ ' ' قرآن میں ۳ جگہ سورہ ھود (آیت ۵۷) سورہ

Marfat.com

سبا (آیت۲۱) اور سورہ 'الشوریٰ' (آیت ٦) میں آیا ہے لیکن ابن ماجہ کی روایت میں نہیں ہے (مزید تفصیل کے لئے دیکھئے گوشوارہ باب ہفتم)

ایک اور اہم بات جو یہ واضح کرتی ہے کہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے اسماء ۹۹ سے زائد ہیں وہ یہ ہے کہ 'زهیر بن محمد اور صفوان بن صالح کی روایات کے درمیان ۲۳ اسماء میں اختلاف ہے- زهیر بن محمد کی روایت میں یہ اسماء نہیں ہیں :

الفتّاح☆ القهار☆ الحكم☆ العدل☆ الحسيب☆ الجليل☆ المحصى☆ المقتدر☆ المقدم☆ المؤخر☆ البر☆ المنتقم☆المغنى☆النافع☆ الصبور☆ البديع☆ الغفار☆ الحفيظ☆ الكبير☆ الواسع☆ الأحد☆مالك الملك☆ذوالجلال و الإكرام☆

ان اسماء کی بجائے انہوں نے یہ نام ذکر کئے ہیں :

الرب☆ الفرد☆ الكافى☆ المبين☆ الصادق☆ الجميل☆ البادى☆القديم☆البار☆ الوفى☆ البرهان☆ الشديد☆ الواقى☆ القدير☆ الحافظ☆ العادل☆ المعطى☆ العالم☆ الأبد☆ الوتر☆ ذوالقوة☆

امام طبرانی نے کتاب الدعاء میں صفوان بن صالح کے واسطے سے اسماء روایت کئے ہیں - ابن خزیمہ نے بھی صفوان بن صالح سے اسماء روایت کئے ہیں مگر ان دونوں میں بھی اختلاف ہے-

Marfat.com

طبرانی نے ’ القائم – الدائم ‘(’ القابض‘ اور ’ الباسط ‘) کے بجائے، ’ الشدید ‘ (’الرشید‘) کے بجائے اور ’الاعلیٰ‘ ’ المحیط ‘ ’مالك یوم الدین‘، (’الودود‘ ’ المجید ‘ الحکیم ‘) کے بجائے لئے ہیں-

اسی راوی سے ابن خزیمه نے ’ الحاکم ‘ (’ الحکیم ‘) کے بجائے ’القریب ‘(’الرقیب ‘) کے بجائے ، ’المولیٰ‘ ، (’ الوالی‘) کے بجائے اور ’ الأحد‘ (’ المغنی‘) کے بجائے لئے ہیں- ترمذی اور طبرانی کے اسماء میں بھی فرق ہے طبرانی کی روایت میں الباسط ، الجلیل ، المجیب، الحکیم ، الحلیم، الرشید اور القابض نہیں ہیں جب کہ اس میں المحیط ، الدائم، الشدید ، المغیث، مالك یوم الدین اور الوال، ترمذی کی روایت کے مقابلے میں زائد ہیں-(۱)

ابو بکر محمد بن عبداللہ ابن العربی ؒ فرماتے ہیں :

وَالَّذِي أَدُلُّكُم عَلَيْهِ أَنْ تَطْلُبُوْهَا فِي الْقُرْآنِ وَالسُّنَّةِ ، فَإِنَّهَا مَخْبُوءَةٌ فِيهِمَا كَمَا خُبِئَتْ سَاعَةُ الْجُمُعَةِ فِي الْيُوْمِ ، وَلَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الشَّهْرِ رَغْبَةً ، وَالْكَبَائِرُ فِي الذُّنُوْبِ رَهْبَةً؛ لِتَعُمَّ الْعِبَادَاتُ الْيُوْمَ بِجَمِيْعِهِ وَالشَّهْرَ بِكُلِّيَّتِهِ، وَلِيَقَعَ الاِجْتِنَابُ لِجَمِيْعِ الذُّنُوْبِ. وَكَذٰلِكَ أُخْفِيتْ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ الْمَتَعَدِّدَةُ فِي جُمْلَةِ الْأَسْمَاءِ الْكُلِيَّةِ ، لِنَدْعُوْهُ بِجَمِيْعِهَا.(۲)

---

(۱) مزید تفصیل کے لئے دیکھئے فتح الباری، ابن حجر، جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۴ تا ۵۲۰-

(۲) احکام القرآن، جلد ۲ ، صفحہ ۳۴۰-

Marfat.com

ترجمہ : اور جس بات پر میں آپ کو خبردار کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ ان اسماء کو قرآن و حدیث دونوں سے تلاش کریں کیونکہ یہ ان دونوں میں پوشیدہ ہیں- جیسا کہ جمعہ کی ساعتِ قبولیت پوشیدہ ہے پورے دن میں اور جیسا کہ لیلۃ القدر پوشیدہ ہے پورے مہینہ میں (بوجہ رغبت دلانے کے لئے) اور کبائر گناہ پوشیدہ ہیں(بوجہ ڈرانے کے لئے)- تاکہ تم جمعہ کے سارے دن میں عبادت کرو اور لیلۃ القدر کے گمان میں پورے مہینہ کی عبادت کرو- اور کبیرہ کے ڈر سے تمام گناہوں سے اجتناب کرو- پس بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ان اسمائے متعددہ (ننانوے) کو پوشیدہ رکھا ہے تمام اسماء میں تاکہ ہم اس کو اس کے تمام اسماء سے پکاریں-

مذکورہ بالا بحث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کے اسماء صرف ۹۹ نہیں ہیں - محدثین و محققین نے قرآن اور احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسماء اللہ الحسنٰی کی تخریج کی ہے- ہم نے یہ نام گوشوارہ باب ہفتم میں درج کئے ہیں- اور ان کی کل تعداد ۳۱۹ تک پہنچتی ہے- مگر یہ محض ایک کوشش ہے - اللہ تعالیٰ کے کل نام کتنے ہیں صحیح تعداد کے بارے میں فیصلہ کرنا مشکل ہے -

"ابن العربی لکھتے ہیں بعض کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ہزار نام ہیں مگر میرے خیال میں یہ تھوڑے ہیں، امام رازی نے بعض اصحاب سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے چار ہزار نام ہیں، جن میں سے ایک ہزار نام اس نے اپنے علم غیب میں پوشیدہ رکھے ہیں اور باقی فرشتوں کو سکھائے ہیں

Marfat.com

اور انبیاء کو اس میں سے دو ہزار بتلائے ہیں اور تمام لوگوں کو ایک ہزار بتلائے ہیں - حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں یہ دعویٰ دلیل کا محتاج ہے "-(۱)

مگر مندرجہ بالا بحث سے یہ ضرور ثابت ہوتا ہے کہ اللہ عزَّ وَ جلَّ کے صرف ۹۹ نام نہیں ہیں اور یہ کہ خالق کائنات کے ناموں کی تعداد کا تعین بھی ناممکن ہے اور حق بات صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارک ہے جس میں آپ نے فرمایا' ہر اس نام (کے واسطے سے) جو آپ نے اپنے لئے مخصوص فرمایا، یا اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنی مخلوق کو سکھایا یا اپنے پاس خزانہ غیب میں پوشیدہ رکھا' - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد اشارہ کرتا ہے اس بات کی طرف کہ اللہ تعالیٰ خالق کائنات کے اسماء کی تعداد کا تعین مشکل ہے -

(۱) فتح الباری، جلد ۱۲، صفحہ ۵۲۲-

Marfat.com

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار ہی کی
ذات (بابرکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے، باقی رہے گی۔

سورۃ الرحمن آیت ۲۶/۲۷

Marfat.com

هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

Marfat.com

باب ششم

اسم اعظم

اللہ تبارک و تعالیٰ کے تمام اسماء میں کوئی ایک نام اسم اعظم ہے- اس موضوع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث موجود ہیں- علمائے کرام نے بھی اپنے تجربہ اور علم کی بناپر بہت کچھ لکھا ہے ہم ذیل میں اول ان احادیث کا ذکر کریں گے جو کتب احادیث میں مذکور ہیں :

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ ﴿وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ وَفَاتِحَةُ آلِ عِمْرَانَ ﴿ آلٓمّٓ ۙ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾(۱)

ترجمہ : حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے سورہ بقرہ کی آیت ﴿وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ اور سورہ آل عمران کی ابتدائی آیت ﴿آلٓمّٓ ۙ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾

(۱) ترمذی، الدعوات، باب جامع الدعوات عن النبی ﷺ، حدیث ۳۴۷۸-ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعا، حدیث ۱۴۹۶-ابن ماجه، کتاب الدعاء، باب اسم اللّٰہ الاعظم، حدیث۳۸۵۵- مستدرك حاكم، كتاب الدعاء والتكبير والتسبيح والذكر، حديث ۱۸۶۶- اس حدیث میں سورہ طٰہٰ کی آیت ۱۱۱ ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ﴾ کا بھی ذکر ہے-

Marfat.com

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيّ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رَجُلاً يَدْعُو وَهُوَ يَقُوْلُ : اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْئَالُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ

قَالَ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَقَدْ سَأَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِى إِذَا دُعِيَ بِهٖ أَجَابَ ، وَإِذَا سُئِلَ بِهٖ أَعْطٰى .(۱)

ترجمہ : عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ سے دعا مانگتے ہوئے سنا : اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَالُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدً - (یعنی یا اللہ تعالیٰ ! میں تجھ سے اس وسیلے سے مانگتا ہوں کہ میں نے گواہی دی ہے کہ تو ہی اللہ تعالیٰ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو تنہا ہے اور بے نیاز ہے- جو نہ خود کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر ہے) تو فرمایا : اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری

(۱) ترمذی، الدعوات، باب جامع الدعوات عن النبی ﷺ حدیث ۳۴۷۵-ابو داؤد ، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء، حدیث ۱۴۹۳- ابن ماجہ ،کتاب الدعا، باب اسم اللہ اعظم ، حدیث ۳۸۵۷- مستدرک حاکم ،کتاب الدعاء والتکبیر والتسبیح والذکر، حدیث ۱۸۵۸- احمد، حدیث ۲۲۸۴۸- شرح السنۃ ، ابی محمد البغوی ، جلد ۲ ،حدیث نمبر ۱۲۵۲ میں یہ عبداللہ بن بریدہ کی روایت سے اس طرح درج ہیں :

' اللهم إني أسألك بأنك أنت الله الواحد الأحد ، الصمد، الذيلم يلد ولم يولد ، ولم يكن له كفواً أحد .

Marfat.com

جان ہے اس نے اللہ تعالیٰ سے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا کی ہے جس کے وسیلے سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے اور اگر کچھ مانگا جائے تو عطا کرتا ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ جَالِساً يَعْنِي وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَ سَجَدَ وَ تَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِي دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ، يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْإِكْرَامِ ، يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِأَصْحَابِهِ : تَدْرُونَ بِمَا دَعَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَ رَسُولُهُ أَعْلَمُ ! قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى ' (۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اور یہ دعا کر رہا تھا کہ 'اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ، يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْإِكْرَامِ ،

---

(۱) نسائی ،السھو، باب الدعاء بعد الذکر، حدیث ۱۲۹۹- ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء حدیث ۱۴۹۵- مستدرك حاکم ، کتاب الدعا والتکبیر والتھلیل والتسبیح والذکر حدیث ۱۸۶۵- ابوداؤد اور حاکم میں لفظ 'المنان' نہیں ہے - ترمذی الدعوات ،باب خلق اللہ مائۃ رحمۃ، حدیث ۳۵۴۴ اس میں ' اللھم ' کے بعد ' إنی أسألك بان لك الحمد' نہیں ہے اور آخر میں ' یاحي یاقیوم ' نہیں ہے- ابن ماجہ ،کتاب الدعاء باب اسم اللہ الاعظم - مسند احمد ، حدیث ۱۲۱۴۴ اس میں ' انت ' کے بعد ' وحدہ لاشریك لك ' اضافی ہے اور ' یا حي یاقیوم ' نہیں ہے-

Marfat.com

يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ (یااللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ بے شک تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو ہی احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا اور عظمت و کرم والا ہے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ اس نے کن الفاظ سے دعا کی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس نے اسم اعظم (کے وسیلے) سے دعا کی ہے جب اس کے ذریعے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتے ہیں اور جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو وہ عطا کرتے ہیں۔

عَنْ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَاوَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلاَّ اِسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ .(۱)

ترجمہ: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا، جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی ایسی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اس کو پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ لازماً اس کی دعا قبول فرمائیں گے وہ یہ ہے: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ،یعنی تیرے علاوہ کوئی

(۱) ترمذی، الدعوات باب ماجاء فی عقدالتسبیح بالید، حدیث ۳۵۰۵- احمد، مسند المبشرین بالجنة، مستدرك حاكم، كتاب الدعاء والتكبير والتهليل و التسبيح والذكر، حديث ۱۸۶۳-

Marfat.com

معبود نہیں - تیری ذات پاک ہے- بے شک میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں-

علامہ جلال الدین السیوطیؒ نے اسم اعظم پر ایک رسالہ بعنوان 'الدرالمنظم فی الاسم الاعظم' تحریر فرمایا ہے جو اسم اعظم پر ایک جامع تحریر ہے(۱)- ذیل میں ہم اس کا رواں ترجمہ پیش کررہے ہیں(۲)

مجھ (جلال الدین سیوطیؒ) سے اسم اعظم اور اس سے متعلق احادیث کے بارے میں سوال کیا گیا چنانچہ اس سوال کے جواب میں، میں نے ان احادیث، آثار اور اقوال کو تلاش کیا جو اس سے متعلق تھیں، نتیجتاً اس غور وخوض کے بعد میں اسم اعظم سے متعلق چند اقوال پیش کرتا ہوں-

پہلا قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم کا وجود ہی نہیں بایں معنی کہ اللہ تعالیٰ کے جتنے بھی اسماء ہیں وہ تمام عظیم اور برتر ہیں، ان میں بعض ناموں کو دیگر ناموں پر فوقیت یا فضیلت دینے کی اجازت نہیں- یہ قول مندرجہ ذیل حضرات کی طرف منسوب ہے :

۱- ابو جعفر الطحاوی ۲- ابوالحسن الاشعری ۳- ابو حاتم بن حبانؒ ۴- قاضی ابوبکر الباقلانی- اسی طرح امام مالکؒ وغیرہ کا بھی یہی قول ہے کہ باری تعالیٰ کے ناموں میں بعض کو بعض پر فضیلت دینا جائز

(۱) الحاوی للفتاویٰ ،جلال الدین سیوطی، جلد۱، صفحہ ۳۹۴ تا ۳۹۷، مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی، فیصل آباد-

(۲) یہ ترجمہ جناب حضرت علی صاحب نے کیا ہے-

Marfat.com

نہیں- ان حضرات کے یہاں احادیث میں جہاں اسم اعظم کے الفاظ وارد ہوئے ہیں ، وہ عظیم اور برتری کے معنی پر محمول ہیں اور مفسر طبری کی جو عبارت ہے وہاں اسم اعظم کی تعین کے سلسلے میں احادیث اور آثار میں اختلاف پایا جاتا ہے-

میرے (جلال الدین سیوطیؒ کے) نزدیک تمام اقوال صحیح ہیں کیونکہ کسی حدیث میں کسی اسم سے متعلق یہ موجود نہیں ہے کہ یہ ایسا اسم اعظم ہے جس سے اوپر عظیم نہیں پایا جاتا ، گویا اللہ رب العزت یوں فرمارہے ہیں کہ میرے تمام ناموں میں ہر ایک نام اس لائق ہے کہ اس کے ساتھ اعظم کی صفت لگائی جائے ،لہذا اس تشریح کے پیش نظر یہ عظیم کے معنی پر محمول ہے،

مفسر ابن حبان فرماتے ہیں کہ احادیث میں جہاں باری تعالیٰ کے اسماء سے متعلق اعظمیت کا ذکر وارد ہوا ہے وہ دراصل ان اسماء کے داعی کو مزید ثواب اور اجر دینے سے متعلق ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اس کا اطلاق ہوا ہے وہاں یہی مراد ہے کہ ان اسماء کو پڑھنے والا اور داعی مزید ثواب کا مستحق ہے-

دوسرا قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم کا شمار ان چیزوں میں ہوتا ہے جنہیں اللہ رب العزت نے اپنی علمی خزانے میں پوشیدہ رکھا ہے، جس پر مخلوق میں کوئی مطلع نہیں ہوسکتا، جیسا کہ اس قسم کا قول لیلۃ القدر ، صلاۃ

Marfat.com

وسطیٰ اور قبولیت کی گھڑی کے متعلق کہا گیا ہے۔

تیسرا قول :

جسے امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض اہل کشف سے نقل کیا ہے کہ اسم اعظم دراصل لفظ 'ھو' ہے۔ اس کی دلیل میں فرماتے ہیں کہ دنیا میں جب کوئی صاحب کسی شخصیت کی موجودگی میں اس شخصیت کا تعارف عظیم اور عمدہ کلام سے کرنے کے خواہاں ہو تو وہ قطعاً تم، تو، وغیرہ نہیں کہتا بلکہ وہ ادب کا لحاظ رکھتے ہوئے 'ھو' (آپ وغیرہ جیسے الفاظ) یعنی باادب لہجہ میں تعارف کراتے ہیں۔

چوتھا قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم لفظ 'اَللّٰہ' ہے کیونکہ ایک تو یہ اسماء الحسنیٰ میں بنیادی درجہ رکھتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ذات باری تعالیٰ کی نسبت بھی اس لفظ کی طرف کی گئی ہے، دوم یہ کہ اس اسم کا اطلاق باری تعالیٰ کے علاوہ کسی شے پر ممکن نہیں۔ ابن ابی حاتمؒ اپنی تفسیر میں سند سے ذکر کرتے ہیں :

حدثنا الحسن بن محمد بن الصباح حدثنا اسماعیل ابن علیه عن ابی رجاء حدثنی رجل عن جابر بن عبداللّٰه بن زید انه قال: اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ هُوَ اللّٰهُ اَلَم تَسمَعْ اَنَّهُ، یَقُوْلُ : ﴿ هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴾

ترجمہ :

حضرت جابر بن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا

Marfat.com

اسم اعظم لفظ اَللّٰہ ہی ہے ، کیا تم نے نہیں سنا جو وہ فرماتے ہیں : اللہ وہی ذات مقدسہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود بر حق نہیں وہی غیب و ظاہر کے عالم ہیں وہی مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

ابن ابی الدنیا 'کتاب الدعا' میں مندرجہ ذیل سند سے لکھتے ہیں :

حدثنااسحق بن اسماعیل عن سفیان بن عیینه عن مسعر قال: قال الشعبی :اِسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ یَا اَللّٰه –

ترجمہ :

امام شعبی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم لفظ 'یا اللہ' ہے۔

پانچواں قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم ' اَللّٰهُ اَلرَّحْمٰنُ اَلرَّحِیْمُ ' ہے ، حافظ ابن حجرؒ ، فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ ہوسکتا ہے کہ اس قول کا سہارا ابن ماجہ میں موجود حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث ہے ، جس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استفسار کیا کہ انہیں اسم اعظم سکھایا جائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ نہیں فرمایا - چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نماز میں مشغول ہوگئیں، نماز سے فراغت کے بعد ان الفاظ سے دعا مانگنے لگیں - یااللہ! میں آپ سے اللہ ، الرحمٰن ، الرحیم کے نام سے دعا مانگتی ہوں اور آپ کے ان اسمائے حسنٰی کے طفیل دعا مانگتی ہوں، جو میرے علم میں ہیں اور ان کے طفیل سے جو میرے علم میں نہیں ہیں (الحدیث) اس حدیث

Marfat.com

میں یہ بھی ذکر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ جن ناموں کا ذکر تم نے دعا میں کیا ہے ان کا شمار اسم اعظم میں ہے- ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی سند ضعیف ہے اس حدیث سے استدلال کرنے میں اشکال ہے-

یہاں میری (جلال الدین سیوطیؒ کی) رائے یہ ہے کہ استدلال میں اس سے قوی روایت وہ ہے، جس کی تخریج حاکم نے اپنی کتاب المستدرك میں کی ہے- مزید اس کی تصحیح ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کی ہے،اس میں ہے کہ حضرت عثمانؓ بن عفان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے متعلق پوچھا- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں ایک نام ہے اس کے اور اللہ کے اسم اکبر (اعظم) کے درمیان جو قریب کا فاصلہ ہے وہ آنکھ کی سفیدی اور اس کی سیاہی کے فاصلہ کے مانند ہے-(گویا یہ انتہائی قریب ہیں)

دیلمی کی کتاب مسند الفردوس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث میں موجود ہے کہ سورۃ حشر کی آخری چھ آیات میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے- یہ آیات ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ' وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ . لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ط اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ . لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

Marfat.com

خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتفكَّرُوْنَ . هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ . هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ . هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

چھٹا قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم 'الرحمن الرحیم الحیّ القیّوم' ہے کیونکہ ترمذی وغیرہ میں حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے :

۱-سورہ بقرہ کی آیت ﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌج لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ ۲- اور سورۃ آل عمران کی ابتداء میں ﴿ 'الٓمّٓ لا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ لا الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ' ﴾

ساتواں قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم 'الحی القیوم' ہے کیونکہ ابن ماجہ اور حاکم نے ابو امامہ کی حدیث تخریج کی ہے، اس میں انہوں نے اسم اعظم کو تین سورتوں میں بتایا ہے یعنی سورۃ بقرہ، آل عمران اور سورہ طٰهٰ میں، روایت کے راوی القاسم کہتے ہیں کہ میں نے اس کے تلاش کرنے

Marfat.com

کی کوشش کی جس کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ وہ 'الحیّ القیوم' ہی ہے- اس کی تائید علامہ فخر الدین رازیؒ نے بھی کی ہے، دلیل میں انہوں نے ذکر کیا ہے کہ یہ دونوں اسم باری تعالیٰ کی تمام صفات میں ربوبیت والی صفت پر جس قدر عظمت سے دلالت کرتے ہیں ان کے علاوہ کوئی دوسرا صفاتی نام اس طرح دلالت نہیں کرتا-

آٹھواں قول :

'الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ' کے متعلق ہے جس کے ثبوت میں مسند احمد، ابو داؤد، ابن حبان اور حاکم کی وہ حدیث ہے، جس میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے وہاں اس موقع پر ایک صاحب نماز پڑھ رہے تھے فراغت پر وہ ان الفاظ سے دعا کرنے لگے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ الفاظ سنتے ہی فرمایا کہ 'ان صاحب نے اللہ تعالیٰ سے ایسے اسم اعظم کے ذریعے سوال کیا اگر کوئی اس کے ذریعے جو بھی دعا کرے اللہ تعالیٰ کے یہاں وہ قبول ہوجاتی ہے اور اس کے ذریعے اگر کوئی اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرے تو اسے ضرور دیا جاتا ہے-

Marfat.com

نواں قول :

'بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ' کے متعلق منقول ہے۔ مسند ابو یعلی نے السری بن یحییٰ عن رجل من طئ کی سند سے روایت نقل کی ہے گویا ابن یحییٰ نے قبیلہ طئ کے ایک ایسے صاحب سے روایت نقل کی، جن کا انہوں نے تزکیہ کیا ہے اور تعریف بھی کی ہے۔ یہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ رب العزت کے حضور میں یہ سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اسم اعظم کا مشاہدہ فرمائے چنانچہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان کے ستاروں پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر تھی :

'یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ'

دسواں قول :

'ذو الجلال والإکرام' کے متعلق ہے اس پر دلیل ترمذی میں موجود حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ایک شخص کو یا ذا الجلال والإکرام کہتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'تمہاری دعا قبول ہوئی لہذا اب مانگتے چلے جاؤ' اسی طرح ابن جریر طبری، سورۃ نمل کی تفسیر میں حضرت مجاہد کا قول نقل کرتے ہیں کہ 'یا ذا الجلال والإکرام' ایک ایسا اسم مبارک ہے جب بھی اس کے طفیل دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول ہو کر رہتی ہے۔ علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اس کی دلیل میں فرماتے ہیں کہ یہ دو اسم ذات باری تعالیٰ کی تمام صفات کو

Marfat.com

شامل کرتے ہیں کیونکہ صفت الجلال میں تمام سلبی صفات کو سمودیا گیا ہے جب کہ الإکرام میں تمام ایجابی صفات کو شامل کیا گیا ہے۔

گیارہواں قول :

اس عبارت کے متعلق لکھا ہے :

'لَا اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً أَحَدٌ'

اس پر دلیل حضرت بریدہؓ کی روایت ہے جس کی تخریج ابو داؤد، ترمذی، ابن حبان اور حاکم نے کی ہے 'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا 'اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِأَنِّی اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً اَحَد' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے ایک ایسے نام سے اپنے رب کو پکارا جس نام کے ذریعے کوئی سوال کرتا ہے تو اسے دیا جاتا ہے اور جب کوئی دعا مانگتا ہے تو قبول ہو جاتی ہے۔

مسند ابو داؤد میں مزید یہ الفاظ ہیں کہ 'میں نے اللہ تعالیٰ سے اسم اعظم کے متعلق پوچھا'۔ حافظ ابن حجرؒ اس روایت کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ روایت اپنی تمام روایات میں سند کے لحاظ سے عمدہ اور راجح ہے۔

بارہواں قول :

لفظ 'رب رب' کے متعلق منقول ہے۔ امام حاکم نے حضرت ابو الدرداء اور ابن عباس رضی اللّٰہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ

Marfat.com

انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اکبر (اعظم) لفظ 'رب رب' ہے۔
ابن ابی الدنیا نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مرفوع اور موقوف روایت نقل کی ہے، جس میں ذکر ہے کہ جب کوئی بندہ اپنے رب کو یا رب یارب کہہ کر پکارتا ہے، اللہ رب العزت اس کے جواب میں فرماتے ہیں لبیک! میرے بندے تو مانگتا جا تمہیں دیا جائے گا۔

تیرھواں قول: (یہ میں جان نہ سکا کہ اس قول کا قائل کون ہے)

'مَالِكُ الْمُلْكِ' اسم اعظم ہے - طبرانی نے الکبیر میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ضعیف سند سے نقل کی ہے۔ 'ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ 'آل عمران کی اس آیت میں '(قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (۲۶) تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۲۷)' تک میں اللہ تعالیٰ کا ایسا اسم اعظم ہے کہ جو بھی اس کے طفیل دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوگی۔

چودھواں قول:

ذوالنون یعنی یونس علیہ السلام کی دعا کے متعلق کہا گیا ہے کہ یہ اسم اعظم ہے، اس پر دلیل نسائی کی حدیث ہے۔ اسی طرح حاکم نے فضالۃ بن عبید کی مرفوع روایت نقل کی ہے مچھلی کے بطن (پیٹ) میں

Marfat.com

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ '(ترجمہ : نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میں ظالموں میں سے ہی ہوں) جب کبھی کوئی مسلمان اس دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے تو اللہ رب العزت ضرور قبول فرماتے ہیں اور اگر کوئی اللہ تعالیٰ کے خزانہ سے کسی شے کا طلب گار ہو تو وہ ضرور دیتے ہیں (ذوالنون سے مراد حضرت یونس علیہ السلام ہیں)

مستدرك حاکم نے سعد بن ابی وقاص کی مرفوع روایت نقل کی ہے جس میں انہوں نے فرمایا کہ 'کیا میں تمہیں اللہ کے اسم اعظم سے متعلق یونس علیہ السلام کی دعا نہیں بتاؤں - وہاں ایک صاحب کہنے لگے کہ کیا یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام ہی کے ساتھ خاص تھی ؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ کیا تم نے باری تعالیٰ کی سورۃ الانبیاء کی آیت (۸۸) نہیں سنی :

'وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ'

ترجمہ : ' ہم نے (یونس علیہ السلام) کو مصیبت سے نجات دلائی یوں ہی ہم مؤمنین کو نجات دلاتے ہیں-'

ابن ابی حاتم نے کثیر بن معبد کی روایت نقل کی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسنؒ سے اسم اعظم سے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ قرآن نہیں پڑھتے ؟ اسم اعظم ، ذو النون علیہ السلام کا قول ہے جس میں وہ فرماتے ہیں :

Marfat.com

لاَ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن

پندرہواں قول :

قاضی عیاض سے نقل کیا گیا ہے کہ اسم اعظم کلمہ توحید باری تعالیٰ ہے :

لاَ إِلٰہَ إِلاَّ اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

سولھواں قول :

علامہ فخر الدین رازی نے حضرت زین العابدینؒ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اللہ رب العزت سے اسم اعظم سے متعلق سوال کیا تو انہوں نے خواب دیکھا جس میں یہ شعور ہوا کہ اسم اعظم یہ ہے :

' ھُوَاللّٰہُ اللّٰہُ الَّذِی لاَ إِلٰہَ إِلاَّ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم '

سترہواں قول :

یہ ہے کہ اسم اعظم اسماء حسنیٰ میں پوشیدہ ہے، اس کی تائید حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سابقہ ذکر کردہ حدیث سے ہوتی ہے، جس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جب بعض اسماء حسنیٰ کے ذریعے دعا کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جن ناموں سے تم نے سوال کیا ان کا شمار اسم اعظم میں ہے۔

اٹھارہواں قول :

اسماء حسنیٰ کا ہر وہ اسم ، اسم اعظم کہلاتا ہے جس کے ذریعے بندہ خلوص کے سمندر میں غرق ہوکر ایسے فکر و تدبر کے ذریعے

Marfat.com

دعا کرے کہ جس میں غیر اللہ کا تصور تک نہ ہو، اس کیفیت کے ساتھ جو شخص بھی دعا کرے گا تو اس کی دعا قبولیت سے ہمکنار ہوگی - علامہ ابو نعیم نے الحلیۃ میں ابو یزید البسطامی سے نقل کیا ہے کہ ان سے کسی صاحب نے اسم اعظم سے متعلق پوچھا، آپ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ اس کی کوئی متعین حد نہیں ہے بلکہ یہ تو اپنے دل کو اللہ کی وحدانیت سے بھرنے کا نام ہے چنانچہ جب بھی آپ اس درجہ پر فائض ہوجائیں تو آپ جب چاہیں کسی اسم کے ذریعے دعا کریں جس کی بدولت آپ مشرق سے مغرب تک سفر کرسکتے ہیں، اسی طرح ابو نعیم نے ابو سلیمان الدارانی سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ 'میں نے بعض مشائخ سے اسم اعظم کے متعلق پوچھا؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ آپ دل کو جانتے ہیں؟ میں نے کہا جی ہاں - فرمانے لگے جب بھی آپ اپنے دل کی، کایا پلٹتے ہوئے پائیں تو آپ اللہ کے حضور اپنی ضرورت پیش کرڈالیں اس وقت وہی اسم اعظم ہے-

اسی طرح مزید ابو نعیمؒ نے ابن الربیع السائغؒ سے نقل کیا ہے کہ ان سے ایک صاحب نے کہا کہ مجھے اسم اعظم سکھا دیجئے جواب میں فرمانے لگے کہ لکھو: 'بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ' اور اللہ کی اطاعت کرو اللہ تعالیٰ تمام چیزوں سے نوازے گا-

انیسواں قول :

اَللّٰهُمَّ سے متعلق ہے علامہ زرکشیؒ نے اس قول کی حکایت

Marfat.com

جمع الجوامع کی شرح میں کی ہے اس پر دلیل میں انہوں نے لکھا ہے کہ لفظ 'اللّٰہ' ذات باری پر دلالت کرتا ہے جب کہ أَللّٰهُمَّ میں لفظ میم ننانوے (۹۹) صفات پر دلالت کرتا ہے - ابن مظفرؒ نے اس کا ذکر کیا ہے یہی وجہ ہے کہ حسن بصری رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں کہ لفظ أَللّٰهُمَّ دعاؤں کا مجموعہ ہے - نضر بن شمیل فرماتے ہیں کہ جس نے لفظ أَللّٰهُمَّ کے ذریعے دعا کی گویا اس نے اللہ کے تمام اسماء کے ذریعے دعا کی -

بیسواں قول :

لفظ 'الٓمٓ' کے متعلق ہے ' ابن جریرؒ نے ابن مسعودؓ کی روایت نقل کی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ 'الٓمٓ' اللہ کا اسم اعظم ہے، ابن ابو حاتم نے ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ 'الٓمٓ' اللہ کے اسمائے اعظم میں ایک اسم اعظم ہے - ابن جریر طبریؒ اور ابن ابی حاتمؒ نے ابن عباسؓ کی روایت نقل کی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ 'الٓمٓ' ایک ایسا اسم ہے جو کہ قسم ہے - اللہ رب العزت نے اس کے ذریعے قسم کھائی ہے کیونکہ یہ اس کے اسماء میں سے ہے -' (علامہ سیوطیؒ کا کلام ختم ہوا)

مظاہر حق شرح مشکوۃ شریف میں لکھا ہے کہ بعض محققین فرماتے ہیں کہ یہ دعا تمام اقوال کی جامع ہے - بعض بزرگان دین نے جن ناموں کو اسم اعظم کہا ہے وہ سب اس میں آجاتے ہیں - یہ سب اسم اعظم ہیں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ یَا خَیْرَ

Marfat.com

الْوَارِثِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَامَالِکَ الْمُلْکِ یَا مَالِکُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یَاقَدِیْمُ یَاقَائِمُ یَا غَنِیُّ یَا مُحِیْطُ یَاحَکِیْمُ یَا عَلِیُّ یَاقَاھِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَاکَرِیْمُ یَا مَخْفِی یَامُعْطِی یَا مَانِعُ یَا مُحْیِی یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحْمَدُ یَاحَمْدُ یَا رَبُّ یَارَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَارَبُّ یَا وَھَّابُ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ — اَنْتَ حَسْبِی وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ.(۱)

شیخ یوسف بن اسماعیل النبہانی نے اسم اعظم کے تمام اسماء کو اس طرح جمع کیا ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِأَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ یَامَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَااللّٰہُ یَااِلٰہَ یَا اللّٰہُ یَااللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَاعَالِمُ یَاسَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَامَالِکُ یَامُلْکُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا مُحِیْطُ یَاحَکَمُ یَا عَلِیُّ یَا قَھَّارُ یَاقَاھِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا کَرِیْمُ یَامُحْصِی یَامُعْطِی یَا مَانِعُ یَا مُحْیِی یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبُّ یَارَبُّ یَا رَبُّ

(۱)مظاہرحق شرح مشکوٰۃ شریف، نواب محمد قطب الدین خان دہلویؒ، دارالاشاعت، کراچی، جلددوئم، صفحہ ۵۳۱۔

Marfat.com

يَا رَبُّ يَارَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ لاَ اِلَهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ حَسْبِی وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ .(١)

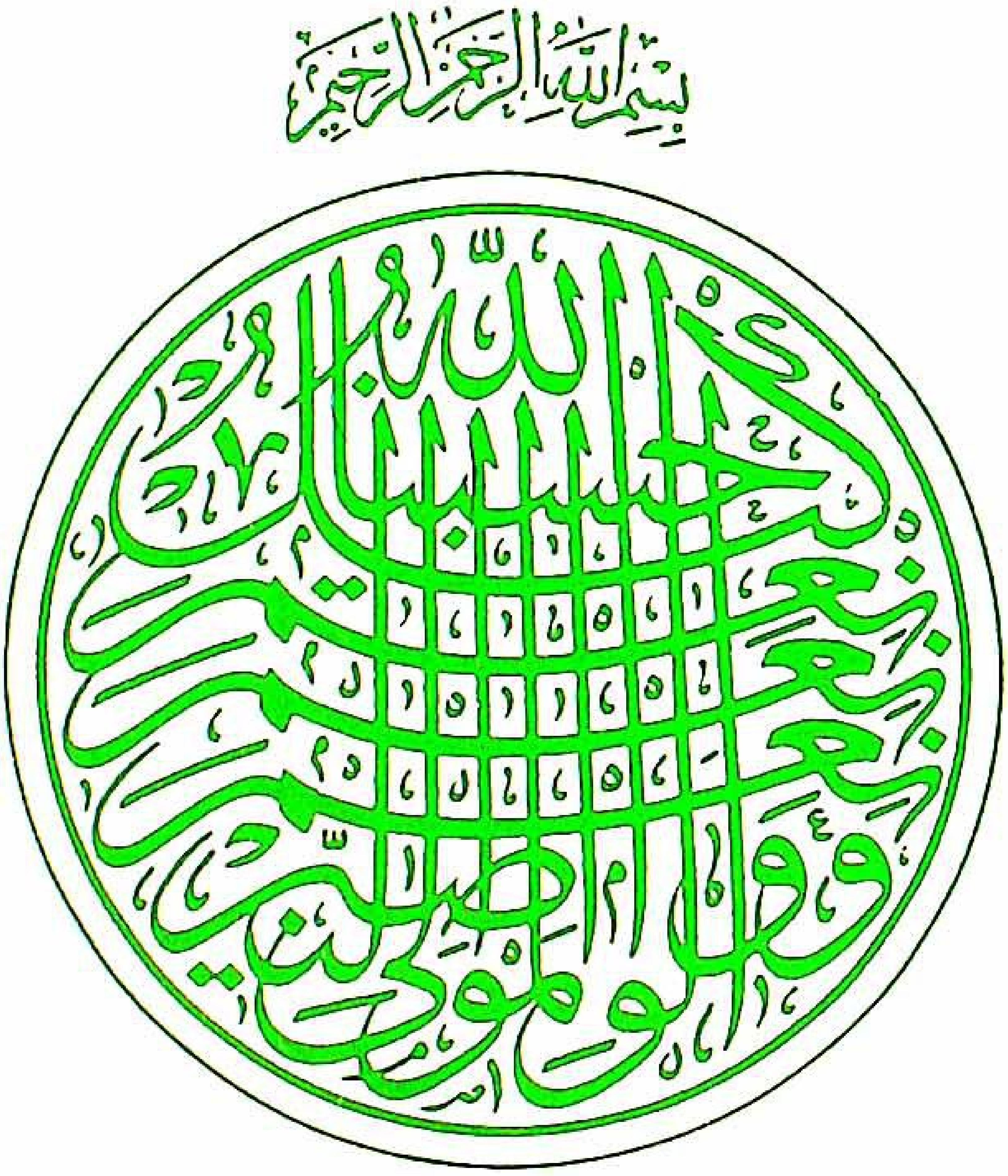

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ.

---

(١) الاستغاثة الكبرى اسماء الله ، دارالكتب العربيه الكبرىٰ، مصر ١٣٣٣ ہجری۔ سعادت الدارين فی الصلاة علیٰ سيد الكونين میں ' يا قيوم ' کی بجائے ' يا قائم ' لکھا ہے ، مطبوعہ ١٣١٨ ہجری، صفحہ ٥٨٧۔

Marfat.com

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج

کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔

Marfat.com

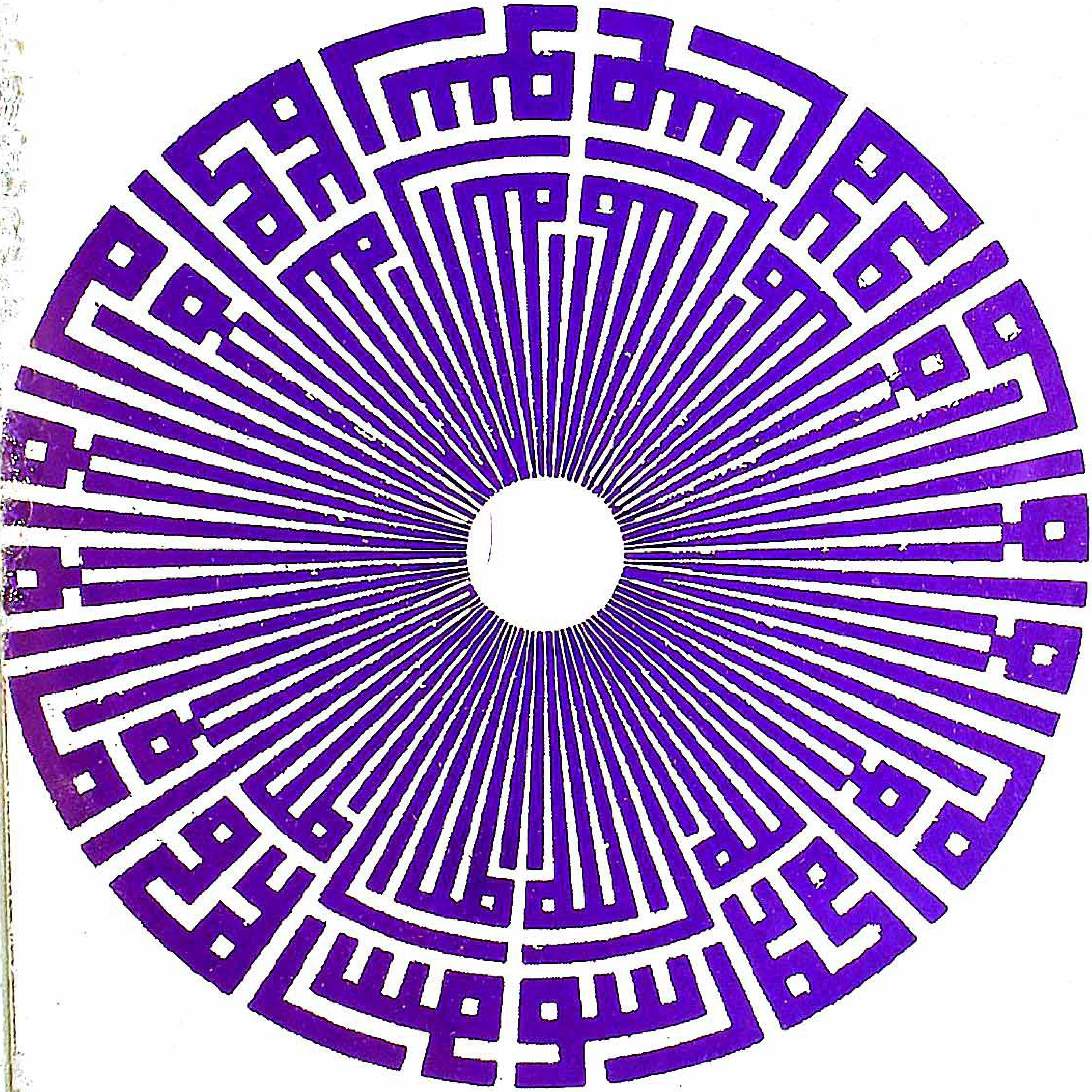

لاَ إِلهَ إِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

Marfat.com

باب ہفتم

قرآن کریم و احادیث سے ماخوذ اسماء اللہ عزّ وَ جلّ

باب چہارم میں ہم نے اُن احادیث کا ذکر کیا تھا جن میں اسماء حسنٰی کی تعداد اور تفصیل روایت کی گئی ہیں، لیکن اسماء اللہ عزّ وَ جلّ کی اہمیت اور فوائد کے پیش نظر مفسرین، محدثین اور محققین اس موضوع پر مسلسل کام کرتے رہے اور اسماء کی قرآن کریم اور احادیث نبویہ سے تخریج کرتے رہے - غالباً سب سے پہلے حضرت امام جعفر صادقؒ نے اسماء اللہ عزّ وَ جلّ قرآن کریم سے تخریج کیے ان کے بعد سفیان بن عیینہؒ اور ابو زید بغوی (یہ دونوں صاحبان ہم عصر تھے) نے اسماء اللہ عزّ وَ جلّ کی تخریج قرآن کریم سے کی-

ایک طرف تو امام ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، طبرانی، امام حاکم اورابو نعیم اصفہانی و دیگر صاحبان ان احادیث کو جمع کرتے رہے جن میں اسماء کا ذکر تھا، تو دوسری طرف ابواسحاق الزجاجؒ،ابو القاسم عبدالرحمن الزجاجیؒ ، ابو عبداللّٰہ بن مندہؒ، امام بیھقیؒ ، و دیگر صاحبان نے اسماء حسنٰی اور ان کی صفات پر علیحدہ علیحدہ کتب تحریر کیں - اسی طرح ابو سلیمان الخطابی، ابن حزم ، امام ابو عبداللّٰہ قرطبی،ابو بکر محمد بن عبداللّٰہ ابن عربی،امام ابن قیّم ، محمد بن ابراھیم الوزیر الیمانی اور حافظ احمد بن علی ابن حجر العسقلانی رحمھم

Marfat.com

اللہ نے بھی اسماء کی قرآن کریم اور احادیث سے تخریج کی - ہم نے ایک گوشوارے میں ۲۱ امام صاحبان کی تحقیق کو یکجا کیا ہے تاکہ قارئین کو ایک ہی جگہ پر یہ معلوم ہوسکے کہ کونسا اسم اللہ عزَّ وَ جلَّ کس کس امام نے تخریج کیا ہے - اس گوشوارے میں کل ۳۱۹ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ شامل ہیں جو قرآن کریم و حدیث سے ۲۱ محدثین، مفسرین، محققین اور اہل علم صاحبان نے تخریج کیے ہیں-

اس کتاب کے سب سے اہم دو باب ہیں-باب چہارم میں پہلی بار وہ تمام احادیث یکجا کی گئی ہیں، جن میں اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ کو مختلف روایات سے درج کیا گیا ہے - اس باب ہفتم میں بھی پہلی بار ان تمام اسماء حسنیٰ کو یکجا کیا گیا ہے جو دوسری صدی ہجری سے لیکر نویں صدی ہجری تک کے ۲۱ محدثین، محققین اور اہل علم صاحبان نے قرآن کریم و حدیث سے تخریج کیے، یوں غالبًا یہ پہلی کتاب ہے جس میں ۳۱۹ اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ کا سند کے ساتھ ذکر ہے-

اس گوشوارے کو محدثین، محققین اور اہل علم صاحبان کے سن وفات کے حساب سے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ تحقیقی تسلسل کی نشاندہی ہوسکے جیسا کہ درج ذیل فہرست سے معلوم ہوگا :

نمبر کالم	امام صاحب کا نام	سن وفات/ہجری
۱	امام جعفر صادقؒ	۱۴۸
۲	سفیان بن عیینہؒ	۱۹۸

Marfat.com

نمبر کالم	امام صاحب کا نام	سن وفات/ہجری
۳	ابو زید بغویؒ (سعید بن أوس بن ثابت الأنصاری)	۲۱۴
۴	ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ امام ترمذیؒ	۲۷۹
۵	ابو عبداللہ محمد بن یزید القزوینی ابن ماجۃؒ	۲۷۵
۶	ابو بکر محمد بن اسحاق ابن خزیمۃؒ	۳۱۱
۷	محمد ابن حبان بن احمد بن حبان ابو حاتم التمیمیؒ	۳۵۴
۸	ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانیؒ	۳۶۰
۹	ابو سلیمان حمد بن محمد الخطابیؒ	۳۸۸
۱۰	امام ابو عبداللہ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ ابن مندہؒ	۳۹۵
۱۱	ابو عبداللہ الحسین بن الحسن الحلیمیؒ	۴۰۳
۱۲	حافظ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم النیشابوریؒ	۴۰۵/۴۰۶
۱۳	احمد بن عبداللہ بن احمد بن اسحاق بن مہران ابو نعیم اصبہانیؒ	۴۳۰
۱۴	امام ابو محمد علی بن احمد بن سعید ابن حزم الاندلسیؒ	۴۵۶
۱۵	امام ابو بکر احمد بن الحسین بن علی البیہقیؒ	۴۵۸

Marfat.com

سن وفات/ہجری	امام صاحب کا نام	نمبر کالم
۵۳۵	ابو القاسم اسماعیل ابن محمد بن الفضل التیمی الاصفہانی	۱۶
۵۴۳	ابو بکر محمد بن عبداللّٰہ المعروف ابن العربیؒ	۱۷
۶۷۱	امام ابوعبداللّٰہ محمد بن احمد بن ابی بکر قرطبیؒ	۱۸
۷۵۱	ابوعبداللّٰہ محمد بن ابی بکر بن ایوب بن قیّم الجوزیؒ	۱۹
۸۴۰	محمد بن ابراھیم بن علی بن المرتضیٰ بن الوزیر الیمانیؒ	۲۰
۸۵۲	حافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانیؒ	۲۱

ان تمام اسماء کو اردو حروف تہجی کے حساب سے ہی ترتیب دیا گیا ہے تاکہ قارئین کو کسی خاص اسم اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنے میں دشواری نہ ہو۔ اس گوشوارے کے آخر میں ان تمام کتب کا تفصیلی حوالہ بھی دے دیا گیا ہے جن کی مدد سے اسماء اللہ عزّ و جلّ کو جمع کیا گیا ہے، تاکہ جو صاحب بھی ان کی تفصیل جاننا چاہیں وہ ان کتب کا مطالعہ فرمالیں۔ اور یوں یہ تمام اسناد بھی یکجا ہو گئی ہیں۔

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللہ عزّ وجلّ	ترجمہ اسماء اللہ عزّ وجلّ	امام جعفر صادق ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱	اَللّٰہُ	اسم ذات باری تعالیٰ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲	اَلْأَحَدُ	اکیلا	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓
۳	اَلْآخِرُ	سب سے پچھلا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۴	اَلْأَبَدُ	ہمیشہ رہنے والا	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗
۵	اَلْإِلٰہُ	معبود	✓	✓	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✓
۶	اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ	حاکموں کا حاکم	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗

Marfat.com

ا

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۷	اَحْسَنُ اَلْخَالِقِیْنَ	بہترین پیدا کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗
۸	اَهْلُ اَلتَّقْوٰی	جس سے ڈرنا چاہیے	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✗
۹	أَهْلُ اَلْمَغْفِرَةِ	مغفرت والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✗
۱۰	اَلْأَقْرَبُ	زیادہ قریب	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗
۱۱	اَسْرَعُ اَلْحَاسِبِیْنَ	جلد حساب لینے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✗

Marfat.com

ا

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزّ وجلّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزّ وجلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۲	اَلْاَحْکَمُ	مضبوط حاکم	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۱۳	اَلْاَعْلٰی	بہت بلند	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	✓	✓
۱۴	اَلْاَعَزُّ	بہت عزت والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	×	✓	×...
۱۵	اَلْاَعْلَمُ	بہت جاننے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۱۶	آمِیْن	امن دینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۱۷	اَلْاَلِیْمُ اَلْاَخْذُ	عذاب کرنے والا، پکڑنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۴۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۴۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۸	إلٌ	عہد و اقرار لینے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗
۱۹	اَلْاَقْوٰی	بہت طاقت والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗
۲۰	الأَكْرَمُ	عزت والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✓
۲۱	اَلْاَوَّلُ	پہلا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۲	الأَكْبَرُ	بہت بڑا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✗
۲۳	الأَعْظَمُ	بہت بڑا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗
۲۴	اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ	زیادہ سے زیادہ رحم کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✗

Marfat.com

ب

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عینۃؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمۃؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیھقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۵	اَلْبَادِیُ	نئی طرح سے پیدا کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	×	×
۲۶	اَلْبَدِیْعُ	پہلی مرتبہ پیدا کرنے والا	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	✓•	×	×	✓	×	✓	✓
۲۷	اَلْبَارِئُ	نایاب چیز پیدا کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۸	اَلْبَارُ	مہربانی کرنے والا	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۹	اَلْبَرُّ	نیکی (کا حکم دینے والا)	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓
۳۰	اَلْبُرْھَانُ	دلیل	✓	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

ب

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزّ وجلّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزّ وجلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۳	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۳۱	اَلْبَاسِطُ	کشادہ کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×
۳۲	اَلْبَصِیْرُ	دیکھنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۳	اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۳۴	اَلْبَاعِثُ	بھیجنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	×	×	×
۳۵	اَلْبَاقِيْ	باقی رہنے والا	✓	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	×	×
۳۶	اَلْبَالِغُ اَمْرَہٗ	اپنے کام کو پہنچنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۳۷	اَلْبَالِیْ	شفا بخشنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×

Marfat.com

ت

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادق ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۳۸	اَلتَّامُّ	مکمل (ہر طرح سے پورا)	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۹	اَلتَّوَّابُ	معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۴۰	اَلْجَبَّارُ	دباؤ والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓
۴۱	اَلْجَلِيْلُ	بہت بڑا	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✗
۴۲	اَلْجَامِعُ	جمع کرنے والا	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۴۳	اَلْجَمِيْلُ	خوبصورت	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✗
۴۴	اَلْجَوَّادُ	سخی، بہت سخاوت کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✗	✗
۴۵	جَاعِلُ اللَّيْلِ سَكَنًا	رات کو آرام کی شے بنانے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۴۶	اَلْحَاسِبُ	حساب جاننے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✗
۴۷	اَلْحَسِیْبُ	شرف اور عزت والا	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓
۴۸	اَلْحَافِظُ	حفاظت کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✓
۴۹	اَلْحَفِیْظُ	نگہبان	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✓	✓
۵۰	اَلْحَفِیُّ	چھپانے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✓
۵۱	اَلْحَقُّ	سچا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۵۲	اَلْحَاکِمُ	حکمران	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗

Marfat.com

ح

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّوَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّوَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینۃؒ ۲	ابو زیدؒ بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمۃؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندۃؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیھقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۵۳	اَلْحَکَمُ	فیصلہ کرنے والا	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓
۵۴	اَلْحَکِیْمُ	حکمت والا	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۵۵	اَلْحَلِیْمُ	برد بار، برداشت کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۵۶	اَلْحَمِیْدُ	خوبیوں والا	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۵۷	اَلْحَنَّانُ	مہربان	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✗
۵۸	اَلْحَيُّ	زندہ جاوید	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓
۵۹	اَلْحَیِیْ	زندہ کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗

Marfat.com

خ

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۶۰	اَلْخَبِیْرُ	خبر رکھنے والا، جاننے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	✓
۶۱	اَلْخَافِضُ	باوقار و متحمل مزاج	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	×	×
۶۲	اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۶۳	اَلْخَلَّاقُ	پیدا کرنے والا	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	×	×	✓	✓	✓	✓
۶۴	خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ	سب مہربانوں سے مہربان	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	×

Marfat.com

خ

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
٦٥	خَیْرُ الرَّازِقِیْن	سب سے بہتر رزق دینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
٦٦	خَیْرُ الْفَاتِحِیْن	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×
٦٧	خَیْرُ النَّاصِرِیْن	مدد کرنے والوں میں بہترین مدد کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	×
٦٨	خَیْرُ الْوَارِثِیْن	سب سے بہتر وارث (پیچھے رہنے والا)	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×

Marfat.com

خ

نمبر شمار	اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۴۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۴۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۶۹	خَیْرُ الْفَاصِلِیْنَ	بہتر فیصلہ کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	✓	×
۷۰	خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ	بہتر اتارنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×
۷۱	اَلْخَلِیْفَةُ	سب سے بڑا بادشاہ	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۷۲	اَلْخَفِیُّ	چھپا ہوا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۷۳	خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ	بہتر بخشنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	×
۷۴	خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ	بہتر صلہ دینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×

Marfat.com

خ

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۷۵	خَیْرُ الحاکِمِیْن	سب سے بہتر حاکم	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۷۶	خَیْرُ الحافِظِیْن	سب سے بہتر حفاظت کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ١	سفیان بن عیینہؒ ٢	ابو زید بغویؒ ٣	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ٦	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ٨	محمد خطابیؒ ٩	ابن مندہؒ ١٠	حلیمیؒ ١١	حاکمؒ حدیث نمبر ٣١ ١٢	حاکمؒ حدیث نمبر ٣٢ ١٢	ابو نعیمؒ ١٣	ابن حزمؒ ١۴	بیھقیؒ ١۵	فضلؒ ١٦	ابن العربیؒ ١۷	قرطبیؒ ١٨	ابن قیمؒ ١٩	ابن وزیرؒ ٢٠	ابن حجرؒ ٢١
۷۷	اَلدَّائِمُ	ہمیشہ موجود ہونے والا	×	×	×	×	✓	×	×	✓	✓	✓	×	×	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	×	×	×
۷٨	اَلدَّیَّانُ	غلبہ والا، حاکم	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	×	×	×	×	✓	×	×	✓	✓	×	×
۷٩	اَلدَّافِعُ	مصیبتوں کو ہٹانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
٨٠	اَلدَّھْرُ	وقت کا مالک	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×

Marfat.com

ذ

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۸۱	اَلذَّارِیْ	پھیلانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	×	×
۸۲	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامْ	بڑائی والا اور کرم کرنے والا	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	ذوالجلال	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	×
۸۳	ذُوالْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ	قوت اور بادشاہت والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۸۴	ذُوالرَّحْمَۃِ الْوَاسِعَۃْ	کشادہ رحمت والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۸۵	ذُوا الطَّوْلِ	مقدور اور طاقت والا	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	✓	ذوالطول والاحسان	✓	×	✓	✓	×	✓	×	✓	×	×	✓	×
۸۶	ذُوالْمَعَارِجْ	درجوں، سیڑھیوں والا	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	×	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	×	✓	×

Marfat.com

ذ

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیانؒ بن عینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۸۷	ذُوالْعَرْشِ	عرش کامالک، عرش والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	ذوالعرش المجید	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	ذوالعرش العظیم	✗
۸۸	ذُوالْفَضْلِ	فضل ومہربانی والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	ذوالفضل العظیم	✓	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✗	ذوالفضل العظیم	✗
۸۹	ذُوالْقُوَّةِ	قوۃ وطاقت والا	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✗	✗	ذوالقوة المتین	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	ذوالقوة المتین	✗
۹۰	ذُوالْاِنْتِقَامِ	انتقام والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✓	✗

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزّ وَجلّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزّ وَجلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۹۱	اَلرَّحِیْمُ	مہربان	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۹۲	اَلرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۹۳	اَلرَّازِقُ	روزی دینے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✗
۹۴	اَلرَّاشِدُ	صحیح راستہ دکھانے والا	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗
۹۵	اَلرَّشِیدُ	صحیح راستہ دکھانے والا	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✗
۹۶	اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗

ر

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۹۷	رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ	بلند درجوں والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×
۹۸	اَلرَّفِیْعُ	بلند	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓
۹۹	اَلرَّقِیْبُ	نگہبان	✓	✓	✓	✓	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۰	اَلرَّضَا	خوش	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۱۰۱	اَلرَّؤُوْفُ	شفقت کرنے والا	الروف	✓	الروف	✓	✓	✓	✓	✓	✓	الرزوف الرحیم	✓	✓	✓	✓	الروف	✓	✓	✓	✓	✓	الروف	الروف
۱۰۲	اَلرَّبُّ	پالنے والا	✓	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۳	رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ	مشرقوں کا رب	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۰۴	رَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ	مغربوں کا رب	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۰۵	اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۰۶	اَلرَّفِیْقُ	ساتھی	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	✓	×	×	×	✓	✓	×	×
۱۰۷	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	بڑے عرش کا پالنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۰۸	رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ	عزت کے تخت کا مالک	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادق ۱	سفیان بن عیینۃ ۲	ابو زید بغوی ۳	ترمذی ۴	ابن ماجۃ ۵	ابن خزیمۃ ۶	ابن حبان ۷	طبرانی ۸	محمد خطابی ۹	ابن مندہ ۱۰	حلیمی ۱۱	حاکم حدیث نمبر ۴۱ ۱۲	حاکم حدیث نمبر ۴۲ ۱۲	ابو نعیم ۱۳	ابن حزم ۱۴	بیہقی ۱۵	فضل ۱۶	ابن العربی ۱۷	قرطبی ۱۸	ابن قیم ۱۹	ابن وزیر ۲۰	ابن حجر ۲۱
۱۰۹	رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	سات آسمانوں کا مالک	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۱۰	اَلرَّاتِقُ	نرمی کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۱۱۱	رَمَضَانُ	جلانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

ز

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزّ وَ جلّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزّ وَ جلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۱۲	اَلزَّارِعُ	سفارش کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×

Marfat.com

س

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ١	سفیان بن عیینہ ٢	ابو زید بغویؒ ٣	ترمذیؒ ٤	ابن ماجہؒ ٥	ابن خزیمہؒ ٦	ابن حبانؒ ٧	طبرانیؒ ٨	محمد خطابیؒ ٩	ابن مندہؒ ١٠	حلیمیؒ ١١	حاکمؒ حدیث نمبر ٣١ ١٢	حاکمؒ حدیث نمبر ٣٢ ١٢	ابو نعیمؒ ١٣	ابن حزمؒ ١٤	بیہقیؒ ١٥	فضلؒ ١٦	ابن العربیؒ ١٧	قرطبیؒ ١٨	ابن قیمؒ ١٩	ابن وزیرؒ ٢٠	ابن حجرؒ ٢١
١١٣	اَلسُّبُّوْحُ	بہت پاک	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	✓	✓	×	×	✓	×	×	×
١١٤	اَلسَّرِیْعُ	جلدی کرنے والا	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
١١٥	سَرِیْعُ الْحِسَابِ	جلدی حساب لینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	×	✓	×	×	✓	✓	×	×
١١٦	سَرِیْعُ الْعِقَابِ	جلدی عذاب کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
١١٧	اَلسَّلَامُ	سلامتی والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
١١٨	اَلسَّامِعُ	سنانے والا	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
١١٩	اَلسَّمِیْعُ	سننے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

Marfat.com

س

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۲۰	اَلسَّیِّدُ	سردار	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×
۱۲۱	اَلسَّتَّارُ	پردہ رکھنے والا، پردہ پوشی کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۱۲۲	اَلسَّخْطُ	عذاب کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۱۲۳	اَلسَّاتِرُ	چھپانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۱۲۴	اَلسَّتِیْرُ	چھپانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×

Marfat.com

ش

نمبر شمار	اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیهقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۲۵	اَلشَّدِیْدُ	سخت عذاب والا	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓
۱۲۶	شَدِیْدُ الْبَطْشِ	سخت پکڑ والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	ذوالبطش	✗	✗
۱۲۷	شَدِیْدُالْعِقَابِ	سخت عذاب والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗
۱۲۸	شَدِیْدُ الْمِحَالِ	مالک ہے زبردست قوت کا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗
۱۲۹	اَلشَّافِیْ	شفاء دینے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✓	✗	✗	✗
۱۳۰	اَلشَّاکِرُ	قدردان	✓	✓	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓
۱۳۱	اَلشَّکُوْرُ	قدردان	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

Marfat.com

ش

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزّ وَجلّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزّ وَجلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۴۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۴۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۳۲	اَلشَّهِيْدُ	حاضر والا، رکھنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓
۱۳۳	اَلشَّاهِدُ	حاضر ہونے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗
۱۳۴	اَلشَّفِيْعُ	شفاعت کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✗

Marfat.com

ص

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۳۵	اَلصَّبُوْرُ	صبر کرنے والا	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	×	×
۱۳۶	اَلصَّادِقُ	سچا	✓	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	×
۱۳۷	اَلصَّمَدُ	بے نیاز	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۳۸	اَلصَّانِعُ	بنانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	×	×
۱۳۹	اَلصَّاحِبُ	رفیق، ساتھی	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

ض

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۴۰	اَلضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	×	×

Marfat.com

ط

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۴۱	اَلطَّیِّبُ	پاک	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۱۴۲	اَلطَّالِبُ	طلب کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×
۱۴۳	اَلطَّبِیْبُ	شفا دینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	✓	×	×	×
۱۴۴	اَطْهَرُ	زیادہ پاک	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

Marfat.com

ظ

نمبر شمار	اسماء اللہ عزّ وَجلّ	ترجمہ اسماء اللہ عزّ وَجلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۴۵	اَلظَّاهِرُ	ظاہر (نشانیوں کے اعتبار سے)	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

Marfat.com

ع

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینۃؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمۃؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندۃؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۴۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۴۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۴۶	اَلْعَادِلُ	انصاف کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۴۷	اَلْعَدْلُ	انصاف والا	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	×	✓	×·	✓	✓	✓	×	×
۱۴۸	اَلْعَزِیْزُ	زبردست	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۴۹	اَلْعَظِیْمُ	بہت بڑا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۵۰	اَلْعَفُوُّ	درگزر کرنے والا	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۱۵۱	اَلْعَالِمُ	جاننے والا	✓	×	×	×	✓	×	×	×	×	✓	✓	×	×	✓	×	✓	✓	✓	×	×	✓	✓
۱۵۲	اَلْعَلَّامُ	بہت جاننے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	×	✓	×	×	✓	✓	✓	×	×	×	×

Marfat.com

ع

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۵۳	عَلَّامُ الْغُیُوْبِ	غیب کی خبروں کو جاننے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۱۵۴	اَلْعَلِیْمُ	جاننے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۵۵	اَلْعَلِیُّ	بلند	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۱۵۶	عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ	پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۵۷	عَدُوُّ الْکَافِرِیْنَ	کافروں کا دشمن	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×

Marfat.com

غ

نمبر شمار	اسماء اللّٰه عزّ و جلّ	ترجمہ اسماء اللّٰه عزّ و جلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینۃؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمۃؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۵۸	اَلْغَافِرُ	معاف کرنے والا	✓	✓	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✓
۱۵۹	غَافِرُالذَّنْبِ	گناہ معاف کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗
۱۶۰	اَلْغَفَّارُ	بہت بخشنے والا	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓
۱۶۱	اَلْغَفُوْرُ	معاف کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓
۱۶۲	اَلْغَالِبُ	غالب، قبضہ کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✗	✓
۱۶۳	اَلْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ	اپنے کام پر غالب	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗

Marfat.com

غ

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۶۴	اَلْغَنِيُّ	بے پرواہ	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓
۱۶۵	اَلْغِيَاثُ	فریادرسی کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✗	✗
۱۶۶	اَلْغَيُوْرُ	عزت والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗

Marfat.com

ف

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۶۷	اَلْفَاعِلُ	کام کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۱۶۸	اَلْفَاتِحُ	فیصلہ کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	✓	×
۱۶۹	اَلْفَتَّاحُ	کھولنے والا، فیصلہ کرنے والا	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۱۷۰	اَلْفَرْدُ	اکیلا	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×	✓	×	×	×	×	×	×
۱۷۱	اَلْفَاطِرُ	پیدا کرنے والا	✓	✓	✓	×	✓	×	×	×	×	✓	✓	×	✓	×	×	✓	✓	×	✓	×	✓	✓
۱۷۲	اَلْفَعَّالُ	کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

ف

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۷۳	اَلفَعَّالُ لِمَایُرِیْدُ	جو چاہے وہ کرنے والا	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۱۷۴	فَالِقُ الحَبِّ وَالنَّوٰی	دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×	✓	×
۱۷۵	فَالِقُ الْاِصْبَاحِ	صبح کی روشنی کو نکالنے	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	×
۱۷۶	فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۱۷۷	فَارِجُ الْھَمِّ	غموں کو دفع کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۱۷۸	اَلْفَاتِنُ	آزمانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×

Marfat.com

ف

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزّ وجلّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزّ وجلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۷۹	اَلْفَاتِقُ	توڑنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

ق

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفرؒ صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمۃؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۸۰	اَلْقَابِضُ	قبضہ رکھنے والا، جان لینے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✗
۱۸۱	اَلْقَابِلُ	قبول کرنے والا	✓	✓	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗
۱۸۲	قَابِلُ التَّوْبِ	توبہ قبول کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗
۱۸۳	اَلْقَادِرُ	قدرت رکھنے والا	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓
۱۸۴	اَلْقَدِیْرُ	قدرت والا	✓	✓	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۵	اَلْقُدُّوْسُ	بہت پاکی	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۶	اَلْقَدِیْمُ	ہمیشہ موجود ہونے والا	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗

Marfat.com

ق

نمبر شمار	اسماء اللہ عزّ وَ جلّ	ترجمہ اسماء اللہ عزّ وَ جلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمۃؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۸۷	اَلْقَرِيْبُ	نزدیک	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۸۸	اَلْقَاضِىْ	فیصلہ کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✗	✗
۱۸۹	اَلْقَاهِرُ	دباؤ والا	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓
۱۹۰	اَلْقَهَّارُ	دباؤ والا	✗	✗	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۱	اَلْقَائِمُ	قائم ہونے والا	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✓	✓
۱۹۲	اَلْقِيَامُ	قائم ہونے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗
۱۹۳	اَلْقَيِّمُ	سیدھا رکھنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗
۱۹۴	اَلْقَيُّوْمُ	ہمیشہ سے قائم ہونے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

Marfat.com

ق

نمبر شمار	اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۹۵	اَلْقَوِیُّ	طاقت ور	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓

Marfat.com

ک

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۱۹۶	اَلْكَبِيْرُ	بڑا، برتر	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۷	اَلْكَرِيْمُ	سخی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۱۹۸	اَلْكَاشِفُ	کھولنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✗	✗
۱۹۹	كَاشِفُ الْكَرْبِ	تکلیفوں کو دفع کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗
۲۰۰	كَاشِفُ الضُّرِّ	تکلیفوں کو دفع کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗
۲۰۱	اَلْكَفِيْلُ	کفالت کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓
۲۰۲	اَلْكَافِي	کافی ہونے والا	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓

Marfat.com

ک

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۰۳	اَلْکَائِنُ	موجود	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۲۰۴	اَلْکَاتِبُ	لکھنے والا، مقرر کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	×

Marfat.com

ل

نمبر شمار	اسماء اللّٰه عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰه عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۰۵	اَللَّطِیْفُ	باریک بین	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۲۰۶	لَآاِلٰهَ اِلاَّ هُوَ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰه عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰه عزَّ وَجلَّ	امام جعفرؒ صادقؒ ۱	سفیان بن عینۃؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمۃؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیھقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۰۷	اَلْمُھَیْمِنُ	پناہ میں لینے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۰۸	اَلْمُوْسِعُ	کشادگی کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×
۲۰۹	اَلْمَوْلٰی	رفیق	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×	×	×	✓	×	×	✓	×	✓	✓	✓	×	✓
۲۱۰	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۲۱۱	اَلْمُؤَخِرُ	پیچھے رہنے والا	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	×	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	×
۲۱۲	اَلْمُقْتَدِرُ	طاقتور، قبضہ میں لینے والا	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓
۲۱۳	اَلْمُقَدِمُ	سب سے آگے	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	×	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللہ عزَّ وَ جل	ترجمہ اسماء اللہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۱۴	اَلْمُقْسِطُ	انصاف کرنے والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	×	×
۲۱۵	اَلْمُقِيْتُ	روزی دینے والا	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	×	×	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓
۲۱۶	اَلْمُقْدِرُ	تنگدستی کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۲۱۷	مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ	دلوں کو تبدیل کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×
۲۱۸	مُثَبِّتُ الْقُلُوْبِ	دلوں کو ثابت قدم رکھنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۱۹	اَلْمُتَكَبِّرُ	عزت والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزّ وَجلّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزّ وَجلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۲۰	اَلْمُهْلِكُ	ہلاک کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۲۱	اَلْمُرْسِلُ	بھیجنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	✓	×
۲۲۲	اَلْمُبْقِی	باقی رکھنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۲۳	اَلْمُصَلِّی	رحمت بھیجنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۲۴	اَلْمُوْئِلُ	ٹھکانا دینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۲۵	اَلْمُتَوَفِّی	پورا کر کے دینے والا، مارنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰه عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰه عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادق ۱	سفیان بن عیینۃ ۲	ابو زید بغوی ۳	ترمذی ۴	ابن ماجۃ ۵	ابن خزیمہ ۶	ابن حبان ۷	طبرانی ۸	محمد خطابی ۹	ابن مندہ ۱۰	حلیمی ۱۱	حاکم حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکم حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیم ۱۳	ابن حزم ۱۴	بیہقی ۱۵	فضل ۱۶	ابن العربی ۱۷	قرطبی ۱۸	ابن قیم ۱۹	ابن وزیر ۲۰	ابن حجر ۲۱
۲۲۶	اَلْمُرْشِدُ	ہدایت کاراستہ دکھانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۲۷	اَلْمُضِلُّ	گمراہ کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۲۸	اَلْمُعَذِّبُ	عذاب کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۲۹	اَلْمُحْسِنُ	بھلائی اور احسان کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×
۲۳۰	اَلْمُخْرِجُ	نکالنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۳۱	اَلْمُسْتَجِیْبُ	عرض قبول کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۳۲	اَلْمُبَارَکُ	برکت والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

م

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؓ ۱	سفیان بن عینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۳۳	اَلْمُنْذِرُ	ڈرانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	✓	×
۲۳۴	اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	×	✓	×	×	×	✓	×	×	✓	✓	✓	✓
۲۳۵	اَلْمُنِیْرُ	روشن کرنے والا	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×	×	×	×	×
۲۳۶	اَلْمُبْدِیُٔ	ابتداء میں پیدا کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	×	×	×
۲۳۷	اَلْمُبِیْنُ	بالکل ظاہر	✓	✓	✓	×	✓	×	×	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۳۸	اَلْمُبْلِیْ	مرض سے شفاء دینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×
۲۳۹	اَلْمُبْتَلِیْ	آزمانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	✓	×
۲۴۰	اَلْمَتِیْنُ	مضبوط	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	✓

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۴۱	اَلْمَاجِدُ	عزت والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	×	✓	✓	×	×	×	×	×
۲۴۲	اَلْمَجِیْدُ	خوبیوں والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۴۳	اَلْمُجِیْبُ	جواب دینے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓
۲۴۴	اَلْمُحِبُّ	پیارا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۲۴۵	اَلْمُدَبِّرُ	تدبیر کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	×	✓	✓	×	✓	×	✓	×	×	×	×
۲۴۶	اَلْمُحْصِیْ	شمار کرنے والا	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	×	×	✓	×	✓	×	×	×	×
۲۴۷	اَلْمَالِكُ	مالک	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓
۲۴۸	مَالِكُ الْمُلْكِ	ملک کا مالک بادشاہ	×	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	×	✓	×	×	×	✓	×	×	×	✓	✓	×

م

نمبر شمار	اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفرؒ صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۴۹	اَلْمُلْکُ	بادشاہ	✓	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۰	اَلْمَلِیْکُ	بادشاہ	✓	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۱	مَالِکُ یَوْمِ الدِّیْنِ	روزِ جزاء کا مالک	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۵۲	اَلْمَانِعُ	روکنے والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	×	✓	✓	×	×
۲۵۳	اَلْمَنَّانُ	احسان کرنے والا	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	✓	×	×
۲۵۴	اَلْمُبْغِضُ	پکڑنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	×	×	×	×
۲۵۵	اَلْمُبْرِمُ	چھوڑنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	✓	×

Marfat.com

م

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۵۶	اَلْمُحِیْطُ	احاطہ کرنے والا	✓	✓	✓	×	×	×	×	✓	✓	×	✓	×	×	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
۲۵۷	اَلْمُعْطِیْ	عطاء کرنے والا	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	✓	✓	×	×	✓	✓	✓	×	×	✓	✓	×	×
۲۵۸	اَلْمُحْیِیْ	زندہ کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	×	✓
۲۵۹	اَلْمُمِیْتُ	مارنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	×	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	×	×
۲۶۰	اَلْمُرِیْدُ	ارادہ کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۲۶۱	اَلْمَذْکُوْرُ	نصیحت کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×
۲۶۲	اَلْمُذِلُّ	ذلیل کرنے والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزّ وَجلّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزّ وَجلّ	۱ امام جعفر صادقؒ	۲ سفیان بن عیینہؒ	۳ ابو زید بغویؒ	۴ ترمذیؒ	۵ ابن ماجہؒ	۶ ابن خزیمہؒ	۷ ابن حبانؒ	۸ طبرانیؒ	۹ محمد خطابیؒ	۱۰ ابن مندہؒ	۱۱ حلیمیؒ	۱۲ حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱	۱۲ حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲	۱۳ ابو نعیمؒ	۱۴ ابن حزمؒ	۱۵ بیہقیؒ	۱۶ فضلؒ	۱۷ ابن العربیؒ	۱۸ قرطبیؒ	۱۹ ابن قیمؒ	۲۰ ابن وزیرؒ	۲۱ ابن حجرؒ
۲۶۳	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	×	×
۲۶۴	اَلْمُفَضِّلُ	فضل کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۶۵	اَلْمُتَفَضِّلُ	فضل کرنے والا	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۶۶	اَلْمُعَافِیْ	معاف کرنے والا، عافیت دینے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۶۷	اَلْمُطْعِمُ	کھلانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۶۸	مُنَزِّلُ الْکِتَابِ	کتاب (قرآن) کو اتارنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ١	سفیان بن عیینہؒ ٢	ابو زید بغویؒ ٣	ترمذیؒ ٤	ابن ماجہؒ ٥	ابن خزیمہؒ ٦	ابن حبانؒ ٧	طبرانیؒ ٨	محمد خطابیؒ ٩	ابن مندہؒ ١٠	حلیمیؒ ١١	حاکمؒ حدیث نمبر ٣١ ١٢	حاکمؒ حدیث نمبر ٣٢ ١٢	ابو نعیمؒ ١٣	ابن حزمؒ ١٤	بیہقیؒ ١٥	فضلؒ ١٦	ابن العربیؒ ١٧	قرطبیؒ ١٨	ابن قیمؒ ١٩	ابن وزیرؒ ٢٠	ابن حجرؒ ٢١
٢٦٩	اَلْمُصَوِّرُ	تصویریں نکالنے والا اور بنانے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓
٢٧٠	اَلْمُمْتَحِنُ	امتحان لینے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✗
٢٧١	مُخْزِی الْکَافِرِیْنَ	کافروں کو خوار کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗
٢٧٢	اَلْمَعْبُوْدُ	عبادت کے لائق	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗
٢٧٣	اَلْمُتَعَالِیْ	بلند	المتعال	المتعال	المتعال	✓	المتعال	✓	المتعال	المتعال	✓	✗	المتعال	✓	المتعال	✓	المتعال	✓	المتعال	✗	المتعال	المتعال	المتعال	✓
٢٧٤	اَلْمُعِیْدُ	دوبارہ لوٹانے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✗	✓	✓	✗	✗	✗

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللہ عزّ وَجلّ	ترجمہ اسماء اللہ عزّ وَجلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۷۵	اَلْمُعِيْنُ	مددگار	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۷۶	مُتِمُّ نُوْرِهٖ	اپنے نور کو مکمل کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×
۲۷۷	اَلْمُسْتَعَانُ	مدد کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	✓	✓
۲۷۸	اَلْمُغْنِيْ	بے پرواہ	×	×	×	✓	×	×	✓	✓	✓	×	×	✓	×	×	×	✓	×	×	✓	×	×	×
۲۷۹	اَلْمُغِيْثُ	فریاد سننے والا	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	✓	✓	×	×	✓	×	✓	✓	×	×
۲۸۰	اَلْمِحْسَانُ	احسان کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×
۲۸۱	اَلْمُسَعِّرُ	گرانی کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	✓	×	×	×
۲۸۲	اَلْمُنْعِمُ	انعام دینے والا	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×

Marfat.com

م

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینۃؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃؒ ۵	ابن خزیمۃؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۸۳	مُصَرِّفُ القُلُوبِ	دلوں کو پھرانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×
۲۸۴	اَلْمُسْتَمِعُ	ٹھیک سننے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۲۸۵	اَلْمُنْزِلُ	اتارنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	×
۲۸۶	اَلْمُنْشِیءُ	پیدا کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۲۸۷	مُخْرِجُ الحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ	مردہ سے زندہ کو نکالنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۲۸۸	مُخْرِجُ المَیِّتَ مِنَ الحَیِّ	مردہ کو زندہ سے نکالنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۸۹	اَلْمُفَرِّجُ	کشادگی کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۹۰	اَلْمُفْنِیُ	فنا کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

ن

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادق ۱	سفیان بن عیینہ ۲	ابو زید بغوی ۳	ترمذی ۴	ابن ماجہ ۵	ابن خزیمہ ۶	ابن حبان ۷	طبرانی ۸	محمد خطابی ۹	ابن مندہ ۱۰	حلیمی ۱۱	حاکم حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکم حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیم ۱۳	ابن حزم ۱۴	بیہقی ۱۵	فضل ۱۶	ابن العربی ۱۷	قرطبی ۱۸	ابن قیم ۱۹	ابن وزیر ۲۰	ابن حجر ۲۱
۲۹۱	اَلنَّاصِرُ	مدد کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×	✓	×
۲۹۲	اَلنَّصِیْرُ	مدد کرنے والا	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	×	×	✓
۲۹۳	اَلنَّافِعُ	فائدہ پہنچانے والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	×	✓	×	✓	✓	✓	×	×
۲۹۴	اَلنُّوْرُ	روشن	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	✓	×	✓
۲۹۵	اَلنَّذِیْرُ	ڈرانے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
۲۹۶	نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کی روشنی	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	✓	×
۲۹۷	نِعْمَ الْمَوْلٰی	بہترین رفیق	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللہ عزّ وَ جلّ	ترجمہ اسماء اللہ عزّ وَ جلّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجہؒ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۲۹۸	نِعْمَ الْوَكِيلُ	بہترین کارساز	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۲۹۹	نِعْمَ الْمَاهِدُ	اچھی طرح تیار کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۳۰۰	نِعْمَ النَّصِيرُ	اچھا مددگار	✓	✓	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۳۰۱	نِعْمَ الْقَادِرُ	اچھا قدرت رکھنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادق ۱	سفیان بن عینۃ ۲	ابو زید بغوی ۳	ترمذی ۴	ابن ماجۃ ۵	ابن خزیمۃ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانی ۸	محمد خطابی ۹	ابن مندہ ۱۰	حلیمی ۱۱	حاکم حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکم حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیم ۱۳	ابن حزم ۱۴	بیہقی ۱۵	فضل ۱۶	ابن العربی ۱۷	قرطبی ۱۸	ابن قیم ۱۹	ابن وزیر ۲۰	ابن حجر ۲۱
۳۰۲	اَلْوَاجِدُ	پانے والا	×	×	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	×	×	✓	✓	×	×	✓	×	×
۳۰۳	اَلْوَاحِدُ	اکیلا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓
۳۰۴	اَلْوَدُوْدُ	محبت کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓
۳۰۵	اَلْوَارِثُ	پیچھے رہنے والا، وارث	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	×	✓	×	✓	×	✓	×	×	✓	✓
۳۰۶	اَلْوَاسِعُ	کشادہ	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	×	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	✓
۳۰۷	وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃ	کشادہ رحمت والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×
۳۰۸	اَلْوَفِی	پورا دینے والا، وفا کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	✓	×	×	✓	×	الوافی	×	×	✓	×	×	×

Marfat.com

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ	امام جعفر صادق ۱	سفیان بن عیینہ ۲	ابو زید بغوی ۳	ترمذی ۴	ابن ماجہ ۵	ابن خزیمہ ۶	ابن حبان ۷	طبرانی ۸	محمد خطابی ۹	ابن مندہ ۱۰	حلیمی ۱۱	حاکم حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکم حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیم ۱۳	ابن حزم ۱۴	بیہقی ۱۵	فضل ۱۶	ابن العربی ۱۷	قرطبی ۱۸	ابن قیم ۱۹	ابن وزیر ۲۰	ابن حجر ۲۱
۳۰۹	اَلْوِتْرُ	یکتا، اکیلا	✓	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✗	✗	✓	✗	✗
۳۱۰	اَلْوَاقِي	حفاظت کرنے والا	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗
۳۱۱	اَلْوَكِيلُ	کارساز	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✗	✗	✓
۳۱۲	اَلْوَال	مالک	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗
۳۱۳	اَلْوَالِي	مالک	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✓	✓	✗	✓	✓	✗	✗
۳۱۴	اَلْوَلِيُّ	دوست، مددگار	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✗	✓	✓
۳۱۵	وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْن	مؤمنوں کا مددگار دوست	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✗	✓	✗
۳۱۶	اَلْوَهَّابُ	عزت عطا کرنے والا	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

Marfat.com

ھ

نمبر شمار	اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	ترجمہ اسماء اللّٰہ عزَّ وَجلَّ	امام جعفر صادقؒ ۱	سفیان بن عیینہؒ ۲	ابو زید بغویؒ ۳	ترمذیؒ ۴	ابن ماجۃ ۵	ابن خزیمہؒ ۶	ابن حبانؒ ۷	طبرانیؒ ۸	محمد خطابیؒ ۹	ابن مندہؒ ۱۰	حلیمیؒ ۱۱	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۱ ۱۲	حاکمؒ حدیث نمبر ۳۲ ۱۲	ابو نعیمؒ ۱۳	ابن حزمؒ ۱۴	بیہقیؒ ۱۵	فضلؒ ۱۶	ابن العربیؒ ۱۷	قرطبیؒ ۱۸	ابن قیمؒ ۱۹	ابن وزیرؒ ۲۰	ابن حجرؒ ۲۱
۳۱۷	ھَادٍ	ہدایت کاراستہ دکھانے والا	✓	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×	×	×	×	×	×
۳۱۸	اَلْھَادِیْ	ہدایت کاراستہ دکھانے والا	×	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×	✓	×	✓	✓	×	✓	✓
۳۱۹	اَلْھَوٰی	ارادہ کرنے والا	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	✓	×	×	×

حوالہ جات کتب جن سے مذکورہ بالا اسماء اللہ عزَّوَجلَّ لئے گئے ہیں۔

۱- امام جعفر صادقؒ، سفیان بن عیینہؒ، ابو زید بغویؒ اور ابن حجر العسقلانیؒ کے تخریج کردہ اسماء اللہ عزَّوَجلَّ کو (۱) اشتقاق أسماء اللّٰہ ،ابی القاسم عبدالرحمٰن بن اسحاق الزجاجیؒ (۲) جز فی طرق حدیث : إن اللّٰہ تسعة وتسعين

Marfat.com

اسماء، ابی نعیم اصفہانی (۳) فتح الباری، ابن حجر، جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۴ تا ۵۳۰ اور 'تخریج حدیث الأسماء الحسنیٰ' تالیف: ابن حجرؒ سے لئے ہیں۔

۲۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عقد التسبیح بالید، حدیث نمبر ۳۵۰۷۔ شروع میں 'ھو اللّٰہ الذی لا إله إلا ھو'، 'الرحمٰن' سے پہلے لکھا ہے۔

۳۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعاء، باب اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ حدیث نمبر ۳۸۶۱ اس میں آخر میں الصمد کے بعد '' الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفواً احد' لکھا ہے۔ اور اس میں 'الصمد' اور 'الرحیم' کی تکرار ہے۔

۴۔ ابن خزیمه، ہمارے پاس ابن خزیمه کا عربی ایڈیشن، محقق ڈاکٹر محمد مصطفی الأعظمی، مطبوعه المکتب اسلامی، بیروت، ۱۹۹۴ اور اس کا اردو ترجمہ، ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی، مطبوعہ مدرسہ عربیہ اسلامیہ کراچی موجود ہیں مگر چونکہ مکمل نہیں ہیں اس لئے فتح الباری (جلد ۱۲، صفحہ ۵۱۷) سے جو سمجھا اس کے مطابق یہ کالم ترتیب دیا گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کے پاس صحیح ابن خزیمه کا مکمل نسخہ ہو جس میں یہ نام درج ہیں تو ہمیں اس کی تفصیل فراہم کردیں اللّٰہ رب العزت ان کو جزائے خیر دے۔

۵۔ ابن حبان، کتاب الرقائق، باب الأذکار، حدیث ۸۰۸ شروع میں 'ھو اللّٰہ الذی لا إله إلا ھو' لکھا ہوا ہے۔

Marfat.com

٦- طبرانی، کتاب الدعا، حدیث نمبر ۱۱۱-

٧- ابی سلیمان حمد بن محمد الخطابیؒ، شان الدعاء، باب تفسیر هذا الأسماء، صفحہ ۳۰ تا ۹۶ اور ۱۱۲-

٨- ابی عبداللّٰہ محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ ابن مندہؒ، کتاب التوحید و معرفته اسماء اللّٰہ عزَّ وَ جلَّ و صفاته علیٰ الاتفاق و التفرد، جلد اول اور سوئم-

٩- ابی عبداللّٰہ الحسین بن الحسن الحلیمیؒ، کتاب المنهاج فی شعیب الایمان، جلد اول اور جلد سوئم،

١٠- المتسدرك الحاكم، كتاب الإيمان، حدیث نمبر ۴۱ میں 'الرحمٰن' سے پہلے ' هو اللّٰہ الذی لا إله إلا هو ' لکھا ہوا ہے- المتسدرك الحاكم، كتاب الإيمان، حدیث نمبر ۴۲ میں 'المجید' کی تکرار ہے-

١١- ابو نعیم اصفهانی میں شروع میں لا إله إلا اللّٰہ وحده لاشريك له، له الملك واله الحمد، بيده الخير، وهو علىٰ كل شيء قدير، لا إله إلا اللّٰہ، له اسماء الحسنیٰ لکھا ہے- اور آخر میں الصمد کے بعد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفواً احد لکھا ہے- اور اسماء 'الواحد'، 'الصمد'، 'الحق'، 'الهادی' العلیم، المبین، القادر، الغفور اور 'الوفی' کی تکرار ہے-

١٢- ابو محمد علی بن احمد بن سعید بن حزم الاندلسیؒ، 'المحلی باالأثار، جلد ۱۰

Marfat.com

١٣- بیهقی میں شروع میں 'هوا اللّٰه الذی لا إله إلا هو' 'الرحمن' سے پہلے لکھا ہے اور 'الرزاق' دوجگہ آیا ہے-

١٤- ابن عربی، ابی بکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربیؒ- احکام القرآن، جلد ٢، اس میں 'العفو' کی تکرار ہے-

١٥- اسماعیل بن محمد بن الفضل اصفهانیؒ کے تخریج کردہ اسم ان کی کتاب 'الحجة فی بیان المحجة' سے لئے گئے ہیں-

١٦- ابی عبدالله القرطبیؒ کے تخریج کردہ اسماء اللہ عزَّوجلَّ ان کی کتاب 'الاسنیٰ فی شرح أسماء الله الحسنیٰ' (جلد اول و دوئم) سے لئے گئے ہیں- یہ کتاب جس مخطوط سے ترتیب دی گئی ہے اس کی جلد اول مفقود ہے اس لئے اس میں بہت سے متفق علیہ اسماء تحریر نہیں ہیں- ڈاکٹر محمد بن خلیفه التمیمی نے اپنی کتاب معتقد اهل السنة و الجماعة فی اسماء اللّٰه الحسنیٰ میں حافظ ابن حجرؒ کی کتاب الحبیر سے قرطبیؒ کے تخریج کردہ اسماء اللہ عزوجل شامل کئے ہیں ہم نے ان کو بھی یہاں شامل کر لیا ہے-

١٧- ابن قیمؒ کے تخریج کردہ اسماء اللہ عزَّوجلَّ ان کی کتب 'اسماء الله الحسنیٰ' "مدارج السالکین' اور 'بدائع الفوائد' سے لئے گئے ہیں-

١٨- ابن وزیرؒ کے تخریج کردہ اسماء 'العواصم و القواصم فی الذب سنة ابی القاسم' جلد ٧ اور 'إیثار الحق علی الخلق' سے لئے گئے ہیں اور اس کتاب میں انہوں نے 'القائم علی کل نفس بما کسبت' بھی بطور اسم لیا ہے (صفحہ ١٧١)

١٩- ابن حجر کے تخریج کردہ اسماء فتح الباری، جلد ١٢، صفحہ ٥٢٠ سے لئے ہیں- آخر میں الصمد کے بعد 'الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفواً احد' لکھا ہے-

Marfat.com

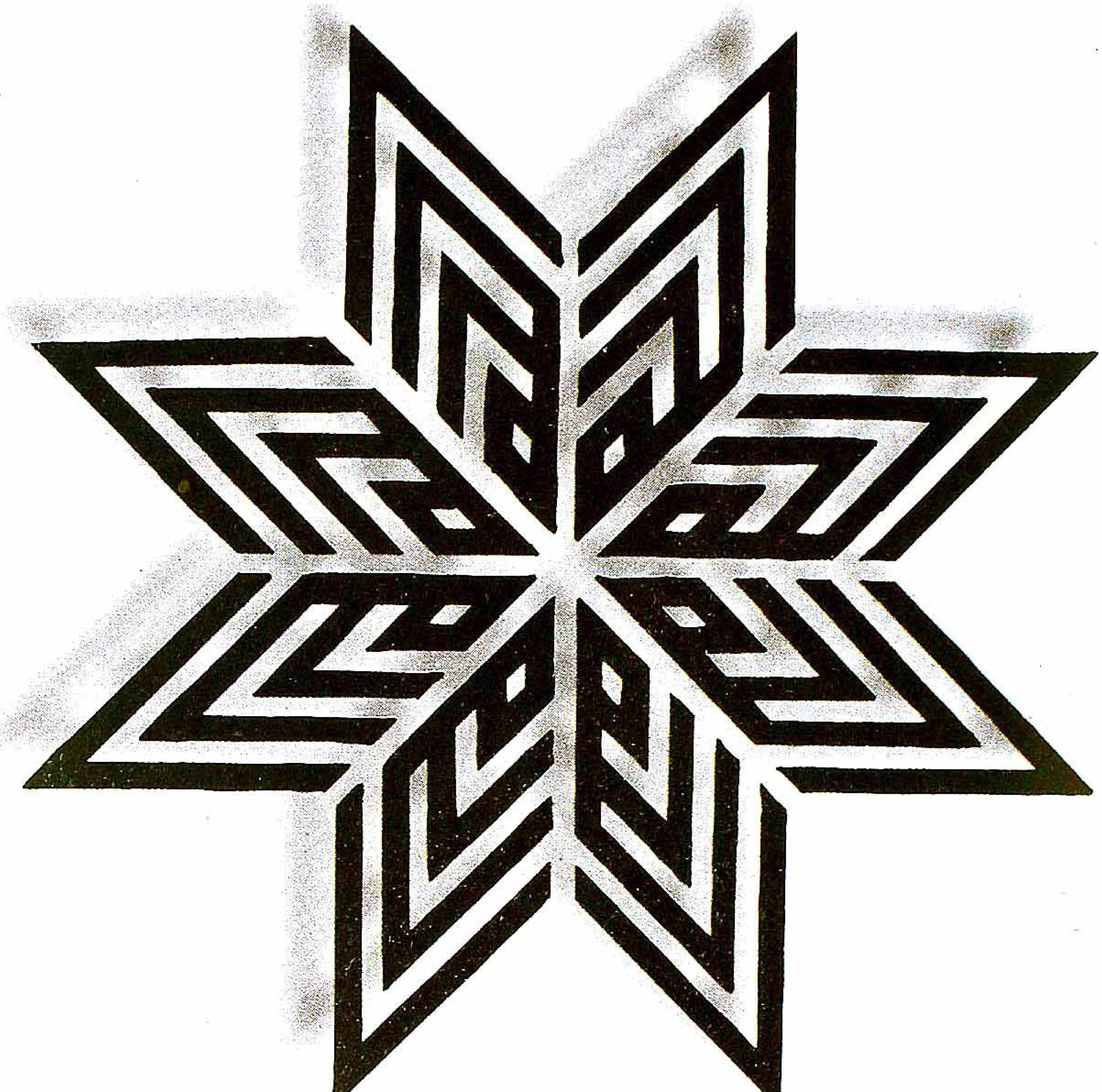

اللہ (جل جلالہ)

Marfat.com

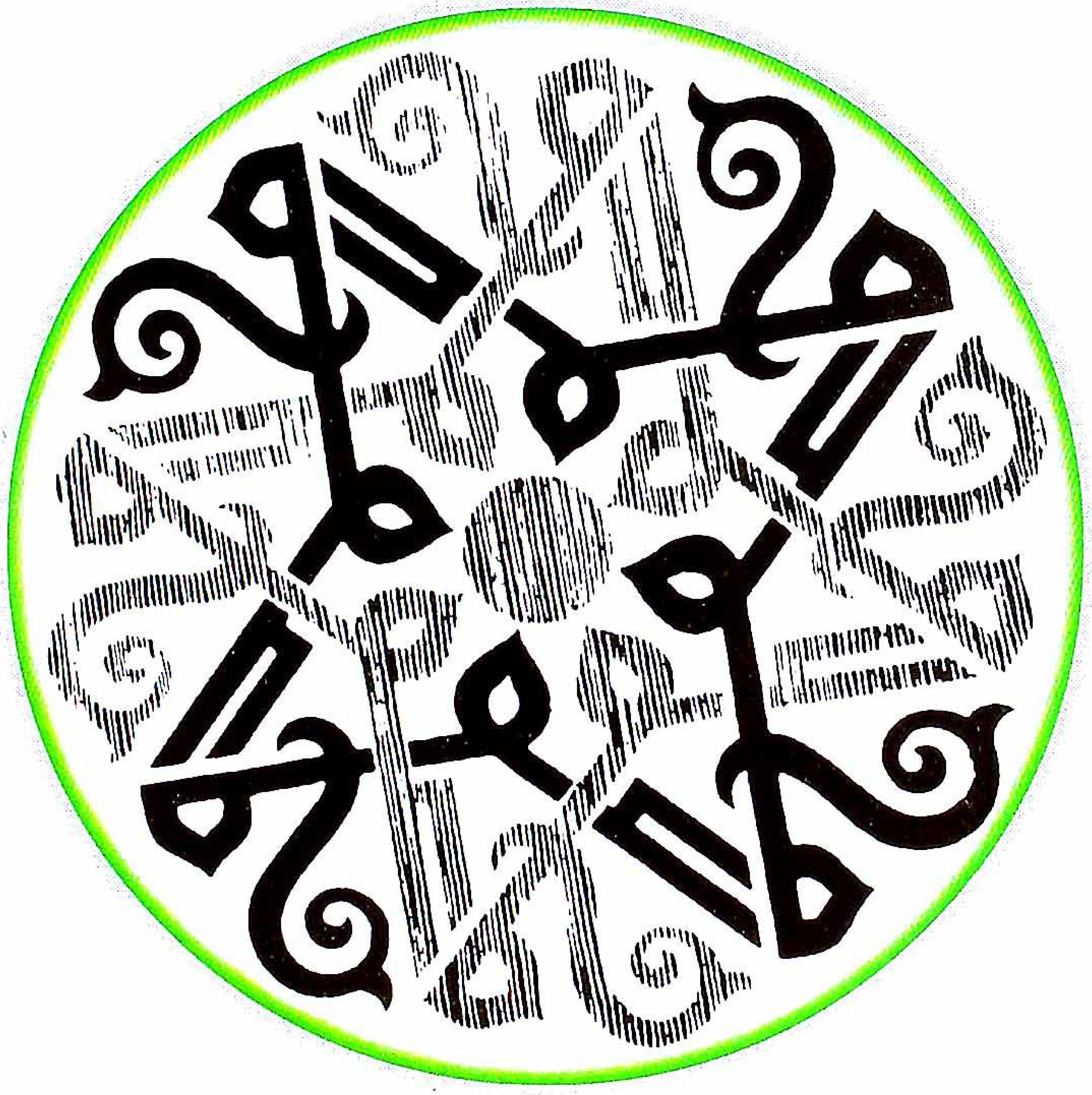

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

Marfat.com

باب ہشتم

قرآن کریم سے مأخوذ اسماء اللہ عزّ وجلّ

اب تک کے دستیاب تحریری مواد سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم سے اسماء اللہ عزّ وجلّ کی تخریج سب سے پہلے امام جعفر صادقؒ (متوفی ۱۴۸ ہجری) رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔ابو نعیم اصبہانیؒ (متوفی ۴۳۰) نے اپنی کتاب جز فی طرق حدیث ' ان للّٰہ تسعة و تسعین اسماء ' میں ان کی روایت کو درج کیا ہے اور ہم نے اس کو باب چہارم میں تفصیل سے نقل کیا ہے - ایک اور روایت جو سفیان بن عیینہؒ اور ابو زید بغویؒ کے حوالے سے ملتی ہے وہ ابو القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجیؒ (متوفی ۳۴۰ ہجری) کی کتاب اشتقاق اسماء اللّٰہ میں درج ہے :(۱)

قال حبان: فحدثني داؤد بن عمرو بن قنبل المكي قال : سألنا سفيان أن يملي علينا التسعة والتسعين اسماً التي للّٰه عز و جل من القرآن فوعدنا أن يخرجها لنا ، لما أبطأ علينا اتينا أبا زيد فأملى علينا هذه الأسماء، فاتينا سفيان فعرضناها عليه فنظر فيها أربع مرات فقال:هي هذه فقلنا له: اقرأها علينا ، فقرأها علينا سفيان : في فاتحة الكتاب: يا اللّٰه ، يارب ، يارحمن، يارحيم، يامالك، وفي البقرة ستة

(۱) اشتقاق اسماء اللّٰه، مؤسسة الرسالة ، بيروت، طبع الثانيه - ۱۴۰۶ ہجری، تحقیق ڈاکٹر عبدالحسین المبارک، صفحہ ۲۰/۲۱-

Marfat.com

وعشرون اسماً : يا محيط ، ياقدير ، ياعليم، ياتواب، يا حكيم ، يابصير ، يا واسع، يا بديع ، ياسميع، يا كافي ،يارؤوف ،ياشاكر ، يا إله، ياواحد، ياغفور ،يا حليم، ياقابض، ياباسط، يا لا إله إلا هو، ياحي ، ياقيوم،ياعلي ، يا عظيم ، يا ولي،ياغني، يا حميد، وفي آل عمران أربعة أسماء : يا قائم، يا وهاب، يا سريع ، يا خبير، وفي النساء ستة اسماء : يا رقيب، يا حسيب، ياشهيد، ياعفو، يامقيت،يا وكيل، وفي الأنعام، خمسة أسماء: يا باطن ، ياظاهر، يا قدير، يا لطيف ،ياخبير، وفي الأعراف اسمان : يا محيي، يا مميت ، وفي الأنفال اسمان : يا نعم المولىٰ ويا نعم النصير، وفي ' هود' سبعة أسماء : ياحفيظ ، يا قريب، يا مجيب، ياقوى، يا مجيد، يا ودود ، يا فعّال ، وفي الرعد اسمان : يا كبير، يا متعال، وفي ' ابراهيم' اسم: يا منان . وفي ' الحجر' اسم : يا خلاّق، . وفي ' النحل' اسم : يا باعث . وفي ' مريم' اسمان : يا صادق، ياوارث. وفي ' المؤمنون' اسم : يا كريم ، وفي ' النور' ثلاثة اسماء: ياحق، يامبين، يا نور . وفي ' الفرقان' اسم : يا هادي ، وفي ' سبأ' اسم: يا فتاح ' وفي 'المؤمن ' أربعة أسماء : ياغافر ، يا قابل ، يا شديد، يا ذا الطول . وفي 'الذاريات' ثلاثة أسماء : يا رزاق ، يا ذ القوة ، يا متين . وفي ' الطور' اسم : ياباز. وفي ' اقتربت ' اسم: يا مقتدر، و في ' الرحمن ' ثلاثة اسماء: يا باقي ، ياذا الجلال، يا ذاالإكرام.وفي 'الحديد' ثلاثة أسماء: يا أول ، يا آخر، يا باطن . وفي ' الحشر' عشرة أسماء: ياقدوس ، ياسلام،

Marfat.com

يا مؤمن، يا مهيمن ، يا عزيز ، يا جبار ، يا متكبر ، يا خالق ، يا بارئ ، يا مصور. وفي ' البروج' اسمان : يامبدئ ، يامعيد. وفي ' قل هو اللّٰه أحد '(سوره اخلاص) اسمان : يا أحد ، ياصمد .

ترجمہ : داؤد بن عمرو کہتے ہیں ہم نے سوال کیا سفیانؒ سے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام قرآن کریم سے ہمارے لئے تخریج کریں لیکن ان سے کچھ دیر ہوئی - پس ہم ابو زید کے پاس گئے تو انہوں نے ہمیں یہ اسماء قرآن شریف سے تخریج کردیئے - پھر ہم نے سفیانؒ کے سامنے یہ نام پیش کئے - انہوں نے چار مرتبہ دیکھا اور کہا ہاں یہی تو ہیں- ہم نے کہا کہ پھر آپ ان کو ہمیں سنا دیجئے-

پھر سفیانؒ نے کہا سورہ فاتحہ میں ۵ نام :یا اللّٰه ، يارب ، يارحمٰن، يارحيم، يامالك، سورہ بقرہ میں ۲۶ : يا محيط ، ياقدير، ياعليم، ياتواب، ياحكيم ، يابصير ، يا واسع، يا بديع ، ياسميع، يا كافي يا رؤوف ،ياشاكر، ياإله، ياواحد، ياغفور،يا حليم، ياقابض، ياباسط، يا لا إله إلا هو، ياحي ، ياقيوم، يا عَلي ، يا عظيم ، يا ولي،ياغني، يا حميد، سورہ آل عمرآن میں ۴ نام : يا قائم، يا وهاب، يا سريع ، يا خبير ، سورہ النساء میں ۶ نام :يا رقيب، ياحسيب، ياشهيد، ياعفو، يامقيت،يا وكيل،، سورہ انعام میں ۵ نام : يا باطن' يا ظاهر ' يا قدير ' يالطيف ' يا خبير ' سورہ اعراف میں ۲ نام : يا محيي، يا مميت ، سورہ الأنفال میں ۲ نام : يا نعم المولىٰ ويانعم النصير ، سورہ هود ۷ نام :

Marfat.com

یاحفیظ ، یا قریب، یا مجیب، یاقوی، یا مجید، یاودود ، یا فعّال ، سورہ رعد میں ۲ نام :یا کبیر، یا متعال ، سورہ ابراھیم میں ایک نام : یا منان، سورہ الحجر میں ایک نام : یا خلّاق، سورہ النحل میں ایک نام : یاباعث، سورہ مریم میں دو نام : یا صادق، یا وارث.، سورہ مؤمنون میں ایک نام : یا کریم، سورہ نور میں تین نام : یاحق، یا مبین، یا نور ، سورہ فرقان میں ایک نام : یا ھادي، سورہ سبا میں ایک نام :یا فتّاح ، سورہ المؤمن میں چار نام : یاغافر ، یا قابل ، یا شدید، یا ذا الطّول، سورہ الذاریات میں تین نام : یا رزاق ، یا ذو القوۃ ، یا متین .، سورہ طور میں ایک نام : یا بار ، سورہ اقتربت میں ایک نام :یامقتدر، سورہ رحمٰن میں تین نام : یا باقي ، یا ذا الجلال ، یا ذاالإکرام، سورہ حدید میں تین نام : یا أول ، یا آخر ، یا باطن ، سورہ حشر میں دس نام : یاقدوس ، یاسلام، یا مؤمن، یا مھیمن ، یا عزیز ، یا جبار ، یا متکبر ، یا خالق ، یا بارئ ، یا مصور، سورہ البروج میں دو نام : یا مبدئ ، یامعید اور سورہ اخلاص میں دو نام : یا أحد ، یا صمد -

حافظ ابن حجر نے ’فتح الباری‘ اور ’الأمالي ‘ میں بھی اس پر تفصیل سے بحث کی ہے- ابو زید بغوی ؒ اور سفیان بن عیینہؒ کے تخریج کردہ اسماء الحسنٰی پر ابو القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجیؒ غالبًا پہلے صاحب ہیں جنھوں نے ان اسماء پر سفیان بن عیینہؒ ہی کی ترتیب کے مطابق تفصیل سے بحث کی - ہم نے اس گوشوارے کی ترتیب میں اس کتاب سے

Marfat.com

بھی مدد لی ہے اور جو نام ابو نعیم اصبہانیؒ اور امام ابن حجرؒ کی روایات میں نہیں ہیں مگر الزجاجیؒ کی کتاب میں ہیں ان کو بھی شامل کرلیا ہے۔

ان تمام مباحث کی مدد سے ایک گوشوارہ ترتیب دیا ہے جس میں قرآن کریم سے اسماء اللہ عزّ وَ جلّ کی تخریج کی یہ ابتدائی کوشش جو امام جعفر صادقؒ اور سفیان بن عیینہؒ اور ابو زید بغویؒ نے کی تھی ان سب کو یکجا کردیا ہے اور اس طرح الحمدللہ یہ ایک مکمل فہرست ترتیب پاگئی ہے۔ اس گوشوارے میں ہم نے امام ابن حجرؒ کے قرآن کریم سے تخریج کردہ اسماء کو بھی ایک کالم میں علیحدہ درج کردیا ہے چونکہ فتح الباری میں انہوں نے اسماء حسنٰی پر بہت تفصیل سے بحث کرنے کے بعد اپنے تخریج کردہ اسماء اللہ تعالٰی کی فہرست تحریر کی ہے اور یہ ہی ہماری اس تحقیق کا آخری دور ہے۔ اس کے علاوہ امام جعفر صادقؒ ، سفیان بن عیینہؒ اور ابو زید بغویؒ کے تخریج کردہ اسماء کا اردو حروف تہجی کے اعتبار سے ایک علیحدہ گوشوارہ ترتیب دیا گیا ہے اور ان کے معنی بھی ساتھ ہی تحریر کردیئے گئے ہیں تاکہ ان اسماء اللہ عزّ وَ جلّ کو سمجھنے اور حفظ کرنے میں آسانی ہو۔

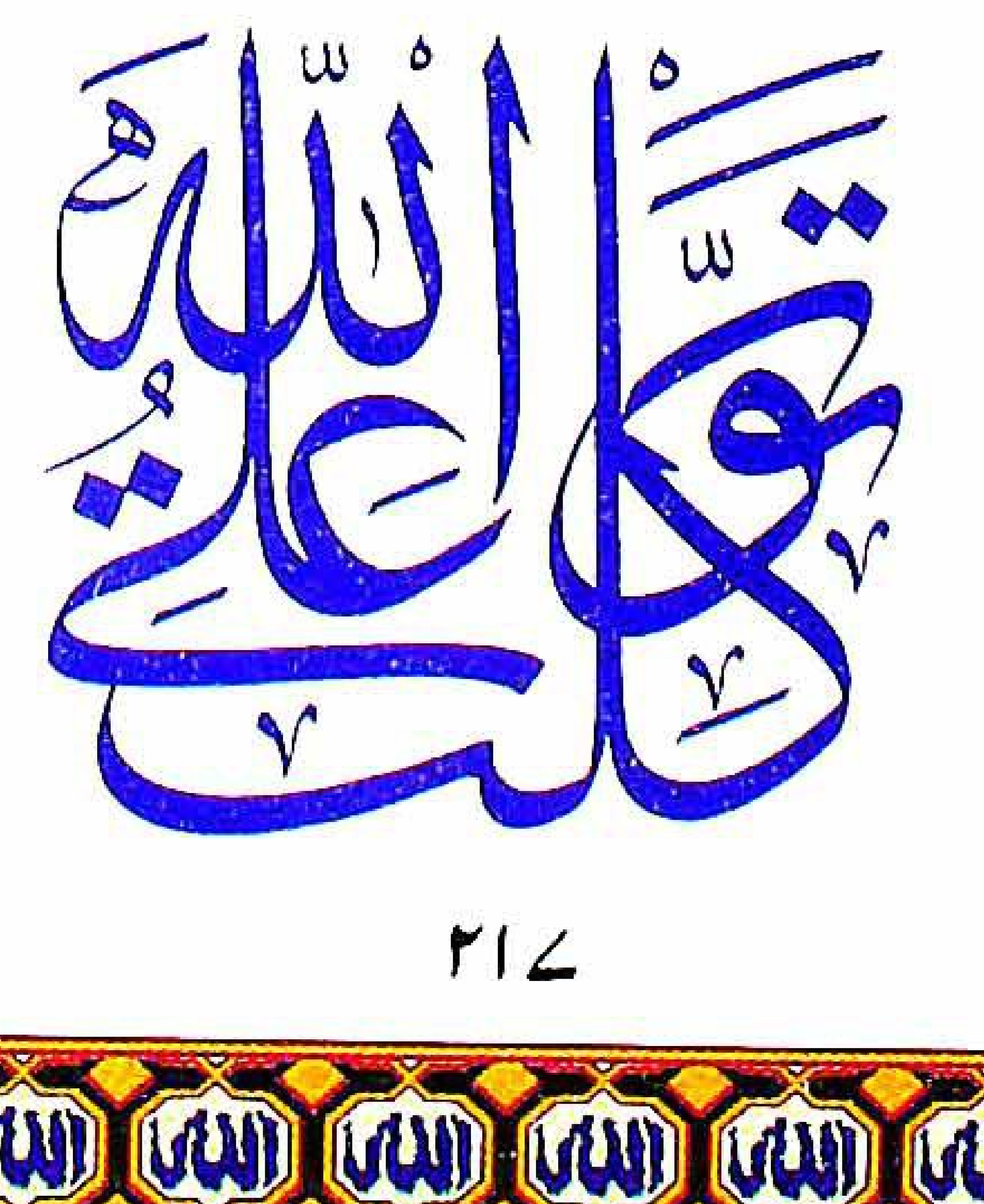

Marfat.com

قرآن کریم سے ماخوذ اسماء الحسنیٰ کا گوشوارہ

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینةؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلفَاتِحَةُ	اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	اَللّٰهُ	اَللّٰهُ
"	اَلرَّبُّ	اَلرَّبُّ	اَلرَّبُّ	اَلرَّبُّ
"	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحْمٰنُ
"	اَلرَّحِيْمُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلرَّحِيْمُ
"	اَلْمَالِكُ	اَلْمَالِكُ	اَلْمَالِكُ	اَلْمَلِكُ
اَلْبَقَرَةُ	اَلْمُحِيْطُ	اَلْمُحِيْطُ	اَلْمُحِيْطُ	اَلْمُحِيْطُ
"	اَلْقَدِيْرُ	اَلْقَدِيْرُ	اَلْقَدِيْرُ	اَلْقَدِيْرُ
"	اَلْعَلِيْمُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْعَلِيْمُ

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْبَقَرَةُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْحَكِيْمُ
"	اَلْعَلِيُّ	اَلْعَلِيُّ	اَلْعَلِيُّ	اَلْعَلِيُّ
"	اَلْعَظِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ
"	اَلتَّوَّابُ	اَلتَّوَّابُ	اَلتَّوَّابُ	اَلتَّوَّابُ
"	اَلْبَصِيْرُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْبَصِيْرُ
"	اَلْوَلِیُّ	اَلْوَلِیُّ	اَلْوَلِیُّ	اَلْوَلِیُّ
"	اَلْوَاسِعُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْوَاسِعُ
"	اَلْكَافِي	اَلْكَافِي	اَلْكَافِي	اَلْكَافِي
"	اَلرَّؤُوْفُ	اَلرَّؤُوْفُ	اَلرَّؤُوْفُ	اَلرَّؤُفُ

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینۃؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْبَقَرَۃُ	اَلْبَدِیعُ	اَلْبَدِیعُ	اَلْبَدِیعُ	اَلْبَدِیعُ
"	اَلشَّاکِرُ	اَلشَّاکِرُ	اَلشَّاکِرُ	اَلشَّاکِرُ
"	اَلْوَاحِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْوَاحِدُ
"	اَلسَّمِیْعُ	اَلسَّمِیْعُ	اَلسَّمِیْعُ	اَلسَّمِیْعُ
"	اَلْقَابِضُ	اَلْقَابِضُ	اَلْقَابِضُ	×
"	اَلْبَاسِطُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْبَاسِطُ	×
"	اَلْحَیُّ	اَلْحَیُّ	اَلْحَیُّ	اَلْحَیُّ
"	اَلْقَیُّومُ	اَلْقَیُّومُ	اَلْقَیُّومُ	اَلْقَیُّومُ
"	اَلْغَنِیُّ	اَلْغَنِیُّ	اَلْغَنِیُّ	اَلْغَنِیُّ

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْبَقَرَةُ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْحَمِيْدُ	اَلْحَمِيْدُ
"	اَلْغَفُوْرُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلْغَفُوْرُ
"	اَلْحَلِيْمُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْحَلِيْمُ
"	اَلْإِلٰه	اَلْإِلٰه	اَلْإِلٰه	اَلْإِلٰه
"	×	لَآاِلٰهَ اِلاَّ هُوَ	لَآاِلٰهَ اِلاَّ هُوَ	×
"	اَلْقَرِيْبُ	×	×	اَلْقَرِيْبُ
"	اَلْمُجِيْبُ	×	×	اَلْمُجِيْبُ
"	اَلْعَزِيْزُ	×	×	×
"	اَلنَّصِيْرُ	×	×	×

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْبَقَرَةُ	اَلْقَوِيُّ	×	×	اَلْقَوِيُّ
"	اَلشَّدِيْدُ	×	×	اَلشَّدِيْدُ
"	اَلسَّرِيْعُ	اَلسَّرِيْعُ	اَلسَّرِيْعُ	×
"	اَلْخَبِيْرُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْخَبِيْرُ	×
ال عِمْرٰن	اَلْوَهَّابُ	اَلْوَهَّابُ	اَلْوَهَّابُ	اَلْوَهَّابُ
"	اَلْقَائِمُ	اَلْقَائِمُ	اَلْقَائِمُ	اَلْقَائِمُ
"	اَلْبَاعِثُ	×	×	×
"	اَلْمُنْعِمُ	×	×	×
"	اَلْمُتَفَضِّلُ	×	×	×

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اٰلِ عِمْرٰن	اَلصَّادِقُ	×	×	×
"	×	×	×	اَلْجَامِعُ
اَلنِّسَاءُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلرَّقِيْبُ
"	اَلْحَسِيْبُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْحَسِيْبُ
"	اَلشَّهِيْدُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلشَّهِيْدُ
"	اَلْمُقِيْتُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْمُقِيْتُ
"	اَلْوَكِيْلُ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْوَكِيْلُ
"	اَلْعَلِىُّ	×	×	×
"	اَلْكَبِيْرُ	×	×	اَلْكَبِيْرُ

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینةؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلنِّسَاءُ	×	اَلْعَفُوُّ	اَلْعَفُوُّ	اَلْعَفُوُّ
اَلْاَنْعَامُ	اَلْفَاطِرُ	اَلْفَاطِرُ	اَلْفَاطِرُ	اَلْفَاطِرُ
"	اَلْقَاهِرُ	اَلْقَاهِرُ	اَلْقَاهِرُ	اَلْقَاهِرُ
"	×	اَلْبَاطِنُ	اَلْبَاطِنُ	×
"	×	اَلظَّاهِرُ	اَلظَّاهِرُ	×
"	×	اَلْقَدِيْرُ(۱)	اَلْقَدِيْرُ(۱)	×
"	اَلْمُمِيْتُ	×	×	×
"	اَلْغَفُوْرُ	×	×	×

(۱) امام ابن حجرؒ نے فتح الباری میں 'یا قادر' لکھا ہے۔

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْاَنْعَامُ	اَلْبُرْهَانُ	×	×	×
"	×	اَللَّطِيْفُ	اَللَّطِيْفُ	اَللَّطِيْفُ
"	×	اَلْخَبِيْرُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْخَبِيْرُ
"	×	اَلْقَادِرُ	اَلْقَادِرُ	اَلْقَادِرُ
"	×	×	×	اَلْحَكَمُ
اَلْاَعْرَافُ	اَلْمُحْيِي	اَلْمُحْيِي	اَلْمُحْيِي	اَلْمُحْيِي
"	اَلْمُمِيْتُ	اَلْمُمِيْتُ	اَلْمُمِيْتُ	×
اَلْاَنْفَالُ	نِعْمَ الْمَوْلٰى	نِعْمَ الْمَوْلٰى	نِعْمَ الْمَوْلٰى	اَلْمَوْلٰى
"	نِعْمَ النَّصِيْرُ	نِعْمَ النَّصِيْرُ	نِعْمَ النَّصِيْرُ	اَلنَّصِيْرُ

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
ھُوْد	اَلْحَفِیْظُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْحَفِیْظُ
"	اَلْمَجِیْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْمَجِیْدُ
"	اَلْوَدُوْدُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْوَدُوْدُ
"	فَعَّالٌ لِمَا یُرِیْدُ	فَعَّالٌ (۱)	فَعَّالٌ (۱)	×
"	×	اَلْقَرِیْبُ	اَلْقَرِیْبُ	×
"	×	اَلْمُجِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	×
"	×	اَلْقَوِیُّ	اَلْقَوِیُّ	×
یُوسُف	×	×	×	اَلْمُسْتَعَانُ

(۱) ابو نعیم اصفهانی اور ابن حجر نے 'یا فعال لما یرید' لکھا ہے۔

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
يُوسُفُ	×	×	×	اَلْغَالِبُ
اَلرَّعْدُ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْكَبِيْرُ	×
"	×	×	×	قَهَّارٌ
"	اَلْمُتَعَالُ	اَلْمُتَعَالُ	اَلْمُتَعَالُ	اَلْمُتَعَالِي
اِبْرَاهِيْمُ	اَلْمَنَّانُ	اَلْمَنَّانُ	اَلْمَنَّانُ	×
"	اَلصَّادِقُ	×	×	×
"	اَلْوَارِثُ	×	×	اَلْوَارِثُ
اَلْحِجْرُ	×	×	×	اَلْحَافِظُ
"	اَلْخَلَّاقُ	اَلْخَلَّاقُ	اَلْخَلَّاقُ	اَلْخَلَّاقُ

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلنَّحْلُ	×	×	×	اَلْكَفِيلُ
"	×	اَلْبَاعِثُ(۱)	اَلْبَاعِثُ(۱)	
مَرْيَمُ	اَلصَّادِقُ	اَلصَّادِقُ	اَلصَّادِقُ	×
"	اَلْوَارِثُ	اَلْوَارِثُ	اَلْوَارِثُ	×
"	اَلْفَرْدُ	×	×	×
الحَجَّ	اَلْبَاعِثُ	×	×	×
	×	×	×	اَلحَفِيُّ
طٰهٰ	اَلْغَفَّارُ	×	×	اَلْغَفَّارُ

(۱) ابن حجر العسقلانیؒ نے 'الباعث' سورہ حج میں لکھا ہے۔

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْمُؤْمِنُوْنَ	اَلْكَرِيْمُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلْكَرِيْمُ
اَلنُّوْرُ	اَلْحَقُّ	اَلْحَقُّ	اَلْحَقُّ	اَلْحَقُّ
"	اَلْمُبِيْنُ	اَلْمُبِيْنُ	اَلْمُبِيْنُ	اَلْمُبِيْنُ
	×	اَلنُّوْرُ	اَلنُّوْرُ	اَلنُّوْرُ
اَلْفُرْقَانُ	اَلْهَادِ	اَلْهَادِی(۱)	اَلْهَادِی (۱)	اَلْهَادِي
اَلْاَحْزَابُ	×	×	×	اَلْمُنْتَقِمُ
سَبَا	اَلْفَتَّاحُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْفَتَّاحُ
فَاطِر	×	×	×	اَلشَّكُوْرُ
اَلزُّمَر	اَلْعَالِمُ (۲)	×	×	اَلْعَالِمُ

(۱) الزجاجیؒ نے 'اَلْهَادِی' لکھا ہے۔ (۲) ابو نعیم اصفہانیؒ نے 'عالم الغیب و الشہادۃ' لکھا ہے۔

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْمُؤْمِنُ	غافِرٌ(۱)	اَلْغافِرُ	اَلْغافِرُ	اَلْغافِرُ
"	قَابِلٌ(۲)	قَابِلٌ	قَابِلٌ	×
"	ذُوالطَّوْلِ	ذُوالطَّوْلِ	ذُوالطَّوْلِ	×
"	×	اَلشَّدِیدُ	اَلشَّدِیدُ	×
"	اَلرَّفِیعُ	×	×	اَلرَّفِیعُ
اَلذّارِیات	اَلرَّزَّاقُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلرَّزَّاقُ	الرَّزَّاقُ
"	ذُوالْقُوَّةِ	ذُوالْقُوَّةِ	ذُوالْقُوَّةِ	×

(۱) ابو نعیم اصفہانی نے ' غافر الذنب ' لکھا ہے۔

(۲) ابو نعیم اصفہانی نے ' قابل التوب ' لکھا ہے۔

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینۃؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلذّارِیات	اَلْمَتِیْنُ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْمَتِیْنُ
اَلطُّور	اَلْبَرُّ	اَلْبَرُّ	اَلْبَرُّ	اَلْبَرُّ
اَلْقَمر (اِقْتَرَبَتْ)	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ
"	اَلْمَلِیْكُ	×	×	اَلْمَلِیْكُ
اَلرَّحْمٰنُ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ(۱)	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ(۱)	×
"	رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ	×	×	×
"	رَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ	×	×	×
"	اَلْبَاقِیْ	اَلْبَاقِیْ	اَلْبَاقِیْ	×

(۱) الزجاجیؒ نے 'یا ذا الجلال اور یا ذالاکرام' علیحدہ علیحدہ دیے ہیں۔

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلرَّحْمٰنُ	اَلْمُعِیْنُ	×	×	×
اَلْحَدِیْدُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاَوَّلُ
"	اَلْاٰخِرُ	اَلْاٰخِرُ	اَلْاٰخِرُ	اَلْاٰخِرُ
"	اَلظَّاهِرُ	اَلظَّاهِرُ (۱)	اَلظَّاهِرُ (۱)	اَلظَّاهِرُ
"	اَلْبَاطِنُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْبَاطِنُ
اَلْحَشْرِ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلْقُدُّوْسُ
"	اَلسَّلَامُ	اَلسَّلَامُ	اَلسَّلَامُ	اَلسَّلَامُ
"	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُؤْمِنُ
"	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ

(۱) الزجاجیؒ نے سورہ حدید میں 'الظاهر' نہیں لیا ہے۔

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینةؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْحَشْر	اَلْعَزِيْزُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْعَزِيْزُ
"	اَلْجَبَّارُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْجَبَّارُ
"	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
"	اَلْخَالِقُ	اَلْخَالِقُ	اَلْخَالِقُ	اَلْخَالِقُ
"	اَلْبَارِئُ	اَلْبَارِئُ	اَلْبَارِئُ	اَلْبَارِئُ
"	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْمُصَوِّرُ
"	اَلْمَلِكُ	×	×	اَلْمَالِكُ
اَلْبُرُوج	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُبْدِئُ	×
"	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُعِيْدُ	×

Marfat.com

سورة	امام جعفر صادقؒ متوفی ۱۴۸ھ	سفیان بن عیینہؒ متوفی ۱۹۸ھ	ابو زید بغویؒ متوفی ۲۱۴ھ	ابن حجرؒ متوفی ۸۵۲ھ
اَلْاَعْلٰی	×	×	×	اَلْاَعْلٰی
اَلْفَجْر	اَلْوِتْرُ	×	×	×
اَلْعَلَقْ	×	×	×	اَلْاَکْرَمُ
اَلْاِخْلَاصْ	اَلْاَحَدُ	اَلْاَحَدُ	اَلْاَحَدُ	اَلْاَحَدُ
"	اَلصَّمَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلصَّمَدُ
"	×	×	×	اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ
کل تعداد	۱۰۸	۹۹	۹۹	۹۹

(۱) امام جعفرؒ کے تخریج کردہ اسماء میں آٹھ (۸) اسماء اللہ عزوجلّ میں تکرار ہے۔ 'العَلِیُّ' سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں ☆ 'الغفور'، سورہ بقرہ و انعام میں ☆ 'العزیز'، سورہ بقرہ اور سورہ حشر میں '☆ 'الباعث' سورہ آل عمران اور سورہ حج میں ☆ 'الکبیر'، سورہ نساء اور سورہ رعد میں، ☆ 'الممیت'، سورہ

Marfat.com

انعام اور اعراف میں ☆ 'الوارث'، سورہ ابراھیم اورسورہ مریم میں اور ☆'الصادق'، سورہ آل عمران، سورہ ابراھیم اورسورہ مریم میں تکرار کے ساتھ آئے ہیں۔اگر یہ تکرار کے آٹھ (۸) اسماء عزّوجلّ نکال دیں تو باقی ۱۰۸ اسماء اللہ عزّوجلّ باقی رہ جائیں گے۔

(۲) سفیان بن عیینہؒ کے تخریج کردہ اسماء میں چار (۴) اسماء میں تکرار ہے ☆القدیر، سورہ بقرہ اور سورہ انعام میں، ☆'الخبیر' سورہ بقرہ اورسورہ انعام میں ☆ 'الظاھر'، سورہ انعام اور سورہ حدید میں اور ☆ 'الباطن' سورہ الانعام اور سورہ الحدید میں تکرار کے ساتھ آئے ہیں۔ ان ۴ اسماء اللہ عزّوجلّ کی تکرار کو منہا کرنے کے بعد اور ذاالجلال والاکرام کو علیحدہ علیحدہ اسم شمار کرنے کے بعد' جیسا کہ الزجابی نے لکھا ہے کل ۱۹۹ اسماء عزّوجلّ رہ جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com

قرآن کریم سے ماخوذ اسماء اللہ عزّوجلّ حروف تہجی کے اعتبار سے گوشوارہ

الف	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ کشادہ کرنے والا	ج	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ سچا
اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُہٗ اسم ذات باری تعالی	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ سبب بھیجنے والا	اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ طاقت والا، نقصان پورا کرنے والا	خ
اِلٰهٌ جَلَّ جَلَالُہٗ معبود	اَلْبُرْهَانُ جَلَّ جَلَالُہٗ دلیل	ح	اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ خبر رکھنے والا
اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ سب سے پہلا	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ بہتر بدلہ دینے والا	اَلْحَکِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ حکمت والا	اَلْخَلَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ بہت پیدا کرنے والا
اَلْآخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ سب سے پچھلا	اَلْبَاقِي جَلَّ جَلَالُہٗ باقی رہنے والا	اَلْحَيُّ جَلَّ جَلَالُہٗ زندہ	اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ پیدا کرنے والا
اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اکیلا	اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ مخفی	اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ خوبیوں والا	ذ
ب	اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ نایاب چیز پیدا کرنے والا	اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ بردبار	ذُوالطَّوْلِ جَلَّ جَلَالُہٗ طاقت والا
اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ دیکھنے والا	ت	اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ فیصلہ کرنے والا	ذُوالْقُوَّةِ جَلَّ جَلَالُہٗ قوت والا
اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ ابتداء سے پیدا کرنے والا	اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ توبہ قبول کرنے والا	اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ حفاظت کرنے والا	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑائی اور عظمت والا

Marfat.com

ر	س	اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ بے نیاز	غ
اَلرَّبُّ جَلَّ جَلَالُہٗ پالنے والا	اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ سننے والا	ظ	اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ بے پرواہ
اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ رحم کرنے والا	اَلسَّرِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ جلدی حساب لینے والا	اَلظَّاہِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ ظاہر	اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ معاف کرنے والا
اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا رحم کرنے والا	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ سلامتی والا	ع	اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ بار بار معاف کرنے والا
اَلرَّؤُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ مہربان، شفقت کرنے والا	ش	اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ جاننے والا	اَلْغَافِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بخشش کرنے والا
اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ نگہبان	اَلشَّاکِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ قدردان	اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ بلند	ف
اَلرَّفِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ بلند	اَلشَّدِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ سخت عذاب دینے والا	اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا	اَلْفَاطِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ پیدا کرنے والا
اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ بہت روزی دینے والا	اَلشَّہِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ حاضر	اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ غالب، زبردست	فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ جو چاہے وہ کرنے والا
رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ جَلَّ جَلَالُہٗ مشرقوں کا رب	ص	اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ معاف کرنے والا	اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ کھولنے اور فیصلہ کرنے والا
رَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ جَلَّ جَلَالُہٗ مغربوں کا رب	اَلصَّادِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ سچا	اَلْعَالِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ جاننے والا	اَلْفَرْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اکیلا

Marfat.com

ق	اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ پاک	اَلْمُحِيْطُ جَلَّ جَلَالُهٗ احاطہ کرنے والا	اَلْمُبِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ ظاہر
اَلْقَدِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ قدرت والا	ک	اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ جواب دینے والا	اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ مضبوط
اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ قبضہ کرنے والا	اَلْكَافِي جَلَّ جَلَالُهٗ کافی ہونے والا	اَلْمُنْعِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ نعمت کرنے والا	اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ طاقتور
اَلْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ باقی رہنے والا	اَلْكَبِيْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ بڑا	اَلْمُتَفَضِّلُ جَلَّ جَلَالُهٗ فضل کرنے والا	اَلْمُعِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ مددگار
اَلْقَرِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ نزدیک	اَلْكَرِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ سخی	اَلْمُقِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ روزی دینے والا	اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ امن دینے والا
اَلْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ طاقت والا	ل	اَلْمُمِيْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ مارنے والا	اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ پناہ دینے والا
اَلْقَائِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ قائم ہونے والا	اَللَّطِيْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ باریک بین	اَلْمُحْيِي جَلَّ جَلَالُهٗ زندہ کرنے والا	اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ زبردست
اَلْقَاهِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ طاقتور	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ جَلَّ جَلَالُهٗ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	اَلْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ بزرگی والا	اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ تصویر بنانے والا
اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهٗ قدرت والا	م	اَلْمُتَعَالُ جَلَّ جَلَالُهٗ بلند	اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ بادشاہ
اَلْقَابِلُ جَلَّ جَلَالُهٗ توبہ قبول کرنے والا	اَلْمَالِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ مالک	اَلْمَنَّانُ جَلَّ جَلَالُهٗ احسان کرنے والا	اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ ابتداء سے موجود ہونے والا

اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جلالہٗ واپس لوٹانے والا	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ کشادگی کرنے والا	اَلْهَادِی جَلَّ جَلَالُہٗ ہدایت کا راستہ دکھانے والا	
اَلْمَلِیْكُ جَلَّ جَلَالُہٗ بادشاہ	اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ اکیلا		
ن	اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ بخشنے والا		
اَلنَّصِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ مددگار	اَلْوَكِیْلُ جَلَّ جلالہٗ کارساز		
اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ روشنی	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جلالہٗ محبت کرنے والا		
نِعْمَ الْمَوْلٰى جَلَّ جَلَالُہٗ بہتر رفیق	اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ پیچھے رہنے والا، وارث		
نِعْمَ النَّصِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بہتر مددگار	اَلْوِتْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ اکیلا		
و	ہ		
اَلْوَلِیُّ جَلَّ جلالہٗ رفیق	اَلْهَادِ جَلَّ جَلَالُہٗ راہ دکھانے والا		

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اے رب اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجئے - اے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا - اے رب جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیئے اور (اے رب) ہمارے گناہوں سے درگزر فرمایئے اور ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ ہی ہمارے مالک ہیں اور ہم کو کافروں پر غالب فرمایئے -

سورہ البقرہ، آیت ۲۸۶ -

Marfat.com

فی صحیح البخاری : حدثنا محمد بن بشار حدثنا عبدالملک بن صباح حدثنا شعبة عن أبی اسحاق عن ابن أبی موسی عن أبیه عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم أنہ کان یدعو بھذا الدعاء :

رب اغفرلی خطیئتی وجھلی واسرافی فی أمری کلہ وما أنت أعلم بہ منی

اللھم اغفرلی خطایای وعمدی وجھلی وھزلی ، وکلُّ ذلک عندی

اللھم اغفرلی ما قدمتُ وما أخرتُ وما أسررتُ وما أعلنتُ

أنت المقدِم وأنت المؤخِّر وأنت علی کل شیءٍ قدیر

یااللہ میری خطاء، میری نادانی ، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور میرے ان گناہوں کو جن کو آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں بخش دیجئے ، یااللہ میری خطاؤں کو، میرے ان گناہوں کو جو میں نے جان بوجھ کر کیے ، بھول کر کیے اور ہنسی مذاق میں کیے، بخش دیجئے اور یہ (سب) میرے پاس موجود ہیں یعنی مجھے سب کا اقرار ہے۔

یااللہ میرے تمام گناہوں، قدیم و جدید ، پوشیدہ و ظاہر کو معاف فرمادیجئے، آپ ہی آگے کرنے والے اور پیچھے کرنے والے ہیں اور آپ ہی ہر چیز پر قادر ہیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُواً اَحَدہ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّی وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا.

یااللہ ، ربّی و ربّ اَلْعَالَمِیْنَ میں آپ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اپنے رحم و کرم سے اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے اور وسیلے سے مجھ گنہگار سے اپنے مبارک اسماء پر کتاب مکمل کروائی۔

ربّ الْعَالَمِیْنَ – غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ – اس کتاب میں مجھ سے جو بھی دانستہ اور غیر دانستہ غلطی ہوئی یا خامی رہ گئی ، اس کے لئے میں صدق دل سے توبہ کرتا ہوں اور یقین کامل ہے کہ آپ مجھے اپنے رحم و کرم سے معاف فرمادیں گے۔

یَا رَبُّ ، یَا رَبُّ ، یَا لَطِیْفُ ، یَا وَهَّابُ ، یہ کتاب میں آپ کے اذن اور رہنمائی کے بغیر نہ شروع کرسکتا تھا نہ مکمل کرسکتا تھا۔ آپ ہی توفیق دینے والے اور آپ ہی قبول فرمانے والے ہیں۔ اس لئے میں آپ کو واسطہ دیتا ہوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور آپ کے اس مبارک نام کا جو آپ نے اپنے لئے متعین فرمایا، اپنی کسی کتاب میں نازل فرمایا، اپنی مخلوق میں کسی کو سکھایا یا اپنے پاس خزانۂ غیب میں پوشیدہ رکھا ، آپ کی عطا کردہ میری یہ کاوش قبول فرمایئے اور اس کو میرے لئے ، میرے اہل خانہ اور جملہ مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے بخشش کا ذریعہ بنایئے۔

Marfat.com

میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ وہ ہی سب سے بڑا کارساز ہے، اسی پر مجھے بھروسہ ہے اور میں اس پر توکل کرتا ہوں اور میں اپنے آپ کو اسی کی حفاظت میں دیتا ہوں، جو بھی اس کی امان میں آیا بے عزت نہ ہوا اور جس کو اس کی حفظ و امان نہ ملی وہ کبھی بھی باعزت نہ ہوا۔ وہ ہی دلوں کو پھیرتا ہے اور راہ ہدایت دیتا ہے۔ اس کے حکم کے بغیر کوئی جاندار اور بے جان حرکت نہیں کرسکتا، نہ ہی کوئی کسی کو فائدہ دے سکتا ہے اور نہ ہی کوئی نقصان اور کسی بڑے کی بڑائی اللہ عظیم و برتر کے سامنے کام نہیں آتی اور کسی نیکی اور بھلائی کی توفیق بھی ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ خالق کائنات کی عطا کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٥

رشید اللہ یعقوب

رشید اللہ یعقوب

۵ رجب ۱۴۲۱ھ مطابق ۴ اکتوبر ۲۰۰۰ء

Marfat.com

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

یارب

ہم سے یہ خدمت قبول فرمائیے بیشک آپ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔

سورہ البقرہ، آیت ۱۲۷

Marfat.com

عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

'مَامِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، إلاَّ قَالَ الْملَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ'. (۱)

ترجمہ : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے اس کے لیے دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ 'اور تجھ کو بھی ملے گا' (کیونکہ پیٹھ پیچھے دعا کرنا اخلاص کی دلیل ہے اور اخلاص کا ثواب بے حد ہے)۔

جب بھی آپ اپنے لئے دعا فرمائیں تو آپ سے درخواست ہے کہ میرے، میرے والدین اور اہل خاندان اور جملہ مسلمان و مؤمن مردوں اور عورتوں کے لئے، جو حیات ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں، مغفرت کی دعا کیجئے۔اس حدیث کی رو سے فرشتہ آپ کی بھی مغفرت کے لئے دعا کرے گا۔

رشید اللہ یعقوب

(۱) مسلم،الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ،باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب، حدیث ۶۸۰۰۔

Marfat.com

کتابیات (BIBLIOGRAPHY)

کتب الاسماء الحسنٰی (عربی کتب)

١- اللّٰہ جَلَّ جَلاَلُہٗ ، سعید حوی ، دارالسلام ، ١٢٠ شارع الأزھر، الغوریة، ١٩٩٥ء-

٢- اشتقاق اسماء اللّٰہ، لأبي القاسم عبدالرحمن بن اسحاق الزجاجی، تحقیق: الدکتور عبدالحسین المبارک ، مؤسسة الرسالة ، بیروت ، ١٩٧٤،١٩٨٦ء -

٣- الاسنیٰ فی شرح اسماء اللّٰہ الحسنیٰ،محمد بن ابی بکر بن فرح الانصاری القرطبی، دارالصحابة للتراث بطنطا ، ١٩٩٥ء-

٤- الاسنیٰ بشرح الاسمٰاء الحسنیٰ، شمس الدین ابوعبداللّٰہ محمد بن ابراھیم الصفوی،٩٢٧ھ، مخطوط-

٥- اسم اللّٰہ الاعظم شرح و فوائدہ و مجرباتہ، عبدالفتاح السید البطوخی، مکتبہ القاھرة، المصر ،١٩٦٠ء-

٦- اسم اللّٰہ الأعظم، تالیف: عبداللّٰہ بن عمر الدّمیجی ، دارالوطن ، الریاض، ١٩٩٨ء-

٧- اسماء اللّٰہ الحسنیٰ،عبداللّٰہ بن صالح بن عبدالعزیز الغصن،دارالوطن ، الریاض،١٤١٧ھ-

٨- اسماء اللّٰہ الحسنیٰ،الإمام شمس الدین ابی عبداللّٰہ محمد بن ابی بکر الزرعي الدمشقی ، دارابن کثیر، دمشق، بیروت،١٩٩٧ء -

٩- اللّٰہ خالق الکون ، الاستاد جعفرالھادي،مؤسسة سید الشھدآء العلمیة، ایران قم المقدسة، ١٤٠٥ھ-

١٠- الأسماء الحسنیٰ وللّٰہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا ، دکتور حسن عز الدین الجمل، الشعب، القاھرہ-

١١- أسماء اللّٰہ الرحیم فی الکون العظیم،قاسم لاشین، ١٩٩٠ء-

١٢- اللّٰہ تبارک و تعالیٰ أسماؤہ وصفاتہ المفردة، الدکتور عبدالسلام التونجي،کلیہ الدعوة الاسلامیة ،١٤٠٣ھ، جمعیة الدعوة الإسلامیة العالمیة، طرابلس،١٩٩٤ء-

١٣- ایثار الحق علی الخلق فی رد الخلافات إبی المذھب الحق من أصول التوحید، ابی عبداللّٰہ محمد بن المرتضیٰ الیمانی، دارالکتب العلمیة ، بیروت ،لبنان ١٣١٨ھ-

١٤- اسماء اللّٰہ الحسنیٰ،الحافظ احمد بن علي ابن حجر العسقلانی، المکتب الاسلامی، بیروت، الطبعة ١٩٩٧ء-

١٥- اسم اللّٰہ الاعظم واسماء اللّٰہ الحسنیٰ والنظرإلیٰ اللّٰہ تعالیٰ فيالآخرة، محيالدین عبدالحمید، دارالمشاعل ، بالریاض،١٩٩٣ء-

١٦- اسماء اللّٰہ الحسنیٰ وصفاتہ العلیا ، محمد عجاج الخطیب، مؤسسة الرسالة، بیروت، ١٩٨٨ء-

١٧- اسماء اللّٰہ وصفاتہ فی معتقد أھل السنة والجماعة، الدکتور عمرسلیمان عبداللّٰہ الاشقر، دارالنفائس، الاردن، ١٤١٣ھ، ١٩٩٣، ١٩٩٤ءو ١٩٩٩ء-

١٨- اللّٰہ فی العقیدة الاسلامیة،احمد بھجت، مرکز الأھرام ، القاھرة، ١٩٨٦ء-

١٩- اسماء اللّٰہ الحسنیٰ،عبدالقادر الجیلانی،تحقیق:محمد عبد الرحیم، مؤسسة الکتب الثقافیة، بیروت،لبنان، ١٩٩٧-

٢٠- اللّٰہ تبارک و تعالیٰ،طہ عبداللّٰہ العفیفی، الدار المصریة اللبنانیة، القاھرة،١٤١٤ھ، ١٩٩٤ء-

٢١- الاسماءوالصفات نقلاًوعقلاً،الشیخ محمدالأمین الجکني الشنقیطي، دارالقادري، بیروت، ١٩٩١ء-

٢٢- اسرار المعانی فی أسماء اللّٰہ الحسنیٰ، دکتورمحمود السید حسن،المکتب الجامعی الحدیث، محطة الرمل، اسکذریة -

٢٣- الأنوار القدسیہ فی شرح أسماء اللّٰہ الحسنیٰ وأسرارھا الخفیة، الشیخ احمد سعد العقاد، تحقیق: محمد سلیمان فرج، الشعیب، القاھرة -

Marfat.com

٢٤- اسماء اللّه، احمد مخيمر، الشعب، القاهرة-
٢٥- اسماء اللّه الحسنىٰ والايات الكريمة الواردة فيها،حسنين محمد مخلوف، دارالعارف بمصر ١٩٧٤ء-
٢٦- الاذكار من كلام سيد الابرار، محيي الدين ابى زكريا يحيىٰ بن شرف النووي الدمشقي الشافعي، مؤسسة التقويم الاسلامي، بيروت، لبنان، ١٩٨٦ء ،طبع الثاني-
٢٧- الاذكار،محمد بن ابراهيم الشيبانى، دارالفتح، الشارقة، الإمارات العربية المتحدة، ١٤١٤ھ-
٢٨- أسماء اللّه الحسنىٰ،للحافظ ابى عبدالرحمٰن النسائى،تحقيق وإعداد : أبى إسلام جمال نصر، مكتبه التراث الاسلامى، القاهرة-
٢٩- إثبات وجود اللّه ووحدانية،الشيخ محمد متولى الشعراوى، مكتبه التراث الاسلامى، القاهرة ١٩٨٨ء-
٣٠- أسماء اللّه وصفاته وموقف أهل السنة منها، الشيخ محمد بن صالح العثيمين، دار الثريا، الرياض، ١٤١٥ھ-
٣١- احكام القرآن،لأبي بكر محمد بن عبداللّه المعروف بابن العربى، دارالفكر،بيروت، لبنان-
٣٢- اسماء اللّه الحسنىٰ فى القرآن الكريم، الدكتور حسين محمد الشافعى، نهضة مصر، القاهرة، ١٩٨٩ء-
٣٣- بدائع الفوائد،أبى عبداللّه محمد بن أبى بكر الدمشقى المشتهربابن قيم الجوزيه،دارالفكر-
٣٤- بحر الغرائب ويليه منتخب الختوم،محمد بن أبو سعيد الهروي، الإرشاد، بيروت لندن، ١٩٩٣ء-
٣٥- تخريج حديث الأسماء الحسنىٰ، الحافظ احمدبن حجر العسقلانى، تحقيق: مشهور بن حسن بن محمود بن سلمان، مكتبه الغرباء الأثرية، المدينة النبوية،، ١٤١٣ھ-
٣٦- تفسير اسماء اللّه الحسنىٰ، ابى اسحق ابراهيم بن السري الزجاج، تحقيق: أحمد يوسف الدقاق، دارالمامون للتراث، بيروت، دمشق،١٩٨٦ء-
٣٧- تفسير الفاتحه الكبير ،الإمام احمد بن عجيبة الحسنى التطواني، تحقيق: بسام محمد بارود، منشورات المجمع الثقافي، أبو ظبي، الإمارات العربية المتحدة، ١٩٩٩ء-
٣٨- تيسيرالكريم الرحمن فى تفسير كلام المنّان، الشيخ عبدالرحمٰن بن ناصر السعدي، مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان، ١٩٩٧ء-
٣٩- تجليات فى أسماء اللّه الحسنىٰ،دكتور عبدالمنعم الحفنى، مكتبة مدبولى، القاهرة،١٩٩٦ء-
٤٠- تخصيص به الاسماء الحسنىٰ وصفات العلى، ابوالحامد قطب الدين محمد البز غشيى، مخطوط-
٤١- الجامع الصحيح وهو سنن الترمذى، لأبى عيسىٰ محمد بن عيسىٰ بن سورة، دارالكتب العلمية، بيروت،لبنان-
٤٢- جزء فيه طرق حديث'إن للّه تسعة وتسعين اسماً'،ابى نعيم الأصبهاني احمد بن عبداللّه بن حمد بن اسحاق بن مهران، تحقيق: مشهور بن حسن بن سلمان، مكتبه الغرباء الأثرية، المدينة النبوية، ١٤١٣ھ-
٤٣- الجوائز والصلات من جمع الاسامى والصفات، نورالحسن محمد صديق حسن خان القنوجي، مكتبه نزار مصطفىٰ الباز، الرياض، ١٩٩٧ء-
٤٤- جامع البيان عن تأويل آي القرآن، أبي جعفر محمد بن جرير الطبّري، دارالفكر،بيروت،لبنان، ١٩٩٥ء-
٤٥- الحجة في بيان المحجة وشرح عقيدة أهل السنة ،الإمام أبي القاسم اسماعيل ابن محمد بن الفضل التيمي الأصبهاني، تحقيق:محمد بن ربيع بن هادي عميرالمدخلى، دارالراية،الرياض، ١٩٩٩ء-
٤٦- الحاوى لِلفتاوىٰ،للامام جلال الدين السيوطى،المكتبه النورية الرضوية، فيصل آباد،پاكستان-
٤٧- الدرالمنثور فى تفسيرأسماء اللّه الحسنىٰ،الشيخ عبدالعزيز يحيىٰ الازهرية المصرية، ١٣١٦ھ-
٤٨- الدرالمنظم فى اسم اللّه الإعظم، الإمام جلال الدين سيوطى، مخطوط-
٤٩- الدعا ومنزلة من العقيدة والاسلامية، ابى عبدالرحمن الجيلانى بن خضرالعروى، مكتبه الرشد، رياض، ١٩٩٦ء-
٥٠- ذوالجلال و الإكرام الإسم الأعظم، محمود شلبى، المكتبه المصرية، بيروت، ١٩٨٢ء-

Marfat.com

٥١- رحلة إلہ أسماء اللّٰہ الحسنیٰ اللّٰہ عبدالواحد الحسینی، المختار الاسلامی ،القاهرة-
٥٢- سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين، يوسف بن إسماعيل النبهاني، ١٣١٨ھ-
٥٣- سنن النسائی،بشرح الحافظ جلال الدّين السيوطي، دارالمعرفة، بيروت ،لبنان، الطبعة الرابعة، ١٤١٨ھ، ١٩٩٧ء-
٥٤- سنن ابن ماجه ، للحافظ أبي عبد اللّٰه محمد بن يزيد القزويني، تحقيق: صدقی جميل العطار، دارالفكر، بيروت ،لبنان،١٤١٥ھ/ ١٩٩٥ء-
٥٥- شرح أسماء اللّٰه الحسنیٰ، لإمام ابی القاسم عبدالكريم القشيري، تحقيقات و شروح: احمد عبدالمنعم عبدالسلام الحلوانی، دار آزال ، بيروت ، ١٩٨٦ء-
٥٦- شأن الدعاء،لأبي سليمان حمد بن محمد خطابی الحافظ ، تحقيق: أحمد يوسف الدقاق، دارالمامون للتراث، طبع اول، دمشق،١٩٨٤ء اور دارالثقافة العربية، طبع الثالثة، ١٩٩٢ء-
٥٧- شعب الايمان، للإمام أبي بكر أحمد بن الحسين البيهقی، تحقيق: أبي هاجر محمد السعيد بن بسيونی زغلول، دارالكتب العلمية، بيروت، ١٩٩٠ء -
٥٨- شرح السنة ، لأبي محمد الحسين بن مسعود البغوي، دارالكتب العلمية ، بيروت ، لبنان ١٩٩٢ء-
٥٩- شرح أسماء اللّٰه تعالى الحُسنیٰ وصفاته الواردة في الكتب الستة،الدكتورحصّة بنت عبدالعزيز الصغير، دارالقاسم للنشر ، الرياض، طبع الاول، ١٤٢٠ھ-
٦٠- شرح اسماء اللّٰه الحسنیٰ ،ابن منظور، دارالصحابة للتراث بطنطا، ١٩٩٢ء-
٦١- شرح الاسماء الحسنیٰ ،(علامہ فخرالدین رازیؒ کی تصنیف ہے جسے انہوں نے امام قشیریؒ کی کتاب 'تخییر' کی شرح سے لی ہے)مخطوط،١١٠٦ھ،
٦٢- شرح أسماء اللّٰه الحسنیٰ للرازی،فخرالدين محمد بن عمر الخطيب الرازی،مكتبة الكليات الأزهرية، القاهرة، ١٩٧٦ء-
٦٣- شرح أسماء الحسنیٰ، ١٢٣٣ھ ، مخطوط-
٦٤- شرح اسماء الحسنیٰ ،الشيخ محيی الدين ابی عبدالقادر ابن ابی الوفاء محمد بن محمد بن نصراللّٰه بن سالم ابی الوفاء القرشی -٣٨٤ھ-
٦٥- شرح اسماء اللّٰه الحسنیٰ في ضوء الكتاب والسنة ،سعيد بن علی بن وهف القحطاني، فهرسة مكتبه الملك فهد الوطنية، ١٤١٥ھ-
٦٦- صحيح البخاری،(ترجمہ:الدكتور محمد محسن خان) دارالسلام للنشر والتوزيع، الرياض، ١٩٩٧-
٦٧- صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان، الأمير علاء الدين علي بن بلبان الفارسي، مؤسسة الرسالة، بيروت، الطبعة الثالثة ، ١٤١٨ھ/ ١٩٩٧ء-
٦٨- صحيح مسلم بشرح الإمام أبي زكريّا يحيیٰ بن شرف النّووي الدمشقي ، بمكتبه نزار مصطفیٰ الباز، الرياض ، الطبعة الاولى، ١٤١٧ھ/ ١٩٩٦ء -
٦٩- الصحيفة الصحيفة صحيفه همام بن منبه ، ڈاكٹر محمد حميداللّٰه، ناشر:رشيد اللّٰه يعقوب، زمزمہ كلفشن،كراچی -
٧٠- صفات اللّٰه عزَّ وَجلَّ الواردة في الكتاب والسنة ، علوي بن عبدالقادر السقاف، دارالهجرة، الرياض، ١٩٩٤ء-
٧١- العواصم والقواصم في الذب عن سنة أبی القاسم، الإمام النظار المجتهد محمد بن ابراهيم الوزير اليمانی، مؤسسة الرسالة، بيروت، ١٩٩٤ء-
٧٢- فتح البارى بشرح صحيح البخاری، للحافظ أحمد بن علي بن حجر العسقلانی، دارالفكر، بيروت ،لبنان، ١٩٩٦ء -

Marfat.com

٧٣- الفردوس بماثور الخطاب ، أبي شجاع شيروية بن شهردار بن شيرويه الديلمی الهمداني، دار الكتب العلمية، بيروت ،لبنان ، ١٩٨٦ء-
٧٤- في نور الاسماء الحسنىٰ، نور الدين قمر ، عيد محمد الشمالی ، الكويت ، ١٩٧٦ء-
٧٥- فتح اللّٰه بخصائص الاسم اللّٰه، للفقير محمد موسىٰ الروحانی البازی،المكتبه الامدادية ،ملتان، پاكستان - ١٩٧٩ء-
٧٦- القواعد الطيبات في الأسماء و الصفات ، ابن القيم . والشنقيطي. وابن عثيمين، مكتبه اضوأ السلف ، الرياض ، ١٩٩٥ء -
٧٧- القواعد الكلية للأسماء والصفات عندالسلف، الدكتور إبراهيم بن محمد بن عبداللّٰه البريكان، دار الهجرة،الرياض، ١٩٩٤ء-
٧٨- القواعد المثلی فی صفات اللّٰه وأسمائه الحسنىٰ، للشيخ محمد الصالح العثيمينؒ، اضواء السلف،الرياض،١٩٩٦ء -
٧٩- قطب الارشاد، مولٰنا الحاج فقير اللّٰه ابن عبدالرحمٰن الحنفي ، ١٣١٦ھ-
٨٠- كتاب موضح الطريق، (یہ کتاب شمس المعارف احمد البونی کی کتاب ' شرح الاسماء الحسنىٰ' کے طریق کو واضح کرتی ہے) ، مخطوط- سن اشاعت ؟؟
٨١- كتاب التوحيد ومعرفة أسماء اللّٰه عزَّ وَجلَّ وصفاته على الاتفاق والتفرد،الإمام أبي عبداللّٰه محمد بن اسحاق بن محمد بن يحيىٰ ابن منده ، مكتبه الغرباء الاثرية ،المدينة المنورة ، ١٩٩٤ -
٨٢- كتاب التوحيد، وإثبات صفات الربّ عزّ وجلّ ، إمام الأمة أبي بكر محمد بن اسحاق بن خزيمة، تحقيق: الدكتور عبدالعزيز بن ابراهيم الشهواه، مكتبه الرشد،الرياض ، ١٩٩٤ء-
٨٣- كتاب التوحيد و اثبات صفات الرب عزَّ وَ جلَّ ، محمد بن اسحق بن خزيمه،دار الكتب العلمية، بيروت،لبنان،١٩٩٢ -
٨٤- كتاب الأسماء والصفات ، للإمام العلامة تقى الدين ابن تيميّة، تحقيق: مصطفىٰ عبدالقادر عطا، دار الكتب العلمية، بيروت ،لبنان-١٩٨٨ء -
٨٥- كتاب النعوت الأسماء والصفات ، للإمام الحافظ أحمد بن شعيب النسائى، تحقيق: عبدالعزيز بن ابراهيم الشهوان، مكتبه العبيكان،الرياض، ١٩٩٨ء-
٨٦- كشف المعنىٰ عن سر اسماء اللّٰه الحسنىٰ ، الشيخ محيي الدين أبي عبدالله محمد المعروف 'ابن العربيّ'، تحقيق: الدكتور پابلو بينيتو ،مكتبه الاشراق،سوق القدس، ١٤١٩ھ-
٨٧- كتاب صفات اللّٰه عزَّ وَ جلَّ ، صالح على المسند، دار المدنی ، جده ،١٩٩١ء-
٨٨- كلمة اللّٰه جلَّ جَلاَ لَهُ، الشهيد السيد حسن الشيرازی، مؤسسة الوفاء،بيروت ،لبنان، ١٩٩٣ء-
٨٩- كتاب المقصد الاسنىٰ، فی شرح اسماء الحسنىٰ،الإمام الشيخ عبدالعزيز الدرينی، مكتبه ومطبعة محمد على صبيح وأولاوه، بميدان الازهر، بمصر، ١٢٩٨ء-
٩٠- كتاب ملحة السراء في شرح الدعاء المسمّٰی بكاشف الضّراء،القاضی ابی علی محمد المقلب بار تضا علی خان البخاری الصفوی الكوفاموی،مجلس دائرة المعارف،حيدر آباد دكن،١٣٣٧ھ-
٩١- كتاب الأسماء والصفات، الإمام ابی بكر احمد بن الحسين البيهقيی،(عبداللّٰه بن محمد الحاشدیٰ)، مكتبه السوادي ، جده ، ١٩٩٣ء -
٩٢- كتاب الأسماء والصفات ، للإمام ابی بكر احمد الحسين بی علي البيهقی، تحقيق: الشيخ عماد الدين أحمد حيدر ، دار الكتاب العربی،بيروت ،لبنان، ١٩٩٤ء-
٩٣- كتاب الدعاء،الإمام ابی القاسم سليمان بن أحمد الطبرانی، تحقيق:الدكتور محمد سعيد بن محمد حسن البخاري،دار البشائر الاسلامية ،بيروت،لبنان، ١٩٨٧ء-
٩٤- كتاب الدعاء ، الإمام ابی القاسم سليمان بن أحمد الطبرانی، تحقيق:مصطفىٰ عبدالقادر عطا،

Marfat.com

دارالكتب العلمية، بيروت ،لبنان، ١٩٩٣ء –
٩٥– كتاب الدعاء ،الإمام ابى القاسم سليمان بن أحمد الطبرانى، مخطوط، ٦٣٧ ھ–
٩٦– كتاب المنهاج في شعب الايمان، أبي عبدالله الحسين بن الحسن الحليمي، تحقيق: حليمي محمد فوده،دارالفكر، بيروت، ١٩٧٩ء–
٩٧– كتاب فيه الامد الاقصى فى شرح اسمآ الله، الشيخ الامام العالم ابى بكر محمد بن عبدالله بن العربى،مخطوط،١٧٤١ ھ–
٩٨– المطلب الأسنىٰ من أسماء الله الحسنى ، أبى عبدالرّحمٰن عصام بن عبدالمنعم المري،مكتبه الفرقان ،عجمان ،دؤلة الإمارات العربية المتحدة،١٩٩٩ء–
٩٩– المستدرك علىٰ الصحيحين، لإمام الحافظ أبي عبدالله محمد بن عبدالله الحاكم النيسابوري، دارالكتب العلمية، بيروت ،لبنان، الطبعة الاولىٰ، ١٩٩٠ء–
١٠٠– المعجم الكبير ، ابى القاسم سليمان بن احمد الطبرانى، داراحياء التراث العربى، ١٩٨٦ء–
١٠١– المحلى بالآثار،الإمام أبومحمد علي بن أحمد بن سعيد بن حزم الاندلسي تحقيق: الدكتور عبدالغفارسليمان ابنداري ، دارالفكر، بيروت، لبنان–
١٠٢– معتقد أهل السنة والجماعة في أسماء الله الحسنىٰ، محمد بن خليفة التميمي، اضواء السلف، الرياض، ١٩٩٩ء–
١٠٣– معالم التوحيد،الدكتور مروان إبراهيم القيسي، المكتب الإسلامي، بيروت،١٩٩٠ء–
١٠٤– مدارج السالكين بين منازل ' إياك نعبد وإياك نستعين 'للإمام أبي عبدالله محمد بن أبي بكر بن أيوب ابن القيم الجوزية ، تحقيق: عماد عامر ، دارالحديث ،القاهرة،١٩٩٦ء–
١٠٥– منهج السلف في الأسماء والصفات ، شاكر بن توفيق العارُورى، رمادي للنشر ، الدمام، ١٩٩٦ء–
١٠٦– معجم أسماء الله الحسنىَ، سيد أحمد محسب مرسي، المكتبه الثقافية، بيروت ،١٩٩٣ء–
١٠٧– من عقيدة المسلمين في صفات رب العالمين، بقلم : علي محمد المصراتي، دارالبيارق للنشر، لبنان، بيروت ، ١٩٩٧ء–
١٠٨– موسوعة له الأسماء الحسنى، الدكتور أحمد الشرباصى، دارالجيل، بيروت ،لبنان،١٩٨٧ء، ١٩٩٦–
١٠٩– المقصد الأسنى فى شرح أسماء الله الحسنى، لأبى حامد الغزالى، دارالكتب العلمية، بيروت ، لبنان–
١١٠– المقصد الأسنى فى شرح اسماء الله الحسنىٰ، لأبى حامد الغزالى، تحقيق:محمد عثمان الخست، مكتبه القرآن ، القاهرة–
١١١– المختصر فى معانى اسماء الله الحسنى ، الاستاذ محمود سامى بك، داراحياء الكتب العربية ، القاهرة ،١٩٤٨ء–
١١٢– معنى لا إله إلا الله وشروطها ، صالح بن محمد العليوي، دارالقاسم للنشر ،الرياض،١٤٢٠ھ–
١١٣– معتقد أهل السنة والجماعة فى توحيد الأسماء والصفات، محمد بن خليفة التميمى،مكتبة اضواء السلف، الرياض ، ١٩٩٩ء–
١١٤– مع الله في أسمائه وصفاته، علي أحمد العثمان، الدار السعودية، جدة، ١٩٨٦ء–
١١٥– المطلب الأسنى من أسما الله الحسنى، أبي عبدالله عصام بن عبدالمنعم المري، دارابن رجب، فارسكور، دمياط ، ١٩٩٦ء–
١١٦– مجموع الغرائب و موضوع الرغائب ، الشيخ تقى الدين إبراهيم بن علي العاملي الكفعمى، تحقيق : السيد مهدي الَرجآئي، موسو سه ، ١٤١٢ھ–
١١٧– معنىٰ لاإله الا الله، للإمام بدرالدين محمد بن عبدالله الزركشي، تحقيق: علي محي الدين علي القره داغي ، دارالبشائر الإسلامية،بيروت ،لبنان–١٩٧٦ء–
١١٨– المحرَرُ الوجيزفى تفسير الكتاب العزيز، للقاضي أبي محمد عبدالحق بن غالب بن عطيّة

Marfat.com

الأندلسيٰ، تحقيقّ عبدالسلام عبدالشافي محمد، دارالكتب العلمية، طبع الأول، ١٤١٣هـ-

١١٩- المصنف ، الحافظ الكبير أبي بكر عبدالرزاق بن همام الصنعانی، تحقيق: حبيب الرحمن الأعظمي، المكتب الاسلامي، بيروت، ١٤٠٣هـ-

١٢٠- المسند للإمام احمد بن محمد بن حنبل، دار الحديث القاهرة، الطبعة الاولیٰ، ١٤١٦هـ، ١٩٩٥ء-

١٢١- النور الأسنى شرح أسماء الله الحسنى، احمد محمد صقر ، دارالصحافة، للطباعة والنشر، الأمير أرغون بالناصرية-

١٢٢- نقص عثمان بن سعيد ، للإمام عثمان بن سعيد الدارمي تحقيق: منصور بن عبدالعزيز السماري، اضواء السلف ، الرياض، ١٩٩٩ء-

١٢٣- النهج الاسمیٰ فی شرح أسماء الله الحسنیٰ، محمد الحمود النجدی، مكتبه الإمام الذهبی، الكويت، ١٩٩٧ء-

١٢٤- وجود الله بالدّليل العلمي والعقليّ، الدكتور محمد تبيل النسواتی، دارالقلم، دمشق، ١٩٩٩ء-

١٢٥- وسائل الهدى فی شرح الاسماء الحسنیٰ، محمد اسحاق، اطلاعات وكلتور، بيهقى كتاب خپرو لو مؤسسه، حوت ١٣٥٦هـ-

١٢٦- هوالله ، ياسين رشدی، نهضة مصر ، القاهرة، ١٩٩١ء-

١٢٧- ولله الأسماء الحسنیٰ فادعوه بها، محمد عبدالعزيز الهلاوی، مكتبه القرآن ، القاهرة-

١٢٨- وجودالله، الدكتور يوسف القرضاوی، مكتبه وهبة، القاهرة، طبع الثالثة، ١٩٩٠ء-

١٢٩- ولله الأسماء الحسنیٰ فادعوه بها، أحمد عبدالجواد-

کتب اسماء الحسنٰی (اردو)

۱- الأسماء الحسنٰی ، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ ، ادارہ معارف اسلامی منصورہ، ملتان روڈ ، لاہور ، اشاعت اول ۱۹۸۷، اشاعت دوئم ۱۹۹۱ء-

۲- اسم اعظم ، علامہ عالم فقری، شبیر برادرز، ۴۰- بی، اردو بازار ، لاہور-۱۹۹۱ء

۳- اسماء الحسنٰی ، (اللہ تعالیٰ کے پاک اور پیارے نام) ، احسن شکوہ ، یوسف سنز، ۱۳ نیو اردو بازار، کراچی-

۴- اسماء حسنٰی اور درود کبریت احمر ، حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی ، درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر ، شاہ ابوالخیر مارگ ، دہلی ۱۱۰۰۰۶، ۱۹۸۱ء-

۵- اعمال قرآنی ، مولانا اشرف علی صاحب تھانوی، تاج کمپنی لمیٹڈ، لاہور، کراچی-

۶- اسماء الحسنٰی ، مع ادعیہ ماثورہ ، ابوالقاسم غلام رسول ، بی اے، کراچی-

۷- الاسمآء الحسنٰی منظوم، جناب منشی عبدالرحمٰن صاحب دانش، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور-

۸- اوراد رحمانی ، حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ ، دارالفکر ، کراچی، ۱۹۹۶ء-

۹- الاسماء الحسنٰی، (NINETY-NINE NAMES OF ALLAH) الفیصل ، لاہور-

۱۰- اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے نام، مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ مختار ، دارالتصنیف جامعہ علوم اسلامیہ ، کراچی، ۱۹۸۹ء-

۱۱- اسمائے حسنٰی کی برکات ، حضرت مولانا انظر شاہ کاشمیری، ادارۂ اسلامیات، لاہور، ۱۹۹۳ء-

۱۲- حل المشکلات ، مولانا رحم الٰہی صاحب عامل چشتی نقشبندی، طیب اکیڈمی، ملتان، ۱۹۹۵ء-

۱۳- حل المشکلات ، ڈاکٹر فضل الدین اجمیری نقشبندی مجدّدی، ادارہ دعوۃ القرآن، کراچی، ۱۹۸۸ء-

۱۴- خواص اسمائے حسنٰی المعروف تجلیات ربانی جمال و رحمانی، حافظ سید محمد جمال الدین شاہ دہلویؒ، قدیمی کتب خانہ، کراچی-

Marfat.com

۱۵- سعادۃ الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین ' علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبہانی ، مکتبہ حامدیہ ، لاہور
۱۶- شمس المعارف- فصل اسماءِ حسنیٰ ، حصہ سوئم ، حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی-
۱۷- شرح اسماء الحسنیٰ ، تاج کمپنی لمیٹڈ ، کراچی-
۱۸- شرح الاسماء الحسنیٰ ، حضرت مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ ، مکتبہ نذیریہ ، لاہور-
۱۹- شرح اسمآ الحسنیٰ ، قاضی محمد سلیمان سلمان منصورپوریؒ ، ادارہ اسلامیات ، لاہور ، ۱۹۹۴ء-
۲۰- شرح اسمآءِ اللہ الحسنیٰ ، مولانا اصغر علی روحی ، ادارہ تالیفات اشرفیہ ، ملتان ، ۱۹۹۸ء-
۲۱- شرح أسماء الحسنیٰ ، علامہ عبدالصمد صارم الازہری ، مکتبہ قاسمیہ ، ملتان ، پاکستان ، ۱۹۹۷ء-
۲۲- شرح اسماء اللہ الحسنیٰ ، مولانا احمد علی صاحبؒ ، شعبۃ التالیف والاشاعۃ انجمن خدام الدین ، لاہور-
۲۳- عقائد اسماءِ الحسنیٰ ، محمد شہداد سروانی ، تاج محل کمپنی ، پشاور ، پاکستان ، ۱۳۹۷ھ-
۲۴- عملیات اسمائے حسنیٰ ، سید شاہ محمد قادری ، تخلیقات ، لاہور ، پاکستان ، ۱۹۹۵ء-
۲۵- فضائل اسماء الحسنیٰ مع فضائل اسماء نبی کریم ﷺ ، عظمت علی آرائیں ، جہانگیر بک ڈپو ، لاہور-
۲۶- قصیدہ طولیٰ فی اسماء اللہ الحسنیٰ ، محمد موسیٰ روحانی ، بازی ، ادارہ تصنیف و ادب جامعہ اشرفیہ ، لاہور-
۲۷- مظاہر حق شرح مشکوٰۃ شریف ، علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلویؒ ، دارالاشاعت ، کراچی ، ۱۹۹۴ء-
۲۸- مجموعہ رسائل امام غزالیؒ ، امام محمد غزالی ، دارالاشاعت ، کراچی ، ۱۹۹۰ء-
۲۹- نقوش قرآن نمبر ، ادارہ فروغ اردو لاہور-
۳۰- یک ہزار اور یک نام ، ناشر : حاجی فقیر محمد ، کوئٹہ ، پاکستان-

کتب اسماء الحسنیٰ (فارسی)

۱- اسماء الحسنیٰ ، عبدالعلی بارزگان ، شرکت سهامی انتشار ، تهران ، ۱۳۶۱ هجری شمسی-
۲- اسماء الحسنی ، میا فقیر الله جلال آبادی ، ۱۳۹۵ شمسی-
۳- اسماء و صفات الهی ، فقط در قرآن ، بقلم : دکتر محمد باقر محقق ، انتشارات اسلامی ، تهران ، ناصر خسرو ، پاساژ مجیدی ، ۱۳۷۲-
۴- تحفة السالکین ، تحقیقات : خواجه محمد پارسا ، افغانی دارالکتب ، دهلی ٦-
۵- الدرنظیم فی خواص آیات قرآن ، لابی محمد عبدالله بن اسعد الیافعی الیمنیؒ ، بمبئی ، ۱۳۱۱ھ ، کابل ، افغانستان-
٦- روح الارواح فی شرح اسماء الملک الفتاح ، شهاب الدین ابو القاسم احمد بن ابی المظفر منصور السمعانی ، شرکت انتشارات علمی و فرهنگی-
۷- عین المعانی ، ابو البرکت شیخ عیسیٰ حبدالله شطاری القادری ، مطبع فیض الکریم واقع حیدر آباد دکن-
۸- شرح اسماء الحسنیٰ ، عبدالحق محدث دهلویؒ ، ۱۲۸۳ ، مطبع پشاور-
۹- شرح فارسی اسماء الحسنی ، مولینا یعقوب چرخی ، کتابِ فروشی کابل ، پشاور ، ۱۳۶۷-
۱۰- شرح اسماء الحسنیٰ مشهور به شواهد الطوالع ، شیخ سعدالدین احمد انصاری ، ۱۳۷۳-
۱۱- شرح اسماء الحسنیٰ مشهور به شواهد الطوالع ، شیخ سعد الدین احمد انصاری ، تاج محل کمپنی پشاور ، ۱۳۷۰-
۱۲- المقصد الأسنیٰ در شرح أسماء الله الحسنیٰ ، محمد صدیق بن سلطان-
۱۳- نامهاو صفتهای خدای رحیم در قرآن کریم ، دکتر محمد تقی مقتدری ، دفتر نشر فرهنگ اسلامی ، تهران ، ۱۳۲۸-

Marfat.com

کتب اسماء الحسنیٰ (پشتو)

۱- شرح اسماء الحسنیٰ، فقیر محمد عباس، اسلامی کتب خانه، پینبور-۱۹۸۵ء-

کتب اسماء الحسنیٰ (سندھی)

۱- الاسمآء الحسنیٰ، کراچی-
۲- اسماء الحسنیٰ، میاں عبدالوارث، محبوب پریس حیدر آباد، پاکستان
۳- اسماء اللہ الحسنیٰ، غلام محمد الیس پنھور، ۳۰ نومبر ۱۹۵۶ء-
۴- اسماء اللہ الحسنیٰ، غلام محمد الیس پنھور، حیدر آباد، سندھ-
۵- اسم اعظم، مرحوم فقیر محمد اسماعیل، شاہین پریس، حیدر آباد-
۶- اسم اعظم مع خواص اسماء الحسنیٰ، علامہ عالم فقري، صداقت بک ڈپو، حیدر آباد، سندھ-
۷- اسرار اسمائي رباني، عبدالغفار منگریو-
۸- اسمآء الحسنیٰ، مولوی عبدالفتاح صاحب کھوسو، مولوی محمد عظیم کتب خانو، شکار پور، سندھ
۹- الخطبات والاحکام، مکتبہ سعیدیہ، مدرسہ عربیہ تعلیم الھدیٰ، گوٹھ الرا، پوسٹ پریالوء، ضلع خیرپور میرس، سندھ-
۱۰- طریق النجات فی بیان الاسماء الحسنیٰ والصلوۃ، مولانا حافظ القاری غلام محمد صاحب، اتحاد پرنٹنگ پریس سکھر، ۱۹۶۶ء-
۱۱- مفتاح رشد اللہ، حصو چوتھون، (غیر مطبوعہ)-

کتب اسماء الحسنیٰ (انگریزی)

1- PEARLS OF THE FAITH OR Islam's Rosary , Sir Edwin Arnold , SH,MUHAMMAD ASHRAF ,7,Aibak Road, New Anarkali,Lahore.

2- Pearls of the Truth(اللہ)
Sidheeque M.A. Veliankode, DAR AL-HADYAN , RIYADH .

3- 99 Names of ALLAH Designed by: VEGA Communications.

4- ASMA , ALLAH AL - HUSNA, Khaled Al-attar,Dar el Aker Beyrouth Liban .1993.

5- The Attributes of Divine Perfection The Concept of God in Islam Xenel Industries Ltd. Jeddah - Saudi Arabia.

Marfat.com

اظہار تشکر

اس کتاب میں جو خطاطی پیش کی گئی ہیں ان میں سے بیشتر کا بنیادی خیال جناب کامل البابا کی کتاب "روح الخط العربی" اور جناب احمد ذکی حماد کی کتاب

LASTING PRAYERS OF AL QURAN &

THE PROPHET MUHAMMAD (P.B.U.H)

سے لیا گیا ہے۔ کمپیوٹر کے ذریعے ترتیب نو، تشریح، رنگوں کا امتزاج اور اردو ترجمہ ہمارا ہے۔

صفحات نمبر ۲، ۲۹، ۳۰، ۵۴، ۶۵، ۶۶ اور ۱۴۱ پر جو خطاطی ہے وہ رئیس احمد صدیقی (کراچی) کی کاوش ہے۔

Marfat.com

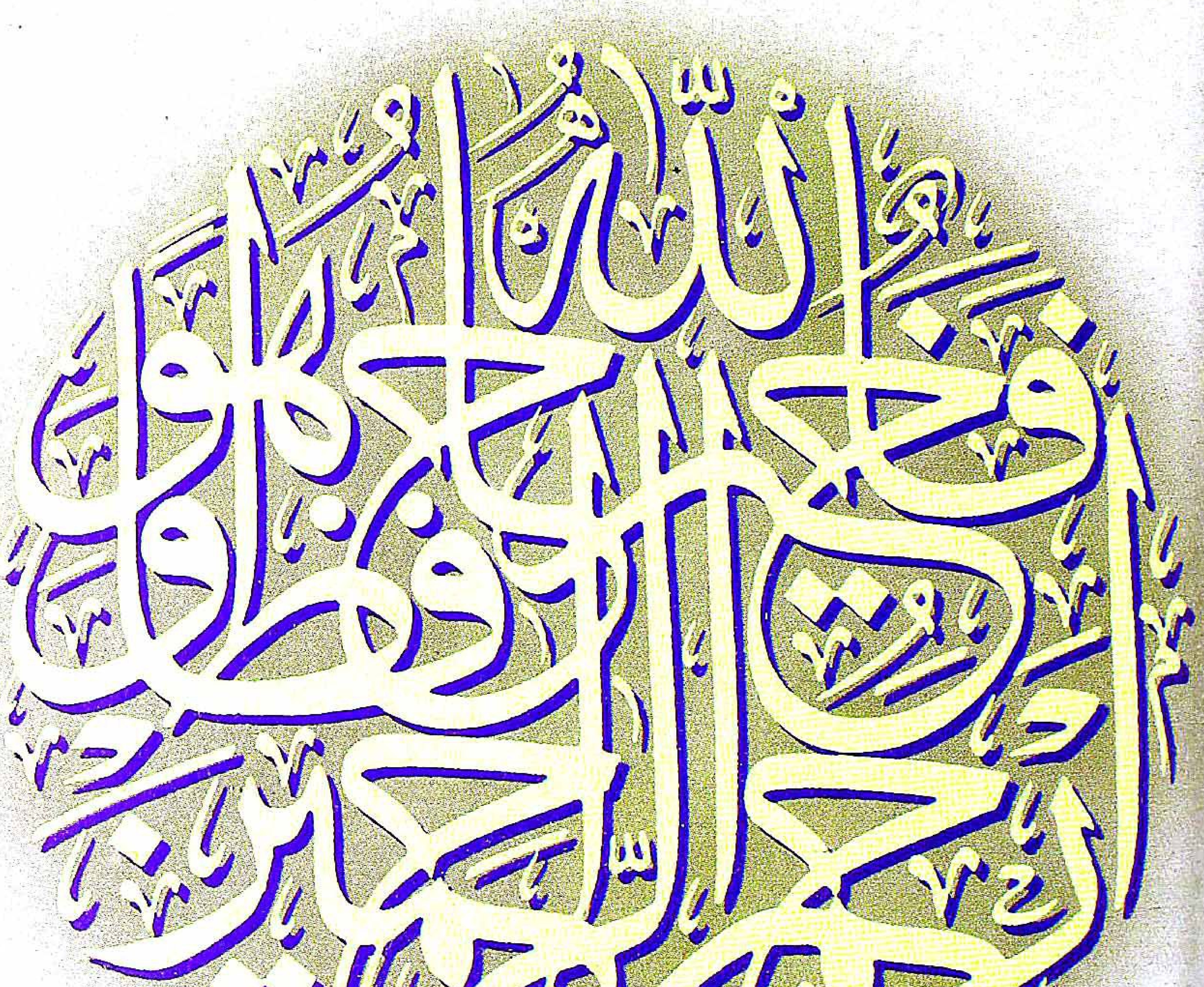

فالله خیر حافظاً وھو أرحم الراحمین

Marfat.com

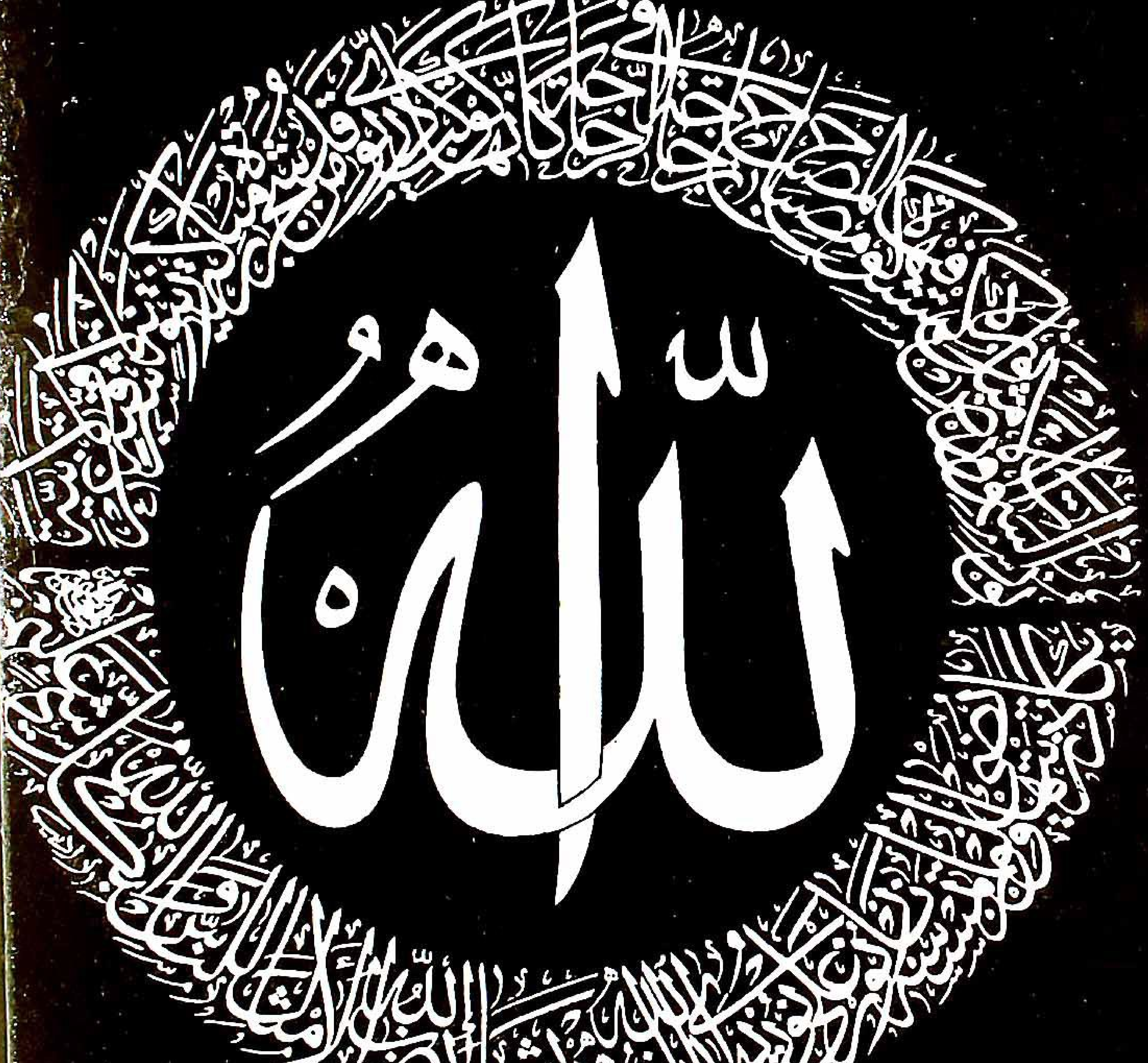

سورہ نور آیت ۳۵

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الر … ☆

اَلْإِلٰهُ ☆ اَحَـ … ☆ الاقرب ☆ اسرعُ

اَلْحَاسِبِيْنَ ☆ اَلْاَحْكَمُ ☆ اَلْأَعْلىٰ ☆ اَلْأَعَزُّ ☆ اَلْأَعْلَمُ ☆ آمِيْن ☆ اَلْأَلِيْمُ اَلْأَخْذُ ☆ إِلْ ☆ اَلْأَقْوىٰ

☆ اَلْأَكْرَمُ ☆ اَلْأَوَّلُ ☆ اَلْأَكْبَرُ ☆ اَلْأَعْظَمُ ☆ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ☆ اَلْبَادِى ☆ اَلْبَدِيْعُ ☆ اَلْبَارِئُ ☆

اَلْبَارُّ ☆ اَلْبَرُّ ☆ اَلْبُرْهَانُ ☆ اَلْبَاسِطُ ☆ اَلْبَصِيْرُ ☆ اَلْبَاطِنُ ☆ اَلْبَاعِثُ ☆ اَلْبَاقِي ☆ اَلْبَالِغُ اَمْرَهُ ☆

اَلْبَالِي ☆ اَلتَّامُّ ☆ اَلتَّوَّابُ ☆ اَلْجَبَّارُ ☆ اَلْجَلِيْلُ ☆ اَلْجَامِعُ ☆ اَلْجَمِيْلُ ☆ اَلْجَوَّادُ ☆ جَاعِلُ اللَّيْلِ

سَكَنًا ☆ اَلْحَاسِبُ ☆ اَلْحَسِيْبُ ☆ اَلْحَافِظُ ☆ اَلْحَفِيْظُ ☆ اَلْحَفِيُّ ☆ اَلْحَقُّ ☆ اَلْحَاكِمُ ☆

اَلْحَكَمُ ☆ اَلْحَكِيْمُ ☆ اَلْحَلِيْمُ ☆ اَلْحَمِيْدُ ☆ اَلْحَنَّانُ ☆ اَلْحَيُّ ☆ اَلْحَيِي ☆ اَلْخَبِيْرُ ☆ اَلْخَافِضُ

☆ اَلْخَالِقُ ☆ اَلْخَلَّاقُ ☆ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ☆ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ☆ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ☆ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ☆

خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ☆ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ ☆ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ☆ اَلْخَلِيْفَةُ ☆ اَلْخَفِيُّ ☆ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ☆

خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ☆ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ☆ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ☆ اَلدَّائِمُ ☆ اَلدَّيَّانُ ☆ اَلدَّافِعُ ☆ اَلدَّهْرُ ☆

اَلذَّارِى ☆ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ☆ ذُو الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ ☆ ذُوالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ ☆ ذُوا

الطَّوْلِ ☆ ذُوالْمَعَارِجِ ☆ ذُوالْعَرْشِ ☆ ذُوالْفَضْلِ ☆ ذُوالْقُوَّةِ ☆ ذُوالْإِنْتِقَامِ ☆ اَلرَّحِيْمُ ☆

اَلرَّزَّاقُ ☆ اَلرَّازِقُ ☆ اَلرَّاشِدُ ☆ اَلرَّشِيْدُ ☆ اَلرَّافِعُ ☆ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ☆ اَلرَّفِيْعُ ☆ اَلرَّقِيْبُ ☆

اَلرِّضَا ☆ اَلرَّؤُوْفُ ☆ اَلرَّبُّ ☆ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ ☆ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ☆ اَلرَّحْمٰنُ ☆ اَلرَّفِيْقُ ☆ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ☆ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ☆ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ☆ اَلرَّاتِقُ ☆ رَمَضَانُ ☆ اَلزَّارِعُ

☆ اَلسُّبُّوْحُ ☆ اَلسَّرِيْعُ ☆ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ☆ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ☆ اَلسَّلَامُ ☆ اَلسَّامِعُ ☆ اَلسَّمِيْعُ

☆ اَلسَّيِّدُ ☆ اَلسَّتَّارُ ☆ اَلسَّخِطُ ☆ اَلسَّاتِرُ ☆ اَلسَّتِيْرُ ☆ اَلشَّدِيْدُ ☆ شَدِيْدُ الْبَطْشِ ☆

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ☆ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ☆ اَلشَّافِي ☆ اَلشَّاكِرُ ☆ اَلشَّكُوْرُ ☆ اَلشَّهِيْدُ ☆ اَلشَّاهِدُ ☆

اَلشَّفِيْعُ ☆ اَلصَّبُوْرُ ☆ اَلصَّادِقُ ☆ اَلصَّمَدُ ☆ اَلصَّانِعُ ☆ اَلصَّاحِبُ ☆ اَلضَّارُّ ☆ اَلطَّيِّبُ ☆

اَلطَّالِبُ ☆ اَلطَّبِيْبُ ☆ اَطْهَرُ ☆ اَلظَّاهِرُ ☆ اَلْعَادِلُ ☆ اَلْعَدْلُ ☆ اَلْعَزِيْزُ ☆ اَلْعَظِيْمُ ☆ اَلْعَفُوُّ ☆

اَلْعَالِمُ ☆ اَلْعَلَّامُ ☆ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ☆ اَلْعَلِيْمُ ☆ اَلْعَلِيُّ ☆ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ☆

Marfat.com

علماء ور سائل کی آراء سے اقتباسات

کتاب صوری و معنوی اعتبار سے قابل قدر ہے کتاب کے آخر میں مؤلف نے ایک گراں قدر خدمت انجام دی ہے کہ ان تمام کتب کی فہرست دے دی ہے، جو اس موضوع پر انہیں مل سکی ہیں یا جن کا علم ہو سکا ہے۔مؤلف نے یہ فہرست دے کر اہل ذوق وتحقیق کے لئے اس طرف آنے کے لئے راہ کھولنے کا فریضہ انجام دیا ہے۔

ہفت روزہ ایشیا، لاہور

مجھ جیسے کروڑوں لوگ یہی علم رکھتے ہیں کہ اسماء اللہ ۹۹ ہیں۔لیکن قرآن و حدیث کی روشنی میں اور ائمہ فن کی تحقیقات کے نتیجہ میں ۳۱۹ اسماء اللہ سے فہرست کو مزین کرنے کا کارنامہ آپ نے انجام دے کر ذہنی توسیع کا سامان فراہم کیا۔ جزاک اللہ خیر الجزاء۔

پروفیسر عتیق احمد صدیقی، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا

زیرِ تبصرہ گراں قدر تالیف رشید اللہ یعقوب صاحب کے خلوص لگن اور جستجو کا مظہر ہے۔اسماء ربانی پر وہ بے نظیر کام کیا ہے کہ ان کے لئے دل سے بے ساختہ دعا نکلتی ہے۔

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ ۲۹ جنوری ۲۰۰۱ء

مؤلف نے اپنی ذاتی تحقیق کا نچوڑ مذکورہ کتاب میں پیش کر دیا ہے جن کا ماخذ بہر حال قرآن و حدیث ہے۔باقاعدہ ان کے حوالہ جات بھی شامل کئے گئے ہیں اور یوں یہ ایک مستند تحقیق پر مشتمل مستند تصنیف قرار دی جاسکتی ہے۔مبالغہ نہ ہو تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ اردو زبان میں شائع ہونے والی ایسی تحقیقی کاوش پہلی مرتبہ کی گئی ہے جس سے ایک عام قاری کو کم وقت میں زیادہ معلومات حاصل ہو سکیں گی۔

پندرہ روزہ المنبر، فیصل آباد، ۳۱ دسمبر ۲۰۰۰ء

☆ عَدُوُّ الْكَافِرِيْنَ ☆ اَلْغَافِرُ ☆ غَافِرُ الـ…
☆ اَلْغَنِيُّ ☆ اَلْغِيَاثُ ☆ اَلْغَيُوْرُ ☆ اَلْفَا…
اَلْفَعَّالُ لِمَايُرِيْدُ ☆ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوىٰ…
☆ اَلْفَاتِنُ ☆ اَلْفَاتِقُ ☆ اَلْقَابِضُ ☆ اَلْـ…
اَلْقَدِيْمُ ☆ اَلْقَرِيْبُ ☆ اَلْقَاضِى ☆ اَلْقَـ…
اَلْقَوِىُّ ☆ اَلْكَبِيْرُ ☆ اَلْكَرِيْمُ ☆ اَلْكَا…
اَلْكَافِى ☆ اَلْكَائِنُ ☆ اَلْكَاتِبُ ☆ اَللَّطِـ…
اَلْمُؤْمِنُ ☆ اَلْمُؤَخِّرُ ☆ اَلْمُقْتَدِرُ ☆ اَلْـ…
☆ مُثَبِّتُ الْقُلُوْبِ…
اَلْمُتَوَفِّى ☆ اَلْمُرْشِـ…
☆ اَلْمُنْذِرُ ☆ اَلْمُـ…
اَلْمَاجِدُ ☆ اَلْمَجِيْدُ…
☆ اَلْمُلْكُ ☆ اَلْمَلِـ…
☆ اَلْمُعْطِى ☆ اَلْمُـ…
اَلْمُتَفَضِّلُ ☆ اَلْمُعَا…
☆ اَلْمَعْبُوْدُ ☆ اَلْـ…
☆ اَلْمِحْسَانُ ☆ …
مُخْرِجُ الْحَىِّ مِنَ الْـ…
☆ اَلنَّافِعُ ☆ اَلنُّوْرُ…
اَلْمَاهِدُ ☆ نِعْمَ النَّـ…
وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ☆ …
اَلْمُؤْمِنِيْنَ ☆ اَلْوَهَّا…

297.13
ی 4 ا
~~اسماء اللہ~~

Marfat.com

اسماء اللہ عزوجل

قرآن وحدیث کے مطابق

Marfat.com